ROSHNI MultiPain Relief Gel Balm has a unique formulation that provides instant relief from body pain, speeding up recovery and helps people get back to their daily routine.

100% ALL NATURAL

Roshni MultiPain Relief

Gel Balm

Relief from 7 pains:

- کمر درد Back Pain
- گردن اور کندھوں کا درد Neck & Shoulder Pain
- جوڑوں کا درد Joint Pain (Arthralgia)
- پٹھوں کا درد Muscular Cramp Pain
- گٹھیا Arthritis
- نسوں کی سوزش Tendinitis
- موچ Sprain

کلونجی اور زیتون کی خصوصیات کے ساتھ

ROSHNI DAWAKHANA

Chandni Chowk, Stadium Road, Karachi
(92-21)34923667-34923488-34920000
03334923667-03218778177
www.facebook.com/RoshniDawakhana

قرآنی دعائیں

کہو کہ میں صبح کے مالک کی پناہ مانگتا ہوں ○

ہر چیز کی برائی سے جو اُس نے پیدا کی ○

اور شب تاریک کی برائی سے جب اُس کا اندھیرا چھا جائے ○

اور گنڈوں پر (پڑھ پڑھ کر) پھُو نکنے والیوں کی بُرائی سے ○

اور حسد کرنے والے کی بُرائی سے جب حسد کرنے لگے ○

سورۃ الفلق آیت ۱ تا ۵

کہو کہ میں لوگوں کے پروردگار کی پناہ مانگتا ہوں ○

(یعنی) لوگوں کے حقیقی بادشاہ کی ○

لوگوں کے معبُودِ برحق کی ○

(شیطان) وسوسہ انداز کی بُرائی سے جو (خدا کا نام سُن کر) پیچھے ہٹ جاتا ہے ○

جو لوگوں کے دلوں میں وسوسے ڈالتا ہے ○

(خواہ وہ) جِنّات سے (ہو) یا انسانوں میں سے ○

سورۃ الناس آیت ۱ تا ۶

(اے پروردگار) ہم تیری ہی عبادت کرتے ہیں اور تجھی سے مدد مانگتے ہیں ○

ہم کو سیدھے رستے چلا ○

اُن لوگوں کے رستے جن پر تو اپنا فضل وکرم کرتا رہا ○

نہ اُن کے جن پر غصّے ہوتا رہا اور نہ گمراہوں کے ○

سورۃ الفاتحہ آیت ۴ تا ۷

اے پروردگار اگر ہم سے بھُول یا چُوک ہوگئی ہو تو ہم سے مواخذہ نہ کیجیو۔ اے پروردگار ہم پر ایسا بوجھ نہ ڈالیو جیسا تو نے ہم سے پہلے لوگوں پر ڈالا تھا۔ اے پروردگار جتنا بوجھ اُٹھانے کی ہم میں طاقت نہیں اُتنا ہمارے سر پر نہ رکھیو۔ اور (اے پروردگار) ہمارے گناہوں سے درگذر کر۔ اور ہمیں بخش دے اور ہم پر رحم فرما تو ہی ہمارا مالک ہے۔ اور ہم کو کافروں پر غالب کر ○

سورۃ البقرہ آیت ۲۸۶

اے خُدا (اے) بادشاہی کے مالک تو جس کو چاہے بادشاہی بخشے اور جس سے چاہے بادشاہی چھین لے اور جس کو چاہے عزت دے اور جسے چاہے ذلیل کرے۔ ہر طرح کی بھلائی تیرے ہی ہاتھ ہے اور بے شک تو ہر چیز پر قادر ہے ○

تو ہی رات کو دن میں داخل کرتا ہے اور تو ہی دن کو رات میں داخل کرتا ہے تو ہی بے جان سے جاندار پیدا کرتا ہے اور تو ہی جاندار سے بے جان پیدا کرتا ہے اور تو ہی جس کو چاہتا ہے بے شمار رزق بخشتا ہے ○

سورۃ آل عمران آیت ۲۶،۲۷

اے پروردگار مجھ کو (ایسی توفیق عنایت) کر کہ نماز پڑھتا رہوں اور میری اولاد کو بھی (یہ توفیق بخش) اے پروردگار میری دُعا قبول فرما ○

اے پروردگار حساب (کتاب) کے دن مجھ کو اور میرے ماں باپ کو اور مومنوں کو مغفرت کیجیو ○

سورۃ ابراہیم آیت ۴۰،۴۱

اے پروردگار مجھے (مدینے میں) اچھی طرح داخل کیجیو اور (مکے سے) اچھی طرح نکالیو۔ اور اپنے ہاں سے زور وقوت کو میرا مددگار بنائیو ○

سورۃ بنی اسرائیل آیت ۸۰

میرے پروردگار (اس کام کے لئے) میرا سینہ کھول دے ○

اور میرا کام آسان کر دے ○

اور میری زبان کی گرہ کھول دے ○

تا کہ وہ میری بات سمجھ لیں ○

اور میرے گھر والوں میں سے (ایک کو) میرا وزیر (یعنی مددگار) مقرر فرما ○

سورۃ طٰہٰ آیت ۲۵ تا ۲۹

اے میرے پروردگار مجھے اور زیادہ علم دے ○

سورۃ طٰہٰ آیت ۱۱۴

اے میرے پروردگار مجھ کو اور میرے ماں باپ کو اور جو ایمان لا کر میرے گھر میں آئے اُس کو اور تمام ایمان والے مردوں اور ایمان والی عورتوں کو معاف فرما۔ اور ظالم لوگوں کے لئے اور زیادہ تباہی بڑھا ○

سورۃ نوح آیت ۲۸

بانی و روحانی سرپرست
ڈاکٹر اقبال آرتانی

چیف ایڈیٹر ڈاکٹر محمد فہد اقبال آرتانی

مینیجنگ ایڈیٹر شاہ نیل آرتانی

RS: 44/= MAY 2016 VOL: 22 NO: 11

اس شمارے میں......

پبلشر ایڈیٹر فہد آرتانی نے اوکھائی پریس، اردو بازار کراچی سے چھپوا کر روشنی سینٹر چاندنی چوک، اسٹیڈیم روڈ، کراچی۔ 74800 سے شائع کیا۔ فون نمبر: 34923667-34923488(21-92)

آپ کے ستارے اور آپ کی صحت۔۔۔

ہر دوا ہر ایک کے لئے نہیں ہوتی۔۔۔

دوا کے انتخاب میں ستاروں کا حساب اہم کردار ادا کر سکتا ہے

روشنی اسٹار سائن کیپسولز

آپ کی تاریخِ پیدائش کے حساب سے تیار کی گئی دوا

قدرت نے ہر انسان کو ایک خاص وقت اور خاص مہینے میں پیدا کیا ہے جس کے ذریعے وہ ایک مخصوص برج (ستارہ) کا حامل ہوتا ہے۔ اور اس برج کے حساب سے منتخب رنگ، عدد، پتھر، ستارہ اور جڑی بوٹیاں اس کے لئے مفید ثابت ہوتے ہیں۔ اسی لئے دیکھا گیا ہے کہ ہر دوا ہر ایک کے لئے نہیں ہوتی۔ ایک دوا کسی ایک شخص کے لئے شفا بخش ہے تو وہی دوا دوسرے شخص کے لئے بے کار۔

روشنی دواخانہ نے اس سلسلے میں جڑی بوٹیوں کے مختلف ستاروں پر اثرات کی جامع تحقیق کی۔ اور آپ کے برج (ستارے) کے حساب سے منتخب مخصوص جڑی بوٹیوں کے ذریعے اسٹار سائن کیپسولز تیار کئے ہیں۔

اس دوا کی خاص بات یہ ہے کہ یہ آپ کے برج کے حساب سے آپ کے جسم اور ذہن کو (Balance) رکھتے ہیں۔ اور مختلف امراض سے بچاؤ کے لئے قوت مدافعت پیدا کرتے ہیں۔

چونکہ یہ دوا ستاروں کے حساب سے مخصوص جڑی بوٹیوں سے تیار کردہ ہے اس لئے اپنے برج کے علاوہ دوسرے برج کی دوا استعمال کرنا موثر نہیں ہوتا۔

نوٹ: اگر آپ کو اپنا برج نہیں پتہ تو نام کے پہلے حرف کے حساب سے دوا استعمال کر سکتے ہیں۔

Aries Taurus Gemini Cancer Leo Virgo Libra Scorpio Capricorn Sagittarius Aquarius Pisces

حاصل کرنے کے لئے روشنی دواخانہ پر رابطہ کریں

اس افراتفری کے دور میں کسی کے پاس اتنی فرصت نہیں کہ وہ کسی کے بارے میں پُرخلوص ہوکر سوچے اور کسی کے لئے دل میں سچے جذبے رکھے۔ ہر شخص مطلبی اور خودغرض نظر آتا ہے اور صرف اپنے مفاد کو مدنظر رکھتا ہے لوگوں کی زبانوں پر جو ہوتا ہے وہ دل میں نہیں ہوتا لہٰذا دنیا میں سب سے زیادہ خوش قسمت وہ شخص ہے جس کے لئے کسی کے دل میں سچی محبت، سچی لگن، خلوص اور سچے جذبے ہوں۔

آج کے اس افراتفری کے دور میں ہر شخص کچھ نہ کچھ پانے کی چاہ میں لگا ہوا ہے، ہر شخص ترقی کرنا چاہتا ہے، کچھ حاصل کرنا چاہتا ہے اور ہر شخص اپنے مفاد کو مدِ نظر رکھے ہوئے ہے۔ چاہے اس کے لئے اسے کتنے ہی تصنع بناوٹ اور جھوٹ سے ہی کیوں نہ لینا پڑ جائے مگر اسے اپنا فائدہ حاصل ہوجائے یعنی کوئی شخص بھی بغیر کسی فائدے اور مصلحت کے کوئی کام نہیں کرتا اس کے ہر کام میں کوئی نہ کوئی مصلحت پنہاں ہے اس دنیا میں کوئی اگر کسی کا ساتھ بھی دیتا ہے تو صرف مصلحت کی بناء پر صرف اپنے مفاد کے لئے کہ اگر ہم اس شخص کا ساتھ دیں گے تو کسی وقت ہم بھی اس سے اپنا احسان جتا کر کام نکلوا سکتے ہیں۔ یہ سوچ ہے لوگوں کی۔

ہر شخص نے اپنی شخصیت کو مسخ کر کے رکھا ہوا ہے جو شخص دیکھنے میں اچھا نظر آتا ہے وہ نہیں معلوم اندر سے کیسا نکلے؟

لوگوں کی اچھائیوں کے پیچھے برائیاں اور مصلحت چھپی ہوئی ہیں اور اچھائی کے معنی ہی ختم ہوچکے ہیں حتیٰ کہ لوگوں کی مصلحت پسندی کا اندازہ اس بات سے لگایا جاسکتا ہے کہ

آخر یہ کیا مفاد ہے، کیسی مصلحتیں ہیں جن کی خاطر ہم اپنے ضمیر کی آواز کو بھی مار ڈالتے ہیں، یہ دنیا کس طرف جارہی ہے آخر دنیا کا ہر شخص مصلحت پسند کیوں ہے؟

وہ اپنے اچھے اخلاق اور خلوص کا اظہار بھی اس لئے کرتے ہیں کہ اس کے بدلے انہیں کچھ ملے۔ آج کے دور میں محبت، پیار، سچے جذبے، اخلاق وخلوص جیسے معتبر الفاظ بھی اپنے معنی کھو چکے ہیں اور لوگوں نے ان الفاظ اور جذبوں کے پیچھے اپنی کوئی نہ کوئی مصلحت کو پوشیدہ رکھا ہوا ہے، جو کبھی نہ کبھی کسی دوسرے کے سامنے پنہاں ہوجاتی ہے۔

محبتوں کے رشتے بہت نازک ہوتے ہیں ذرا سی بے توجہی سے ٹوٹ جاتے ہیں اور اگر یہ ٹوٹ جائیں تو انسان بکھر جاتا ہے انسان بھی اندر سے ٹوٹ جاتا ہے ریزہ ریزہ ہو جاتا ہے ان رشتوں کو مضبوط کرنے کے لئے انسان کو اپنا دل صاف رکھنا پڑتا ہے کیونکہ یہ رشتے دل کے رشتے ہوتے ہیں اور دل ہی ان رشتوں کو قائم کرتا ہے اگر دل میں ایک بار کینہ یا کھوٹ آجائے تو یہ رشتے پاش پاش ہوجاتے ہیں اور محبت کے ان رشتوں کو ختم ہونے میں صرف چند لمحے لگتے ہیں۔

لوگ وہ عظیم ہوتے ہیں جن کے دل صاف ہوتے ہیں اور جن کے دلوں میں دوسروں کے لئے کوئی برائی نہیں ہوتی بلکہ وہ اپنے ساتھ ساتھ دوسروں کے لئے بھی ہمیشہ اچھا سوچتے ہیں ان کے دلوں میں دوسروں کے لئے خلوص اور سچے جذبے ہوتے ہیں ان کے دلوں میں اپنے علاوہ بھی دوسروں کے لئے اچھے احساسات ہوتے ہیں ایسے لوگوں کے دلوں میں نفرتیں نہیں صرف محبتیں ہوتی ہیں۔ جو وہ دوسروں کو دیتے ہیں بلکہ وہ نفرت کرنا جانتے ہی نہیں اس طرح سے ہم یہ کہہ سکتے ہیں کہ جن لوگوں کے دل عظیم ہوتے ہیں وہی لوگ بڑے اور عظیم کہلاتے ہیں اور یہی وہ لوگ ہوتے ہیں جو محبت کی دولت سے مالا مال ہوتے ہیں۔

لیکن کیا کوئی بتا سکتا ہے کہ ایسے عظیم لوگ آج کہاں ہیں؟

اکثر لوگ ایسے ہوتے ہیں جو صرف اپنی ذات پر اعتماد کر کے آگے بڑھنے کی کوشش کرتے ہیں کچھ حاصل کرنے کی جدوجہد کرتے ہیں انہیں اپنے اعتماد پر اتنا یقین ہوتا ہے کہ وہ اس ذات کو بھی بھول جاتے ہیں جس نے ان میں اس صلاحیت کو پوشیدہ رکھا ہوا ہے۔

اعتماد، سچی لگن، سچے جذبے شوق اور محنت کے ساتھ ساتھ ہمیں خدا کی ذات پر بھی بھروسہ اور یقین ہونا چاہئے اپنے اوپر اور خدا کی ذات پر بھروسہ کے ساتھ ہی ہم کچھ کر سکتے ہیں جن لوگوں کے پاس یہ دونوں چیزیں ہوتی ہیں وہ سب کچھ پالیتے ہیں جس کی ان کے دل میں خواہش ہوتی ہے۔

ایک مرتبہ ایک شخص کی آنکھوں میں آنسو آئے تو آنکھ نے آنسوؤں سے پوچھا ''اے آنسو تو ہمیشہ انسان کے دکھ کو عیاں کرنے کے لئے اس کی آنکھوں میں ہی کیوں آتا ہے کیا تجھے معلوم نہیں کہ اس دنیا میں کسی انسان کو بھی کسی دوسرے انسان کے دکھ کی کوئی پرواہ نہیں ہے پھر بھی تو ایک انسان کی آنکھوں میں آکر اس کے دکھ کو دوسرے انسان پر ظاہر کردیتا ہے۔''

''ہاں تو'' صحیح کہتی ہے اس دنیا میں تو ہر شخص ہی دکھی ہے اور ہر شخص کو اپنے اپنے دکھ کی پڑی ہے پھر بھلا وہ کیسے کسی دوسرے کے دکھ کو بانٹ سکتا ہے۔ اس سے تو اپنا دکھ کا بوجھ ہی نہیں اٹھایا جاتا ہے اگر کوئی انسان اپنے دکھ کو عیاں نہیں کرنا چاہتا ہے تو ''میں'' اس کے اندر ایک اور جگہ پر بھی آجاتا ہوں اور میرا رنگ بھی دوسرا ہوتا ہے پھر ''تو'' یہ کیسے کہہ سکتی ہے کہ میں انسان کی آنکھوں میں ہی آتا ہوں؟''۔ آنکھ نے حیرت سے پوچھا ''کون سی جگہ اور کون سا رنگ'' آنسو نے جواب دیا۔

''کیا تو نے کسی سے یہ کہتے نہیں سنا کہ ''میرا دل خون کے آنسو رو رہا ہے'' تو بس میں انسان کے دل میں بھی آتا ہوں اور میرا رنگ لال ہوتا ہے۔'' آنسو کا یہ جواب سن کر آنکھ خاموش ہوگئی اور انسان کے اس سوال کا جواب بھی مل گیا کہ سچے جذبے کہاں گئے؟۔

(صغیر پاشا......اسلام آباد)

J891013

ماہ شعبان المعظم ۱۴۳۷ھ کے خاص وظائف

طبیب جسمانی، ذہنی وروحانی
ڈاکٹر محمد فہد اقبال آرتانی

کائنات کی ہر شے اللہ تعالیٰ کی موجودگی کا ثبوت دے رہی ہے۔ اللہ تعالیٰ کائنات میں ہر جگہ موجود ہے۔ اللہ تعالیٰ سے دعا مانگنے کے لئے کوئی وقت یا کوئی جگہ مقرر نہیں ہے۔ اللہ تعالیٰ ہر جگہ اور ہر وقت اپنے بندوں کی سنتا ہے۔ وہ علیم ہے۔ وہ خبیر ہے وہ سمیع ہے وہ بصیر ہے۔ اللہ کو ہر چیز کا علم ہے۔ اس کو سب کی خبر ہے وہی سب کچھ سنتا ہے اور وہی سب کچھ دیکھتا ہے۔ لیکن خداوند کریم نے بعض لمحات کو دوسروں پر فوقیت دی ہے۔ مثلاً جمعتہ المبارک کا دن دوسرے دنوں سے افضل ہے۔ رمضان المبارک کا مہینہ دوسرے مہینوں سے افضل ہے۔

پھر اللہ تعالیٰ نے اپنے خاص بندوں کے ذریعے سے انسان کو مختلف علوم سے آگاہ کیا۔ اس طرح مختلف حسابوں سے وظائف اور عملیات کا تعین کیا جاتا ہے کہ کس ماہ میں کون سا وظیفہ کس طرح پڑھا جائے لیکن ہر وظیفے اور ہر عمل کے لئے ایک ہی بات ذہن میں رکھنی چاہئے کہ ہر مدد صرف اللہ تعالیٰ کی طرف سے ہوتی ہے اور اللہ کے سوا کوئی اور مددگار نہیں۔

اگر آپ کسی مشکل میں ہیں اور اس مشکل کا کوئی حل آپ کو نظر نہیں آتا۔ اور آپ کو اللہ تعالیٰ پر پورا بھروسہ ہے تو آپ وظائف کے بارے میں فون نمبر: 34923667 پر بات کر کے مشورہ کر سکتے ہیں۔

علم کشف کی رو سے مختلف مہینوں میں دعا کے لئے الگ الگ مسائل اور ان کے لئے الگ الگ وظائف طے کئے گئے ہیں لیکن اس کا مطلب یہ نہیں کہ دوسرے مہینوں میں آپ کوئی دعا نہیں مانگ سکتے یا آپ کی کوئی دعا قبول نہیں ہو سکتی۔ آپ ہر ماہ میں ہر دعا مانگ سکتے ہیں اور اس بات کا دل میں یقین کر لیں کہ اللہ تعالیٰ آپ کی دعا ضرور سن لے گا اور آپ کا مسئلہ ضرور حل ہو جائے گا۔

مشہور کہاوت ہے کہ خوبصورتی دیکھنے والے کی آنکھ میں ہوتی ہے۔ دراصل جو چیز ایک شخص کو بدصورت نظر آتی ہے۔ ہو سکتا ہے کہ دوسرا شخص اسی چیز میں خوبصورتی تلاش کر لے۔ اگر کوئی شخص دیکھنے میں اچھا نہیں تو اس کی عادات اور انداز بہت اچھے ہوں گے لیکن دراصل خوبصورتی کی اصل بات یہ ہے کہ بہت سے دیکھنے والے اس خوبصورتی کی تعریف کریں۔ دراصل خداوند کریم خود بھی خوبصورت ہے اور وہ خوبصورتی کو پسند فرماتا ہے۔ اس لئے ہر شخص کو ظاہری اور باطنی طور پر خوبصورت ہونے کا حق ہے۔ خاص طور پر خواتین کو سجنے سنورنے اور زینت آراء ہونے کا بڑا حق ہے لیکن بعض اوقات، بلکہ اکثر اوقات کسی ایک یا کئی وجوہات کی بناء پر خوبصورتی ہم سے چھین لی جاتی ہے۔ جسے ہم دوبارہ حاصل کرنے کے لئے دوائیں، جڑی بوٹیاں، کاسمٹیکس اور نہ جانے کیا کیا چیزیں استعمال کرتے ہیں۔ جن سے کبھی فائدہ ہوتا ہے، کبھی فائدہ نہیں ہوتا اور کبھی نقصان بھی ہوتا ہے۔

ماہ شعبان میں اگر ظاہری اور باطنی خوبصورتی کے لئے دعا مانگی جائے تو بہت فائدہ مند ثابت ہو سکتی ہے۔ اس ماہ میں علم کشف کی رو سے آپ مندرجہ ذیل وظائف کر سکتے ہیں۔

(۱) اگر کوئی شخص پیدائشی طور پر چہرے یا جسم پر ایسی خامی لے کر پیدا ہوا ہے کہ لوگ اسے بدصورت سمجھتے ہیں تو فجر اور عصر کی نماز کے بعد (دوسو بارہ) ۲۱۲ بار اللہُ الجامع الکریم پڑھے۔

(۲) اگر دھوپ میں کام کرنے کی وجہ سے رنگ کالا پڑ رہا ہے اور مجبوری ہے کہ روزگار ختم ہو جائے گا تو وضو کرنے کے بعد (ایک سو اکیس) ۱۲۱ بار اللہُ الخالقُ الواحد

پڑھیں۔

(۳) اگر کسی لڑکے یا لڑکی کا چہرہ اس وقت بے رونق ہوجاتا ہو جب کہ اس کی شادی کی بات چلتی ہے تو ہر روز عشاء کی نماز کے بعد (ستتر) ۷۷ بار اللہُ النورُ الظاہر پڑھ کر کھلی فضاء میں زور زور سے سانس لیں۔ اس کے علاوہ جب شادی کی بات چلے تو بغیر گنتی پڑھنا شروع کردیں۔

(۴) اگر آپ کے دوست یا سہیلیاں آپ سے زیادہ خوبصورت اور جسمانی طور پر اسمارٹ ہونے کی وجہ سے آپ کا مذاق اڑاتے ہوں اور آپ احساس کمتری میں مبتلا ہیں تو ہر نماز کے بعد (سو) ۱۰۰ بار اللہُ القائمُ الکریم پڑھیں۔

(۵) اگر آپ کو اپنی آنکھیں خوبصورت بنانی ہیں اور آنکھوں میں دلکشی پیدا کرنی ہے تو ہر روز مغرب اور عشاء کی نماز کے درمیان (ایک سو اکیاون) ۱۵۱ بار اللہُ الرشیدُ الحمید پڑھیں۔

(۶) اگر آپ جسمانی طور پر کمزور اور سوکھے سڑے لگتے ہوں اور موٹے تازے نظر آنا چاہتے ہوں تو ہر روز سونے سے پہلے بغیر گنتی اللہُ الرزاقُ الرحیم پڑھیں۔

(۷) اگر آپ کا چہرہ بے رونق ہے اور اس وجہ سے آپ کے روزگار پر اثر پڑ رہا ہے۔ آپ کی دوکان، کارخانہ، بیوٹی پارلر یا کسی اور جگہ پر گاہک تو آتے ہیں لیکن آپ انہیں اپنی شخصیت سے متاثر کرنے میں ناکام ہوتے ہیں اور اسی وجہ سے گاہک واپس چلے جاتے ہیں تو ہر روز کام شروع کرنے سے پہلے اور ظہر کی نماز کے بعد (ایک سو گیارہ) ۱۱۱ بار اللہُ الجامعُ الجلیل پڑھیں۔

(۸) اگر کسی اور وجہ سے رزق میں کمی آ گئی ہو تو ہر روز عصر اور عشاء کی نماز کے بعد (ننانوے) ۹۹ بار اللہُ القدوسُ السلام پڑھیں۔

(۹) اگر جادو ٹونے کی وجہ سے آپ کی خوبصورتی میں کمی آ گئی ہو اور آہستہ آہستہ آپ بدصورتی کی طرف جا رہے ہوں تو ہر جمعرات کو عصر کی نماز کے بعد اور روزانہ سونے سے پہلے (ایک سو گیارہ) ۱۱۱ بار اللہُ الظاہرُ الباطن پڑھیں۔

(۱۰) اگر بیوی کو شوہر کی شکل بدصورت لگے حالانکہ شوہر دیکھنے میں اسمارٹ اور خوبصورت ہو تو شوہر کو چاہئے کہ وہ اس ماہ میں فجر اور عصر کی نماز کے بعد (ستتر) ۷۷ بار اللہُ السلامُ النور پڑھے۔

(۱۱) اگر شوہر کو بیوی کی شکل بری لگے حالانکہ بیوی خوبصورت اور سلیقہ مند ہو۔ شوہر بیوی میں بلاوجہ عیب نکالتا ہو اور اس کی وجہ سے وہ بیوی پر ظلم کرتا ہو تو بیوی کو چاہئے کہ وہ ہر نماز کے بعد (ایک سو ایک) ۱۰۱ بار اللہُ النورُ البصیر پڑھے۔

(۱۲) اگر بچے بدصورت پیدا ہوتے ہوں تو خوبصورت اور صحت مند بچوں کی پیدائش کے لئے حاملہ عورت رات کو سونے سے پہلے (تین سو تیرہ) ۳۱۳ بار اللہُ المصورُ الخالق پڑھے۔

(۱۳) اگر منگیتر (لڑکی یا لڑکا) منگنی کے بعد بدصورت لگے اور منگنی توڑ دینے کو جی چاہے تو چلتے پھرتے اللہُ القائمُ النور پڑھیں۔ انشاء اللہ دل سے وسوسہ دور ہو جائے گا۔

ان تمام وظائف کو آپ ماہ شعبان ۱۴۳۷ھ میں پڑھ سکتے ہیں اور اللہ تعالیٰ سے دعا کریں کہ آپ کا مسئلہ حل ہو جائے۔ اگر اس سلسلے میں مزید کوئی مشورہ کرنا ہو تو آپ مجھے خط لکھ سکتے ہیں۔

یہ وظائف صرف ماہ شعبان المعظم ۱۴۳۷ھ میں آخری تاریخ تک پڑھے جاسکتے ہیں

قارئین توجہ فرمائیں

ماہنامہ روشنی میں شامل صفحات میں خط لکھنے کے لئے لفافے پر مذکورہ صفحے کا نام ضرور لکھیں۔
مثلاً اگر آپ ،آپ کے مسائل اور ان کا روحانی حل، خواب نامہ، روحانی کیفیات، فیضان قلندری،
آپ بھی پوچھئے یا محفل دعا میں خط لکھ رہے ہیں یا کوئی طبّی، مذہبی، اصلاحی، روحانی، معاشرتی یا معلوماتی مضمون
ارسال کر رہے ہیں یا کوئی کہانی، اقوال، احادیث، حکایات، پکوان یا گھریلو ٹوٹکے روانہ کر رہے ہیں
تو لفافے پر بھی مضمون کا نام لکھ دیں۔ تاکہ آپ کا خط بلا تاخیر اپنی منزل تک پہنچ جائے۔

ماہنامہ روشنی، CA-27، چاندنی چوک اسٹیڈیم روڈ کراچی۔ 74800 فون نمبر: 34923667

قرآن مجید کی آیت ہے جس کا ترجمہ یہ ہے ''اے پیغمبر ﷺ لوگوں سے کہہ دیجئے اگر تم یہ چاہتے ہو کہ اللہ تعالیٰ تم سے محبت کرے تو میری پیروی کرو۔ اگر تم ایسا کرو گے تو بلاشبہ اللہ تعالیٰ تمہارے گناہوں کی بخشش فرمائے اور تمہیں اپنا دوست بنالے گا۔''

اس آیت کریمہ سے یہ بات صاف طور پر واضح ہوگئی ہے کہ اللہ کی محبت اور قربت حاصل کرنے کا بڑا ذریعہ یہ ہے کہ ہم رسول اللہ ﷺ کی پیروی کریں یعنی آپ ﷺ نے جس طرح اپنی زندگی گزاری ہم اسی طرح اپنی زندگی گزاریں اور زندگی کے ہر شعبے میں اسی طرح کام کریں جس طرح آپ ﷺ نے کام کیا۔

اگر ہم سیرت طیبہ ﷺ کا بغور مطالعہ کریں تو ہمیں قدم قدم پر یہ ہدایت ملتی ہے کہ گھریلو زندگی، بیرونی زندگی، میدان کارزار، مسند عدالت، حکومت غرضیکہ زندگی کے ہر شعبے میں آپ ﷺ سے رہنمائی حاصل ہوتی ہے۔ یہ صرف عقیدت ہی کی بات نہیں بلکہ حقیقت یہ ہے کہ ہر انسان کی کامیاب اور پاک وصاف زندگی کے لئے آپ ﷺ کی زندگی ایک مثال ہے۔

ہمارے لئے لازم ہے کہ ہمارے لہجے میں نرمی ہو سختی نہ ہو۔ اگر ہمیں کسی سلسلے میں اپنے چھوٹے کو کوئی نصیحت بھی کرنی ہو تو اس کا انداز تلخ نہ ہو۔ اگر ہم تجارت کرتے ہیں تو ہماری منافع خوری کی ہوس اتنی نہ بڑھے کہ خریداروں کے لئے عذاب بن جائے اگر ہم کسی سے کوئی وعدہ کرتے ہیں تو ہم پر لازم ہے کہ ہمیں خواہ کتنی ہی بڑی تکلیف کیوں نہ اٹھانی پڑے ہمیں اپنا وعدہ پورا کرنا چاہئے۔

اگر ہم کہیں ملازمت کرتے ہیں تو جو کام ہمارے ذمے ہے اس کو پوری محنت اور دیانتداری سے انجام دیں۔ اگر ہم ایسا نہیں کریں گے تو اس کا مطلب یہ ہوا کہ ہم نے خیانت کی ہم روزی کمائیں تو ہمیں اس بات کا لحاظ رکھنا چاہیے کہ جہاں تک ممکن ہو سکے حلال روزی کمائیں جو روزی کسی کا دل دکھا کر یا کسی کو تکلیف پہنچا کر حاصل کی جائے حلال نہیں ہو سکتی۔ اسی طرح ہمارے اخراجات میں بھی اعتدال ہونا چاہیے۔

نبی کریم ﷺ اچانک گھر تشریف نہ لاتے کہ گھر والوں کو پریشانی ہوگی بلکہ اس طرح تشریف لاتے کہ گھر والوں کو پہلے سے آپ ﷺ کی تشریف آوری کا علم ہوتا۔ پھر آپ ﷺ سلام کرتے جب آپ ﷺ اندر تشریف لاتے، کبھی پوچھتے کہ کیا کچھ کھانے کو ہے اور بسا اوقات خاموش رہتے۔ یہاں تک کہ ماحضر پیش کردیا جاتا۔ منقول ہے کہ جب آپ ﷺ گھر میں تشریف لاتے تو پہلے سلام کرتے نیز ثابت ہے کہ آپ ﷺ نے حضرت انس رضی اللہ عنہ سے فرمایا ''جب تم گھر والوں کے پاس جاؤ تو انہیں سلام کرو یہ تمہارے گھر والوں کے لئے باعث برکت ہوگا۔''

ایک اور صحابی سے روایت ہے کہ میں نے حضرت عائشہؓ سے پوچھا کہ رسول اللہ ﷺ اپنے گھر میں آکر کیا کیا کرتے، انہوں نے فرمایا ''اپنے گھر والوں کی خدمت یعنی گھریلو زندگی میں حصہ لیتے، مخدوم اور ممتاز بن کر نہ رہتے تھے بلکہ گھر کا کام بھی کر لیتے تھے۔ مثلاً بکری کا دودھ نکال لینا، اپنی نعالین مبارک سی لینا وغیرہ۔''

حضور اکرم ﷺ اپنے گھر والوں اور خادموں کے ساتھ بہت خوش اخلاقی کا سلوک فرماتے اور کبھی کسی سے سختی سے پیش نہ آتے حضور اکرم ﷺ اپنے گھر میں پہنچتے تو بہت نرمی اور خاطر داری کرتے اور بہت اچھی طرح ہنستے بولتے تھے۔ آپ ﷺ جب گھر میں تشریف رکھتے تو خانگی کاموں میں مصروف رہتے خالی اور بیکار کبھی نا بیٹھتے معمولی کام خود انجام دے لیتے۔ بازار میں خود سودا خریدنے جاتے اور کپڑے میں باندھ کر لے آتے، اپنا جوتا خود ہی سی لیتے اپنے کپڑے میں خود پیوند لگا لیتے وغیرہ وغیرہ۔

آپ ﷺ ابتدائے شب میں سوتے اور نصف شب کی ابتداء میں بیدار ہو جاتے اٹھ کر مسواک فرماتے اور وضو کر کے نماز پڑھتے۔ آپ ﷺ ضرورت سے زیادہ نہ سوتے تھے اور نہ ضرورت سے زیادہ جاگتے۔ آپ ﷺ کا بستر چمڑے کا ہوتا جس کے اندر کھجور کی چھال بھری

رکھ لیتے۔

حضرت عائشہؓ سے روایت ہے کہ ایک مرتبہ ایک انصاری عورت نے حضور اکرم ﷺ کا بستر دیکھا تو انھوں نے ایک بستر جس میں اون بھری ہوئی تھی تیار کر کے حضور ﷺ کے لئے میرے پاس بھیج دیا۔ جب حضور اکرم ﷺ تشریف لائے تو نئے بستر کو دیکھ کر دریافت فرمایا ''یہ کیا ہے'' میں نے عرض کیا ''فلاں انصاری عورت نے حضور ﷺ کے لئے بنوا کر بھیجا ہے''۔ حضور اکرم ﷺ نے ارشاد فرمایا ''اس کو واپس کر دو''۔ لیکن مجھے یہ بستر اا چھا معلوم ہوتا تھا۔ اس لئے دل نہ چاہتا تھا کہ واپس کروں مگر حضور ﷺ نے اصرار فرمایا اور یہ ارشاد فرمایا کہ ''اگر میں چاہوں تو حق تعالیٰ شانہ میرے لئے سونے اور چاندی کے پہاڑ کھڑے کر دیں۔'' اس ارشاد پر میں نے وہ بستر واپس کر دیا۔

حضرت عبداللہ بن مسعودؓ فرماتے ہیں کہ میں ایک مرتبہ حضور ﷺ کی خدمت میں حاضر ہوا تو آپ ﷺ ایک بوریئے پر آرام فرما رہے تھے۔ جس کے نشانات حضور اقدس کے بدن اطہر پر ظاہر ہو رہے تھے میں یہ دیکھ کر رونے لگا۔ حضور ﷺ نے فرمایا کیا بات ہے کیوں رو رہے ہو۔ میں نے عرض کیا یا رسول اللہ ﷺ یہ قیصر و کسریٰ تو ریشم و مخمل کے گدوں پر سوئیں اور آپ اس بوریئے پر؟ حضور ﷺ نے فرمایا ''رونے کی بات نہیں ہے' ان کے لئے دنیا ہے اور ہمارے لئے آخرت ہے۔''

اگر ہم سب سیرت طیبہ ﷺ کے طریقہ پر عمل کریں تو ہمارا ہر طبقہ سکھ و چین کا گہوارہ بن سکتا ہے

ان تمام حالات کا مختصر سا جائزہ لینے کے بعد یہ بات بالکل واضح انداز میں سامنے آتی ہے کہ ہماری معاشرتی زندگی میں جو بے شمار مسائل پیدا ہوتے ہیں وہ بلاشبہ ہماری بے اعتدالیوں کا نتیجہ ہوتے ہیں۔

مثال کے طور پر ایک گھر ہے جہاں شوہر اور بیوی کے درمیان تقریباً ہر روز ہی لڑائی کی سی کیفیت رہتی ہے کبھی کبھی اس میں اتنی شدت پیدا ہو جاتی ہے کہ یہ گھر اپنے آس پاس کے گھروں کے لئے بھی کوفت اور پریشانی کا سبب بن جاتا ہے۔ اس کے علاوہ اس گھر میں پرورش پانے والے بچے اور بچیوں کی طبیعت اور مزاج پر اس لڑائی کے بھی تباہ کن اثرات پڑتے ہیں۔

آیئے دیکھیں کہ یہ صورت کس طرح پیدا ہوتی ہے؟

اس کے بہت سے اسباب ہیں جن میں سب سے بڑا سبب یہ ہے کہ دونوں میں کسی ایک فریق کو بھی اعتدال کی اہمیت اور ضرورت کا احساس نہیں ہوتا' ان کی باہمی گفتگو میں خوش خلقی اور شیریں کلامی کا گزر نہیں ہوتا رسول خدا ﷺ کی عملی زندگی کے مطالعہ سے تو ایسا محسوس ہوتا ہے کہ ایک مسلمان گھرانے میں کسی قسم کی شکر رنجی نہیں ہونی چاہئے کہ آپؐ نے اپنی زندگی میں اپنے خانگی کو جس طرح چلایا۔ اگر ہم سب اس نظام اور طریقے پر عمل کریں تو ہمارا ہر طبقہ سکھ و چین کا گہوارہ بن سکتا ہے اور معاشرہ پاک و صاف اور استحصال لوٹ کھسوٹ سے محفوظ رہ سکتا ہے۔ کاش ہم حضور ﷺ کی زندگی سے سبق حاصل کریں۔

(محمد اسحاق......لاہور)

مشعل راہ

حضرت ابو ہریرہؓ سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے ارشاد فرمایا: ''اللہ تعالیٰ قیامت کے دن فرزند آدم سے فرمائے گا کہ اے ابن آدم! میں بیمار ہوا تھا تو' تُو نے میری خبر نہیں لی' بندہ عرض کرے گا اے میرے مالک اور پروردگار! میں کیسے تیری تیمارداری یا بیمار پُرسی کر سکتا تھا' تُو تو ربّ العالمین ہے' (بیماری کا تجھ سے کیا واسطہ اور تیری بارگاہ میں اس کا کہاں گزر؟) اللہ تعالیٰ فرمائے گا! کیا تجھے علم نہیں ہوا تھا کہ میرا فلاں بندہ بیمار پڑا ہے' تو نے اس کی عیادت نہیں کی اور خبر نہیں لی' کیا تجھے معلوم نہیں تھا کہ اگر تو اس کی خبر لیتا اور تیمارداری کرتا تو مجھے اس کے پاس ہی پاتا؟ اے ابن آدم! میں نے تجھ سے کھانا مانگا تھا' تو نے مجھے نہیں کھلایا؟ بندہ عرض کرے گا (خداوندا) میں تجھے کیسے کھلا سکتا تھا' تُو تو ربّ العالمین ہے (تجھے کھانے سے کیا واسطہ' اللہ تعالیٰ فرمائے گا: کیا تجھے معلوم نہیں کہ میرے فلاں بندے نے تجھ سے کھانا مانگا تھا' تُو نے اس کو کھانا نہیں دیا' کیا تجھے علم نہیں ہے کہ اگر تو اسے کھانا کھلاتا تو مجھے اس کے پاس پالیتا' اے ابن آدم! میں نے پینے کے لئے تجھ سے (پانی) مانگا تھا' تُو نے مجھے نہیں پلایا' بندہ عرض کرے گا' میں تجھے پانی کیسے پلاتا' تُو تو ربّ العالمین ہے (تجھے پینے سے کیا واسطہ) اللہ تعالیٰ فرمائے گا: میرے فلاں بندے نے تجھ سے پینے کے لئے پانی مانگا تھا' تو نے اس کو نہیں پلایا' سن اگر تو اُس کو پانی پلاتا تو مجھے اس کے پاس پالیتا۔ (صحیح مسلم)

J010316

گھریلو زندگی بہتر بنانے کے اسلامی اصول وضوابط

دین اسلام دین فطرت ہے جو ہمیں زندگی کے ہر شعبہ کے متعلق رہنمائی فراہم کرتا ہے۔ پاکیزہ معاشرے کی تعمیر کے لئے ضروری ہے کہ خاندانی نظام مربوط و مستحکم ہو۔ خاندانی زندگی کا آغاز شوہر اور بیوی کے پاکیزہ ازدواجی تعلقات سے ہوتا ہے اور اس تعلق کی خوشگواری اور استواری اسی وقت ممکن ہے جب شوہر اور بیوی ایک دوسرے کے حقوق کا لحاظ رکھیں۔

معاشرے کی بنیادی اکائی گھر ہے اگر گھریلو زندگی خوشگوار ہے تو اس کے اثرات مجموعی طور پر پورے معاشرے پر پڑتے ہیں۔ یہی سبب ہے کہ شیطان کا پہلا وار یہی ہوتا ہے کہ کسی طرح شوہر اور بیوی کے تعلقات میں بگاڑ پیدا کیا جائے اور گھریلو زندگی میں فساد برپا کرے۔

اللہ کے آخری رسول ﷺ کا فرمان ہے ”ابلیس اپنا تخت پانی پر رکھتا ہے پھر اپنے لشکروں کو روانہ کرتا ہے۔ پھر سب سے زیادہ اپنے قریب اسے بٹھاتا ہے جو سب سے بڑا فتنہ برپا کرتا ہے۔ ان میں ایک آ کر کہتا ہے ”میں نے یہ کیا“ ابلیس کہتا ہے تو نے کچھ نہیں کیا پھر (جب) ان میں سے کوئی آ کر کہتا ہے۔ ”میں نے شوہر اور بیوی کو علیحدہ کر کے چھوڑا“، تو ابلیس اسے اپنے قریب کر لیتا ہے اور کہتا ہے کہ ہاں تو نے کام کیا ہے (صحیح مسلم)

قرآن نے میاں بیوی کی زندگی کو ایک دوسرے کے لئے محبت اور سکون کا ذریعہ قرار دیا ہے اور اس کی نشانیوں میں سے ایک یہ ہے کہ ”اس نے تمہارے لئے خود تم ہی میں سے جوڑے پیدا کئے ہیں تاکہ تم ان کے پاس سکون حاصل کرو اور اس نے تمہارے درمیان محبت اور رحمت پیدا کی ہے۔“ (الروم۔ 21)

ایک دوسرے کو ایک دوسرے کا لباس قرار دیا ہے۔ ”وہ تمہارے لئے لباس ہیں اور تم ان کے لئے لباس۔“ (البقرہ۔ 187)

یہاں زوجین کو ایک دوسرے کا لباس کہا گیا ہے۔ جس طرح لباس جسم کے عیبوں کو چھپاتا ہے اور اس کے حسن وخوبی کو ابھارتا ہے۔ بیوی اور شوہر کے تعلقات کا مقصد بھی سکون وحفاظت ہونا چاہئے۔

رسول اللہ ﷺ کا فرمان ہے!! ”کوئی مومن شوہر اپنی بیوی سے نفرت نہ کرے اگر اس کی ایک عادت ناپسندیدہ ہے تو دوسری پسندیدہ ہوگی۔“ (صحیح مسلم) لیکن اگر ایسے حالات پیدا ہو جائیں کہ بیوی اور شوہر کے درمیان چپقلش بڑھ جائے اور بیوی شوہر کی اطاعت سے روگردانی کرنے لگے تو ان حالات میں کیا کرنا چاہئے۔ قرآن کریم میں اللہ تعالیٰ نے سورہ نساء کی آیت نمبر 34 میں اس کا حل بھی بتایا ہے فرمایا!!

ترجمہ: ”(اور جن عورتوں کی نسبت تمہیں معلوم ہو کہ سرکشی کرنے لگی ہیں تو (پہلے) ان کو زبانی سمجھاؤ اگر نہ سمجھیں تو پھر خوابگاہوں میں انہیں الگ چھوڑ دو اگر اس پر بھی باز نہ آئیں تو انہیں مارو اور اگر تمہاری اطاعت کرنے لگیں تو پھر ان کو ایذا دینے کا کوئی بہانہ مت ڈھونڈو بے شک اللہ سب سے اعلیٰ اور بڑی عظمت والا ہے۔“ (نساء۔ 34)

آیت مبارکہ کے اس حصہ میں ان عورتوں کا ذکر ہے جو اپنے شوہروں کی نافرمان ہیں اس میں تین حکم ہیں اور یہ تینوں حکم بالترتیب ہیں۔ اگر پہلے حکم پر عمل کرنے سے ہی یعنی نصیحت کرنے سے عورت نافرمانی سے باز آجائے تو

معاشرے کی بنیادی اکائی گھر ہے اگر گھریلو زندگی خوشگوار رہے تو اس کے اثرات مجموعی طور پر پورے معاشرے پر پڑتے ہیں

باقی احکامات پر عمل کرنے کی ضرورت نہیں رہتی لیکن اگر عورت اپنی سرکشی پر قائم رہے اور نافرمانی کو چھوڑ نہ دے تو پھر باقی احکامات پر بالترتیب عمل ہوگا۔

فرمایا!

جن عورتوں کی نسبت تمہیں سرکشی معلوم ہو۔ خوف یہاں علم کے معنی میں ہے یعنی جب ان کی نافرمانی اور سرکشی کا تجربہ سامنے آجائے یہ نہیں کہ محض بدگمانیاں یا دور کے احتمالات کو کافی سمجھ لیا جائے۔

انہیں یاد دلاؤ کہ اللہ نے ان پر (بیویوں پر) شوہر کی اطاعت اور حسن محبت لازم قرار دیدی ہے۔ انہیں اطاعت کی رغبت دلاؤ اور نافرمانی کی سزا سے ڈراؤ۔ نصیحت قرآن کریم سے کی جائے۔ رسول اللہ ﷺ کے حکم سنائے جائیں۔

آپ ﷺ کا فرمان ہے!

''اگر میں کسی کو حکم دیتا کہ اللہ کے سوا کسی اور کو سجدہ کرے تو بیوی کو حکم دیتا کہ اپنے شوہر کو سجدہ کرے۔''

اگر وعظ و نصیحت بھی بے فائدہ ثابت ہو تو پھر حکم ہے۔ ان کو خوابگاہوں سے الگ کردو۔

اگر بیوی کو واقعی اپنے شوہر کے ساتھ محبت ہوگی تو وہ یہ رویہ برداشت نہ کرسکے گی اور صلح کے لئے کوشش کرے گی لیکن اگر وہ اپنے شوہر کو ناپسند کرتی ہے تب بھی اس کی خواہش کا اظہار ہو جائے گا۔ اس عرصے کے دوران بیوی کو گھر سے باہر نہ نکالے۔

رسول اللہ ﷺ فرماتے ہیں!

معاویہ بن حیدہ قشیری سے روایت ہے کہ فرمایا! اللہ کے رسول ﷺ ہم پر بیوی کے کیا حقوق ہیں؟ فرمایا ''جب تو کھائے تو اسے بھی کھلا اور جب تو کپڑا پہنے تو اس کو بھی پہنا۔ اس کے چہرے پر نہ مار اسے برا بھلا نہ کہہ اور اسے گھر کے علاوہ کہیں نہ چھوڑ۔ (گھر میں رہنے دے باہر نہ نکال)۔''(ابوداؤد)

اگر اس سے بھی بیوی کی اصلاح نہ ہو تو پھر آخری چارہ کار کے تحت مارنے کی بھی اجازت ہے۔ لیکن اس کی بھی کچھ شرائط ہیں۔

واضح رہے کہ اس حکم سے یہ مراد نہیں کہ بیوی کو ہر حال میں مارنا ہے بلکہ جب شروع کے دو طریقے بے فائدہ ثابت ہوں تو پھر مجبوراً مار کی اجازت ہے بلکہ اللہ کے رسول ﷺ نے ایسے لوگوں کو ناپسند کیا جو اپنی بیویوں کو مارتے ہیں۔

آپ ﷺ کا فرمان ہے!

''بیویوں کے معاملے میں اللہ سے ڈرتے رہو اس لئے کہ تم نے ان کو اللہ کی امان سے حاصل کیا ہے اور اللہ کے کلمہ کے ساتھ ان کی شرم گاہوں کو اپنے لئے حلال کیا ہے۔ ان پر تمہارا یہ حق ہے کہ تمہارے بستروں پر کسی ایسے آدمی کو نہ آنے دیں جس کو تم ناپسند کرتے ہو اگر وہ ایسا کریں تو ان کو اس طرح مارو کہ ان کے چوٹ نہ لگے۔ ''(صحیح مسلم)

آپ ﷺ نے فرمایا!

''تم میں سے کوئی اپنی بیوی کو اس طرح نہ مارے جس طرح غلام کو مارتے ہیں پھر دن کے آخر میں اس سے جماع کرے۔ یعنی جس کے ساتھ تم ہم بستری کرو۔ اپنی خواہشات کی تکمیل کرو کیا اس کو مارنا اچھی بات ہے۔''

رسول اللہ ﷺ نے فرمایا ''اللہ کی بندیوں (عورتوں) کو نہ مارو۔ عمر فاروقؓ نے آکر عرض کیا کہ اللہ کے رسول ﷺ بیویاں اپنے شوہروں پر دلیر ہوگئی ہیں۔ آپ ﷺ نے ان کو مارنے کی اجازت دے دی تو بہت سی عورتیں ازدواج مطہرات کے پاس آکر اپنے شوہروں کی شکایت کرنے لگیں۔

نبی ﷺ نے فرمایا! بہت سی عورتوں نے آکر ازدواج مطہرات سے اپنے شوہروں کی شکایت کی ہے۔ یہ لوگ جو اپنی بیویوں کو مارتے ہیں وہ اچھے لوگ نہیں۔

حضرت عطاؒ کہتے ہیں کہ میں نے عبداللہ بن عباس رضی اللہ عنہا سے پوچھا کہ کس چیز سے مارا جائے کہ نشان نہ پڑے اور نہ زخم آئے۔ ابن عباسؓ نے جواب دیا ''مسواک یا اس قسم کی ہلکی چیز سے۔''

عورت کو مارتے وقت ایک جگہ پر ضرب لگانے سے اجتناب کیا جائے اور چہرے پر بھی نہ مارے کیونکہ چہرہ انسانی خوبصورتی و محاسن کا مرکز ہے۔ کوڑے یا لاٹھی سے نہ مارے۔ کوشش کرے کہ کم سے کم سزا دے کیونکہ سزا سے مقصد تکلیف یا ایذا نہیں بلکہ تادیب و زجر ہے۔

امام رازیؒ تفسیر کبیر میں رقم طراز ہیں۔ بیوی کو سزا دیتے وقت کوشش کرے کہ ہر حال میں کم سے کم سزا پر اکتفا کرے۔ پہلے وعظ و نصیحت کے ذریعے سمجھانے کی کوشش کرے بعد میں الگ کرنے کی اور آخر مجبوراً مار کے ذریعے لیکن اگر مقصد نرمی سے حاصل ہو جائے تو پھر سختی سے بچنا اولیٰ ہے۔ وہ تمہاری اطاعت کریں تو پھر ان پر (ظلم کرنے کے) بہانے مت ڈھونڈو۔

اس بات کے درپے نہ رہو کہ ان کو ایذا دیتے رہو۔ لعنت ملامت کرتے رہو اور ناکردہ گناہوں کی نسبت ان کی طرف کرتے رہو۔ ان کی پچھلی خطاؤں سے درگزر کرو گویا کہ ان سے گناہ ہوا ہی نہیں ہاں شرط ہے کہ وہ اطاعت کرتی رہیں اور سرکشی ترک کردیں۔

بے شک اللہ سب سے اعلیٰ اور بڑی عظمت والا ہے۔ وہ اپنی اعلیٰ شان کے باوجود اپنے بندوں کی خطاؤں سے درگزر کرتا ہے تو تمہیں بھی چاہئے کہ اپنی بیویوں کی کوتاہیاں معاف کرو۔

اللہ تعالیٰ نے اس آیت کا اختتام اپنی دو صفات پر کیا ہے یعنی ''علیماً کبیرا'' تاکہ وہ اپنے بندوں کو متنبہ کرے کہ اللہ اپنے بندے پر اس سے زیادہ قدرت ہے جتنی شوہر کو اپنی بیوی پر ہے۔ اللہ کمزوروں کا مددگار اور مظلوموں کی جائے پناہ ہے۔ ایک طرف تو یہ تعلیمات ہیں قرآن و حدیث کی روشنی میں اور دوسری طرف اگر کسی فرد کا فعل ان احکامات سے متجاوز ہے تو وہ خود اپنے فعل کا ذمہ دار ہے۔

(سید سرفراز علی......جہلم)

J940805

آپ کے ستارے اور آپ کی صحت۔۔۔

ہر دوا ہر ایک کے لئے نہیں ہوتی۔۔۔

دوا کے انتخاب میں ستاروں کا حساب اہم کردار ادا کرسکتا ہے

Aries
Taurus
Gemini
Cancer
Leo
Virgo
Libra
Scorpio
Capricorn
Sagittarius
Aquarius
Pisces

روشنی اسٹار سائن کیپسولز

آپ کی تاریخِ پیدائش کے حساب سے تیار کی گئی دوا

قدرت نے ہر انسان کو ایک خاص وقت اور خاص مہینے میں پیدا کیا ہے جس کے ذریعے وہ ایک مخصوص برج (ستارہ) کا حامل ہوتا ہے۔ اور اس برج کے حساب سے منتخب رنگ، عدد، پتھر، ستارہ اور جڑی بوٹیاں اس کے لئے مفید ثابت ہوتے ہیں۔ اسی لئے دیکھا گیا ہے کہ ہر دوا ہر ایک کے لئے نہیں ہوتی۔ ایک دوا کسی ایک شخص کے لئے شفا بخش ہے تو وہی دوا دوسرے شخص کے لئے بے کار۔

روشنی دواخانہ نے اس سلسلے میں جڑی بوٹیوں کے مختلف ستاروں پر اثرات کی جامع تحقیق کی۔ اور آپ کے برج (ستارے) کے حساب سے منتخب مخصوص جڑی بوٹیوں کے ذریعے اسٹار سائن کیپسولز تیار کئے ہیں۔

اس دوا کی خاص بات یہ ہے کہ یہ آپ کے برج کے حساب سے آپ کے جسم اور ذہن کو (Balance) رکھتے ہیں۔ اور مختلف امراض سے بچاؤ کے لئے قوت مدافعت پیدا کرتے ہیں۔

چونکہ یہ دوا ستاروں کے حساب سے مخصوص جڑی بوٹیوں سے تیار کردہ ہے اس لئے اپنے برج کے علاوہ دوسرے برج کی دوا استعمال کرنا موثر نہیں ہوتا۔

نوٹ: اگر آپ کو اپنا برج نہیں پتہ تو نام کے پہلے حرف کے حساب سے دوا استعمال کرسکتے ہیں۔

حاصل کرنے کے لئے روشنی دواخانہ پر رابطہ کریں

برج جوزا

GEMINI

♊

☆۲۲مئی تا۲۱جون

☆حرف=ق، ک

☆علامت=جڑواں بچے

☆عنصر=ہوا

☆سیارہ=عطارد

☆مزاج=مفاہمت پسند

☆خوش قسمتی کا ہندسہ=5

☆موافق رنگ=سفید، آسمانی، بنفشی اور نارنجی

☆موافق پتھر=پکھراج، زرد بلور

☆مثبت خصوصیات=ذہنی مستعدی، مصلحت بینی اور بات کی تہہ میں فوراً پہنچ جانے کی صلاحیت

☆منفی خصوصیات=دوہرا پن، خود فریبی اور خودغرضی

☆جوزا کے بہترین ساتھی=میزان اور دلو افراد ہوتے ہیں

☆دوسرے درجے پر بہترین ساتھی=سرطان، اسد، حمل اور ثور افراد ہوتے ہیں۔

جوزا مرد: جوزا افراد کا حاکم سیارہ عطارد پارے کی علامت ہے، یہ پارے کی طرح ہر دم متحرک اور بے چین رہتے ہیں۔ جوزا افراد کی شخصیت کی خاص بات ان کی زندہ دلی ہے لیکن کبھی کبھی یہ سخت مایوسی کا شکار ہو جاتے ہیں، یہ لوگ دوہری شخصیت رکھتے ہیں ان کے حلقہ احباب ان کی خوش مزاجی، زندہ دلی اور ذہانت کی وجہ سے انہیں پسند کرتے ہیں لیکن کبھی کبھی جوزا افراد اس سے الٹ رویہ اختیار کر لیتے ہیں جس کی وجہ ان کے دوستوں کو بڑی حیرت ہوتی ہے۔ یہ لوگ سفر کے شوقین ہوتے ہیں، نئے مقامات اور نئے لوگ ان کی دلچسپی کا مرکز ہوتے ہیں اسی طرح نئی نئی باتیں اور خیالات بھی ان کی دلچسپی کا مرکز ہوتے ہیں، جوزا افراد من موجی ہوتے ہیں اور جوان کے جی میں آئے کر کے رہتے ہیں اور اگر آپ ان کی تقلید کریں تو کم از کم آپ کی زندگی بوریت کا شکار نہیں ہوگی۔ یہ اپنے اندر کی آواز کو غور سے سنتے ہیں جو انہیں کسی عمل پر مجبور کرتی ہے۔ جوزا افراد بہت اچھے ڈپلومیٹ ثابت ہو سکتے ہیں بشرطیکہ وہ اپنی معلومات کے اظہار کی عادت پر قابو پالیں وہ سوچنے سے پہلے بولنے کے عادی ہوتے ہیں لیکن اگر بولنے سے پہلے سوچنے کی عادت اپنالیں تو ان کے لئے بہت بہتر ہوگا۔ جوزا افراد کے بارے میں کوئی حتمی پیش گوئی کرنا بہت مشکل ہوتا ہے یہ زندگی کی دوڑ میں سب سے آگے نظر آتے ہیں۔ ان کی شخصیت کی سب سے اہم بات یہ ہے کہ یہ دوسروں پر بہت زیادہ اثر انداز ہوتے ہیں اور ان سے یہ ذہنی طور پر نئی توانائی حاصل کر سکتے ہیں۔ جوزا افراد دوسروں کے رویہ سے مایوس ہو کر کبھی کبھی روٹھ جاتے ہیں لیکن اپنے دل میں مستقل رنجش کو جگہ نہیں دیتے یہی وجہ ہے کہ ان کے دوستوں کا حلقہ کافی وسیع ہوتا ہے۔

جوزا عورت: جوزا عورت کا برج ہوا کی نمائندگی کرتا ہے اور وہ خود بھی متحرک اشیاء کو پسند کرتی ہے، اگر ماحول پر سکوت طاری ہو جائے تو وہ الجھن محسوس کرتی ہے۔ جوزا عورتیں نئے خیالات کی ذہین عورتیں ہوتی ہیں اور رسموں، رواجوں کی اندھا دھند تقلید نہیں کرتیں زندگی کے بارے میں ان کا نقطہ نظر بالکل نیا ہوتا ہے۔ جوزا عورت دوست بڑی آسانی کے ساتھ بناتی ہے۔ اس کی ذہانت و فطانت، باتونی پن اور گھومنے پھرنے کی عادت اس چیز کی ضمانت ہے کہ وہ ہمیشہ ہجوم دوستوں میں گھری پائی جائیں گی، وہ اتنی وسیع القلب ہے کہ اس کی موجودگی میں ہر شخص قابل قبول بن جاتا ہے۔ یہ صاف گو ہوتی ہیں لیکن اپنے خیالات دوسرے شخص پر ٹھونسنے سے گریز کرتی ہے جوزا عورتیں اگرچہ دلچسپ ہوتی ہیں لیکن جوزا خواتین کو چاہئے کہ وہ اپنے اندر صبر اور جذبہ محبت پیدا کریں اور اپنے گھر میں پرامن ماحول پیدا کرنے کی کوشش کریں کیونکہ افراتفری اور ہنگامہ آرائی سے کچھ بھی حاصل نہیں ہوتا، جوزا خواتین بڑی شائستہ اور محتاط ہوتی ہیں، ان کا شعور عمومی اور حفاظتی وجدان بڑا طاقتور ہوتا ہے، انہیں امور خانہ داری سے زیادہ لگاؤ نہیں ہوتا، ماں کے طور پر یہ دلچسپ ضرور ہوتی ہیں لیکن اکثر قوت برداشت کا مظاہرہ نہیں کرتیں کیونکہ انہیں جلد غصہ آجاتا ہے۔

یہ وظائف خاص طور پر برج جوزا سے تعلق رکھنے والوں کے لئے ہیں

II
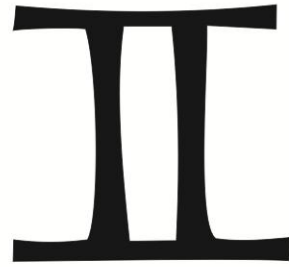
جوزا افراد کے لئے خاص وظائف

ان صفحات پر موجودہ برج کے حساب سے علم نجوم اور علم کشف کی روشنی میں وظائف تجویز کئے جاتے ہیں۔ ۲۲ مئی تا ۲۱ جون کے درمیان پیدا ہونے والوں کا برج جوزا GEMINI ہے۔ اگر آپ کی تاریخ پیدائش بھی اس برج یعنی جوزا (GEMINI) میں ہے تو آپ بھی اپنے مسائل کے حل کے لئے درج ذیل وظائف کر سکتے ہیں۔ یہ وظائف مئی ۲۰۰۸ء سے شروع کر کے ۹۰ دن تک مسلسل پڑھیں۔ خواتین ناغے کے دنوں کا شمار بعد میں کر لیں۔

ان وظائف سے پہلے اور آخر میں گیارہ بار درود شریف پڑھیں اور اس بات پر پوری طرح یقین رکھیں کہ آپ کے مسائل صرف اور صرف اللہ تعالیٰ ہی حل کر سکتا ہے۔

یہ وظائف عصر کی نماز کے بعد ۷ بار پڑھیں

رزق میں کشادگی کے لئے

- اگر آپ لوہے کا کام کرتے ہیں تو اللہ النور الکریم پڑھیں
- اگر آپ پلاسٹک کا کام کرتے ہیں تو اللہ الوارث الوکیل پڑھیں
- اگر آپ کپڑے کا کام کرتے ہیں تو اللہ الجامع الجلیل پڑھیں
- اگر آپ ملازمت پیشہ ہیں تو اللہ الواجد الماجد پڑھیں
- اگر آپ سونے یا چاندی کا کاروبار کرتے ہیں تو اللہ المحصیُ الممیت پڑھیں
- اگر آپ کا کاروبار الیکٹرونک کے سامان کا ہے تو اللہ الواحد الخالق پڑھیں
- اگر آپ ہول سیل میں ڈیل کرتے ہیں تو اللہ الرزاق الرحیم پڑھیں
- اگر آپ ریٹیل کا کام کرتے ہیں تو اللہ الھادیُ الوارث پڑھیں
- اگر آپ صحافت کے پیشے سے منسلک ہیں تو اللہ النور الجامع پڑھیں
- اگر آپ گاڑیوں کا کام کرتے ہیں تو اللہ الغفار الستار پڑھیں
- اگر آپ کمپیوٹر کے شعبے سے منسلک ہیں تو اللہ الرحمٰن الرحیم پڑھیں
- اگر آپ کی اپنی ذاتی دکان ہے تو اس میں برکت کے لئے اللہ العزیز الجبار پڑھیں
- اگر آپ ڈاکٹر ہیں تو اللہ المومن المالک پڑھیں
- اگر آپ امپورٹ ایکسپورٹ کا کام کرتے ہیں تو اللہ العزیز الودود پڑھیں
- اگر آپ ٹیچر ہیں تو اللہ الحکیم العلیم پڑھیں
- اگر آپ فرنیچر کا کام کرتے ہیں تو اللہ الغنیُ المغنی پڑھیں
- اگر آپ کا کاروبار اشیاءِ خوردونوش کی فروخت کا ہے تو اللہ العلیم العظیم پڑھیں
- اگر انتھک محنت کے باوجود رزق میں تنگی ہو تو اللہ العلیُ الکبیر پڑھیں

گھریلو مسائل

- اگر گھر میں جھگڑے رہتے ہیں تو اللہ التواب الرحیم پڑھیں
- اگر گھر میں بے برکتی ہو تو اللہ الرافع النافع پڑھیں
- اگر گھر میں چوری کا خطرہ ہو تو اللہ الخالق الکریم پڑھیں
- اگر سنبھالی ہوئی چیزیں غائب ہو جاتی ہوں تو اللہ المتین المالک پڑھیں
- اگر میاں بیوی کے درمیان اختلافات ہوں تو اللہ الطاہر الخبیر پڑھیں
- اگر میاں بیوی پر شک کرے تو بیوی اللہ العظیم الشکور پڑھے
- اگر بیوی میاں پر شک کرے تو میاں اللہ النور الودود پڑھے
- بہن بھائیوں میں جھگڑے رہتے ہوں تو اللہ الرشید المجید پڑھیں
- بہو اور ساس کے جھگڑے ہوں تو اللہ الحسیب الجلیل پڑھیں
- اگر بھابی اور نندیں آپس میں جھگڑتے ہوں تو اللہ الاوّل الآخر پڑھیں
- اگر رشتہ داروں سے ذاتی اختلافات ہوں تو اللہ الرقیب الرافع پڑھیں
- اگر رشتہ داروں سے خاندانی اختلافات ہوں تو اللہ الواسع المجیب پڑھیں
- اگر بھائیوں میں اختلاف رہتا ہو تو اللہ الرافع الرؤف پڑھیں
- اگر بہنوں میں اختلاف رہتا ہو تو اللہ القویُ المتین پڑھیں
- اگر گھر کے بیٹے قابو سے باہر ہو جائیں تو اللہ القدوس السلام پڑھیں
- گھر کی بہو گھر اور گھر والوں کو نقصان پہنچا رہی ہو تو اللہ المالک الملک پڑھیں
- اگر آپ خوبصورت ہیں اور شوہر کو آپ میں کشش محسوس نہ ہوتی ہو تو اللہ النور الظاہر پڑھیں
- اگر آپ کی بہنیں آپ سے حسد کرتی ہوں تو اللہ الواحد الوکیل پڑھیں

- اگر بیٹی کی شادی میں رکاوٹ ہوتو اللہُ العلیُّ القوی پڑھیں
- اگر بیٹے کی شادی میں رکاوٹ ہوتو اللہُ المتینُ المالک پڑھیں
- اگر آپ محسوس کریں کہ یہ سب جادو کا اثر ہے تو اللہُ الربُّ الرحیم پڑھیں

اولاد کے مسائل

- اگر شادی کو کافی عرصہ گزر چکا ہو اور اولاد نہ ہوتی ہو تو اللہُ الواحدُ الخالق پڑھیں
- اگر اولاد ہوتی ہو اور بعد میں اللہ کو پیاری ہو جاتی ہو تو اللہُ القائمُ المتین پڑھیں
- اگر اولاد ابنارمل پیدا ہو تو اللہُ النورُ البصیر پڑھیں
- اگر بچے معذور پیدا ہوتے ہوں تو اللہُ الودودُ الشکور پڑھیں
- اگر ڈاکٹر زیہ کہتے ہوں کہ باپ میں جراثیم کی کمی ہے تو اللہُ الواسعُ الشکور پڑھیں
- اگر عورت میں کوئی خرابی ہو تو اللہُ الحفیظُ السلام پڑھیں
- اگر مسلسل علاج کے باوجود فائدہ نہ ہوتا ہو تو میاں بیوی دونوں اللہُ الواحدُ الماجد پڑھیں
- اگر ماں باپ کو اولاد نرینہ کی خواہش ہو تو اللہُ الرحمٰنُ الودود پڑھیں
- اگر ماں باپ کو لڑکی کی خواہش ہو تو اللہُ الجامعُ النور پڑھیں

جسمانی مسائل

- اگر آپ کے سر میں مستقل درد ہوتا ہو تو اللہُ المتینُ السلام پڑھیں
- اگر سر کے آدھے حصے میں (درد شقیقہ) ہوتا ہو تو اللہُ السلامُ المومن پڑھیں
- اگر آپ کی یادداشت کمزور ہے تو اللہُ الرؤفُ الرحیم پڑھیں
- اگر آپ کے بال گرتے ہوں تو (عورتوں کے لئے) اللہُ الباعثُ الشکور پڑھیں
- اگر آپ کے سر میں خشکی ہو تو اللہُ العلیُّ الولی پڑھیں
- اگر آنکھوں میں جلن رہتی ہو تو اللہُ الرحمٰنُ البصیر پڑھیں
- اگر آپ کی بینائی کمزور ہو تو اللہُ النورُ الظاہر پڑھیں
- اگر آپ امراض قلب میں مبتلا ہوں تو اللہُ الحقُ الحکیم پڑھیں
- اگر آپ کے پورے جسم میں درد رہتا ہو تو اللہُ القادرُ القوی پڑھیں
- اگر آپ کے جوڑ پٹھوں میں درد رہتا ہو تو اللہُ الوارثُ الصبور پڑھیں
- اگر آپ سانس کی تکلیف میں مبتلا ہیں تو اللہُ الحکیمُ الواسع پڑھیں
- اگر ہاتھوں میں لرزش ہو تو اللہُ الحکیمُ المجیب پڑھیں
- اگر جسم کا کوئی حصہ مستقل سن ہو گیا ہے تو اللہُ النافعُ النور پڑھیں
- اگر چہرے پر بے رونقی ہو تو اللہُ الحسیبُ الکریم پڑھیں
- اگر آپ خوبصورت ہوں مگر کچھ عرصے پہلے چہرے پر چھائیوں نے ڈیرہ ڈال دیا ہو تو اللہُ الواسعُ النور پڑھیں
- اگر نزلہ زکام یا کان ناک اور گلے کی بیماریاں ہوں تو اللہُ الھادیُ الرزاق پڑھیں

برج (ستاروں) کے حساب سے خاص وظائف کیا ہوتے ہیں؟

ہر انسان کی پیدائش، اس کی تخلیق، اس کا دنیا میں آنا ایک خاص وقت سے منسلک ہے۔ علم نجوم کے حساب سے کسی انسان کی پیدائش کی تاریخ اور وقت ایک خاص برج سے تعلق رکھتا ہے۔ اور اس برج سے مخصوص رنگ، عدد، پتھر، جڑی بوٹی، پھول، دن وغیرہ اس برج میں پیدا ہوئے انسان کے لئے بہت فائدہ مند ثابت ہوتے ہیں۔

علم نجوم اور علم روحانیات کے ماہرین کی تحقیق کے مطابق برجوں (Stars) کا اثر انسان کی روحانیت پر بھی ہوتا ہے اور برجوں کے مطابق روحانی عمل یا وظیفہ زیادہ فائدہ مند ہوتا ہے ہمارے ماہرین نے مختلف برجوں کے حساب سے مختلف وظائف تشکیل دیئے ہیں جو موجودہ برجوں (یعنی جو برج چل رہا ہو) میں پیدا ہونے والے افراد کے لئے بہت مفید ہیں۔

اس سلسلے میں برج جوزا کے لئے وظائف شائع کئے جا رہے ہیں جو کہ برج جوزا میں پیدا ہونے والے افراد کے لئے مخصوص ہیں اور مختلف مسائل کے حل کے لئے پڑھے جاسکتے ہیں۔

نفسیاتی مسائل

- اگر نیند نہ آتی ہو تو اللہُ الرشیدُ المجید پڑھیں
- اگر چھوٹی چھوٹی باتوں پر دل گھبرا جاتا ہو تو اللہُ العظیمُ الغفور پڑھیں
- اگر آپ میں خود اعتمادی کی کمی ہو تو اللہُ اللطیفُ الخبیر پڑھیں
- اگر آپ میں قوت فیصلہ کی کمی ہو تو اللہُ النورُ الباسط پڑھیں
- اگر ذہن میں گھر والوں کے خلاف خیالات آتے ہوں تو اللہُ العلیُّ الکبیر پڑھیں
- بلاوجہ گھبراہٹ اور انجانے خوف کے لئے اللہُ النورُ الشکور پڑھیں

روحانی مسائل

- آپ سے لوگ حسد کرتے ہوں اور ترقی کی راہ میں رکاوٹ ڈالتے ہوں تو اللہُ القائمُ الکریم پڑھیں
- اگر عبادت میں دل نہ لگتا ہو تو اللہُ العلیمُ المتین پڑھیں
- اگر ارد گرد کسی انجانی طاقت کے ہونے کا احساس ہو تو اللہُ الرافعُ الظاہر پڑھیں
- اپنی روحانی طاقتوں کو بیدار کرنے کے لئے اللہُ الخالقُ الودود پڑھیں
- جادو ٹونے کے وہم سے بچنے کے لئے اللہُ الجبارُ الستار پڑھیں
- کسی کو اپنے بس میں کرنے کے لئے اللہُ السلامُ الحفیظ پڑھیں

ک

برج جوزا کے زیر اثر پیدا ہونے والوں کا حرف

ستارہ: عطارد موافق رنگ: ارغوانی، بنفشی سبز موافق پتھر: زبرجد، عقیق، زمرد موافق دھات: پیتل، تانبا عددی قیمت: 20

نام	اعداد	معانی
کاظم	961	حضرت امام موسیٰ کا لقب، غصے کو ٹھنڈا کرنے والا۔
کعب	92	ایک مداح رسول ﷺ کا نام، شرف، دو ہڈیوں کا جوڑ، پانسہ، ٹخنہ۔
کیفی	120	خوشی، مستی، سرور۔
کرن	270	گوٹ کا تار یا جھالر، سورج یا چاند کی شعاع۔
کمال	91	تمام ہونا، پورا ہونا، کاریگری، لیاقت، ہنر، دسترس حاصل ہونا۔
کومل	96	شیریں، نرم مزاج، نازک، نرم، ملائم۔
کاشف	401	ظاہر کرنے والا، کھولنے والا۔
کبریٰ	232	اکبر کی تانیث، بہت بزرگ عورت۔
کشور	526	ولایت، ملک، اقلیم، سلطنت۔
کنیز	87	لونڈی، باندی، خادمہ، خدمت گار عورت۔
کبیر	232	بزرگ، بڑا، اللہ تعالیٰ کا ایک صفاتی نام۔
کرمانی	321	ایران کے صوبہ کرمان سے تعلق رکھنے والا۔
کلثوم	596	بھرے بھرے رخساروں والی۔

نام	اعداد	معانی
کوکب	48	بہت بڑا استارہ، بہت روشن ستارہ۔
کامران	311	کامیاب، بامراد، فتح یاب۔
کلیم اللہ	166	حضرت موسیٰ ؑ کا لقب، اللہ سے کلام کرنے والا یا بات کرنے والا۔
کاشفہ	406	ظاہر کرنے والی، کھولنے والی، کاشف کی تانیث۔
کامل	91	رسول کریم ﷺ کا ایک وصفی نام، پورا، ماہر، تمام، مکمل۔
کاملہ	96	مکمل، ماہر عورت، کامل کی تانیث۔
کائنات	472	دنیا، موجودات۔
کبریا	233	بڑائی، بزرگی، عظمت۔
کرار	421	حضرت علیؓ کا لقب، بار بار حملہ کرنے والا۔
کشف	400	ظاہر کرنا، کھولنا۔
کونین	136	دنیا و آخرت، دونوں جہاں۔
کوثر	726	بہشت کا حوض، جنت کی نہر، بہت زیادہ۔
کنزہ	77	گنجینہ، مخزن، خزانہ۔

پیاری باتیں

برائی سے روکنا اور نیکی کا حکم دینا

امر بالمعروف ونہی عن المنکر کے معنی ہیں بھلائی کا حکم دینا اور برائی سے منع کرنا' اللہ عزوجل قادر مطلق ہے وہ کسی کا محتاج نہیں' اس نے اپنی قدرت کاملہ سے اس کائنات کو تخلیق کیا پھر اس نے چاند' سورج' ستارے' پہاڑ' سمندر اور دریاؤں سے اس کی تزئین و آرائش کی اللہ تعالیٰ نے انسانیت کی آرائش کے لئے انبیاءؑ مبعوث فرمائے جنہوں نے بھٹکے ہوئے لوگوں کو راہ ہدایت دکھائی اللہ تعالیٰ نے ہدایت جیسے اہم فریضہ کے لئے بھی اپنے بندوں میں سے ایک بندہ چنا اور پھر آخر میں وجہ وجود کائنات' فخر موجودات' سردار انبیا نبی آخر الزماں کو مبعوث فرما کر اپنی ہدایت کی تکمیل آپ ﷺ پر کردی اور اعلان فرمادیا کہ ہم نے آپ ﷺ کو آخری نبی بنا کر بھیجا اور دین کی تکمیل کردی۔

آپ ﷺ کے ذمہ بھی اللہ تعالیٰ نے ''امر بالمعروف ونہی عن المنکر'' جیسا اہم فریضہ سونپا' آپ ﷺ کی حیات طیبہ کا ہر لمحہ ہمیں تبلیغ سے مزئین نظر آتا ہے۔ آپ ﷺ نہایت آسان زبان میں اور شگفتگی کے ساتھ لوگوں کو برائی سے منع فرماتے اور نیک عمل کی تبلیغ فرمادیتے۔ اس سارے عمل میں انتہائی غور طلب پہلو یہ ہے کہ آپ ﷺ اس انداز سے لوگوں کو برائی سے منع فرماتے کہ ان کی عزت نفس بھی مجروح نہ ہوتی حتیٰ کہ انہیں احساس تک نہ ہوتا کہ انہیں نصیحت کی جارہی ہے۔ آنحضورؐ کے وصال کے بعد چونکہ کوئی نبی یا پیغمبر نہیں آنا ہے لہٰذا امت محمدیہ ﷺ کو یہ شرف بخشا گیا کہ وہ اس اہم فریضہ کو سرانجام دے یعنی لوگوں کو نیکی کی تعلیم دیں اور برائی سے روکیں۔

(سکندر حسین......لاڑکانہ)

باتیں پیارے نبی ﷺ کی

حضرت ابوذر غفاریؓ کہتے ہیں کہ میں نے رسول ﷺ سے عرض کیا۔ اے اللہ کے رسولؐ مجھے نصیحت فرمائیے۔ آپ ﷺ نے ارشاد فرمایا۔ ''تلاوت قرآن اور ذکر الٰہی (نماز) کو اپنے اوپر لازم کرلو یہ چیز زمین میں تمہارے لئے روشنی ثابت ہوں گی اور آسمان میں تمہارے کام آئیں گی۔'' میں نے عرض کیا مزید ارشاد فرمائیے۔ فرمایا ''زیادہ ہنسنے سے بچو کہ یہ دل کو مردہ اور چہرے کا نور ختم کردیتا ہے''۔ میں نے عرض کیا اے اللہ کے رسولؐ کچھ اور فرمائیے۔ ارشاد ہوا۔ ''غریبوں سے محبت کرو اور ان کے ساتھ اٹھو بیٹھو''۔ میں نے کہا کچھ اور ارشاد فرمائیے۔ فرمایا ''جو لوگ مال وہ جاہ میں تم سے کم ہوں ان کی طرف دیکھو اور ان لوگوں کی طرف مت دیکھو جو مال و جاہ میں تم سے بڑھ کر ہو تاکہ تم اللہ کی نعمت کی ناقدری نہ کرو۔'' میں نے عرض کیا کچھ اور نصیحت' فرمایا۔ ''حق بات کہو چاہے وہ کڑوی ہی کیوں نہ لگے۔'' پھر حضور ﷺ نے میرے سینے پر اپنا دست مبارک رکھا اور فرمایا ''اے ابوذر بڑا عقلمند وہ شخص ہے جو مدبر ہو انجام سوچ کر کام کرے سب سے بڑا تقویٰ حرام سے بچنا اور سب سے بڑی شرافت حُسن اخلاق ہے۔

(سید منظور......اوکاڑہ)

چھوٹی سی بات

- احسان ہر جگہ بہتر ہے لیکن ہمسائے کے ساتھ بہترین ہے۔
- تحریر ایک خاموش آواز اور قلم ہاتھ کی زبان ہے۔
- منکر' دھوکا اور خیانت کرنے والا دوزخ میں جائے گا۔
- مومن ریشم کی طرح نرم اور فولاد کی طرح سخت ہوتا ہے۔
- علم کی روشنی اندھیرے کو دور کرتی ہے۔

(فائزہ ستار......کراچی)

تین چیزیں

- تین چیزیں کرنے والا نادان ہوتا ہے۔ ایک وہ جو احسان کر کے جتائے' دوسرا وہ جو بھلائی کرنے سے روکے اور شکریے کا طلبگار ہو' تیسرا وہ جو برائیاں کر کے بھلائیوں کی امید رکھے۔

(صبیحہ انجم......ملتان)

روشنی

- ماں باپ کے ساتھ نیک سلوک کرو۔
- خاموشی غصے کا بہترین علاج ہے۔
- جس شخص کے دل میں ذرہ برابر بھی غرور ہوگا' وہ جنت میں نہیں جائے گا۔
- حلال روزی کمانے والا خدا کا دوست ہے۔

(فرحانہ طاہر......حیدرآباد)

ماں
بچے کی جذباتی پناہ گاہ

ماں بچے کے لئے راحت و آسائش کا منبع اور محبت و الفت کا مرکز ہے یہ بات طے ہے کہ بچہ راحت و آرام پناہ اور سکون ماں کی آغوش ہی میں پاتا ہے اور حوادثِ حیات میں اپنے آپ کو اس کی محفوظ پناہ گاہ میں پناہ کی امید رکھتا ہے ممکن ہے کہ ماں اس تصور کو محسوس نہ کر سکے جو بچہ اس کے بارے میں رکھتا ہے۔ خواہ وہ اپنے آپ کو ایک بچے سے بھی زیادہ کمزور اور بے آسرا خیال کرتی ہو لیکن اس کے بچے کے سامنے اس کی شخصیت بڑی با اعتماد اور قابلِ تقلید ہوتی ہے۔ بچے میں اس قسم کے تصور کی موجودگی اس کی زندگی کے تسلسل کے لئے بہت ضروری ہے اس تصور کی عدم موجودگی کے اندرونی راحت و آرام کی نابودی معذوری اور پیدائشی حادثات کا سبب بن سکتی ہے جو کہ ایک سالم معاشرے میں اس کی زندگی کے لئے مفید نہیں۔ بچہ تین ماہ کی کم عمری ہی سے ماں کے لمس محبت' غصہ اور شادابی کا احساس کرتا ہے اور جانتا ہے کہ اس کی زندگی اسی سے وابستہ ہے اگرچہ اس میں سے پہلے وہ محض جوابی مسکراہٹ سے ماں کے ساتھ اپنے تعلق کا اظہار کرتا تھا لیکن اس طرح کی امید اور بھروسہ نہیں تھا اسی لمحے جب وہ بچپنے میں ماں کی اہمیت کو جان لیتا ہے تو پہلے سے زیادہ وابستگی کا اظہار کرتا ہے اور اس حد تک کہ عام مشاہدے کی بات ہے کہ دوسروں کی گود میں وہ خفگی کا اظہار کرتا ہے چیختا چلاتا ہے جس سے پتہ چلتا ہے کہ یہ چیز اسے آسودگی اور اطمینانِ خاطر بخشتی ہے۔ دو سال کی عمر میں بچے کو اس بات کی ضرورت کا احساس زیادہ ہونے لگتا ہے اور 5'6 سال تک کی عمر میں یہ احساس عروج پر پہنچ جاتا ہے یہ بھی ہوسکتا ہے کہ ماں بچے کی سرپرستی کیلئے دایہ کا انتظام کردے اور بچہ بظاہر اسے قبول بھی کرلے لیکن یہ قبولیت دو ایک دنوں سے زیادہ برقرار نہیں رہ سکتی اور بچہ مختلف اطوار سے بہانہ بازی ضد چیخ و پکار توڑ پھوڑ اور خفگی کے اظہار کے ذریعے ماں کا قرب حاصل کرنا چاہے گا۔ جدید تحقیق سے یہ بات سامنے آئی ہے کہ ابتدائی تین سال کی عمر تک بچہ اپنی حفاظت اور آسودگی کی اصل ذمہ دار ماں کو سمجھتا ہے اور اس عمر کے بعد کی تکالیف اور مشکلات میں باپ کو اہم خیال کرتا ہے۔ بہر حال عمر کے اس حصے میں بچے کی شخصیت کی نشوونما اور تکمیل کے لئے آسودگی کی ضرورت ہوتی ہے بچہ جو چاہتا ہے کہ وہ بہت جلد مرد یا عورت بنے اس کے لئے ضروری ہے اور ماں کو چاہئے کہ وہ بچے کے اس تصوراتی پہلو کا احساس کرے اور اس کا ہر طور مثبت جواب دے۔

احساسِ محبت

بچے کو اس سلسلے میں اطمینانِ کامل ہونا چاہئے کہ اس کے ماں باپ اس سے محبت کرتے ہیں خاص طور پر اس کو

یہ احساس دلایا جائے کہ وہ اپنی ماں کا پیارا سا بیٹا ہے خوبصورت ہے۔ چونکہ بچوں میں یہ خود اعتمادی اور ذہنی نشوونما کی بہترین صورت اسی احساسِ آسودگی اور انسیت سے وابستہ ہے اور اس کے برعکس کج فکری بلکہ جسمانی معذوریاں' ذہنی کمزوریاں' احساس عدم قابلیت 'بزدلی احساس حقارت بہانہ بنانا اسی عدم آسودگی اور انسیت کی غیر موجودگی کی وجہ سے پیدا ہوتی ہیں ایسے معصوم بچے جو اپنائیت و محبت کے نرم و ملائم احساس سے محروم رہ جاتے ہیں وہ اپنی توانائیوں اور خصائل کو مدِّ نظر رکھنے کے بجائے اور ان کی نشوونما کرنے کے بجائے اکثر اپنے کمزور پہلوؤں کی طرف متوجہ رہتے اور اس بنیاد پر اپنے آپ کو معاشرے یا اجتماعی ماحول سے دور رکھتے ہیں۔

روحانی آسودگی

ماں کا بچے کے ساتھ برتاؤ اس کا پیار اور انداز دیکھ بھال نگہداری اور روش اگر ایسی ہو کہ جس سے بچے کی تسکین نہ ہوسکے خصوصاً جب وہ اپنا دوسروں کے ساتھ موازنہ کرنے کے قابل ہوجائے تو اس حالت میں شدید اضطراب' بے چینی اور مایوسی اس حد تک بڑھ جاتی ہے کہ ہوسکتا ہے اس کو اپنے آپ سے اور زندگی سے ہی متنفّر کردے۔

سوتے وقت تنہائی

بچے کو اپنی ماں پر اس حد تک اطمینان ہوتا ہے کہ وہ چاہتا ہے کہ ماں اس کو سوتے میں بھی تنہا نہ چھوڑے جس کا اندازہ ان ننھے بچوں کی کیفیت سے لگایا جاسکتا ہے جو عالم نیند میں اپنے ننھے سے ہاتھ کی گرفت میں ماں کا آنچل کالر یا لباس کا کونا تھامے رہتے ہیں یا ماں کے بدن پر ہاتھ رکھ کر سوتے ہیں اس طرح بچہ چاہتا ہے کہ جب اس کی آنکھ کھُلے تو اس کی ماں اپنے نرم گرم احساس کے ساتھ اس کے پاس ہو تنہائی اور بیماری کی حالت میں وہ اس بات کا یقین چاہتا ہے کہ ماں اس کو چھوڑ کر کہیں نہیں جائے گی ماں کو اس احساس کی قدر کرتے ہوئے بچہ کو تنہا چھوڑتے ہوئے ہرگز دھوکا نہیں دینا چاہئے کہ میں ساتھ والے کمرے میں ہو یا ابھی آئی کیونکہ یہ چیز بچے کے لئے جسمانی خطرات کا باعث بن کر کسی حادثے کا سبب بن سکتی ہے۔

(سنیعہ رشید...... کراچی)

انسان کی پیدائش میں نہ جانے خدا کی کون سی مصلحت تھی اگر مقصد عبادت تھا تو کیا فرشتے عبادت کے لئے کم تھے۔ انسان خطا کا پتلا ہے خطا کرتا ہے پھر جب اسے احساس ہوتا ہے تو روتا ہے، گڑگڑاتا ہے اور معافی کا طلبگار ہوتا ہے اس وقت خدائے پاک کا جذبہ رحیمیت جوش میں آتا ہے تو وہ اس کی خطائیں بخش دیتا ہے۔ انسان کی پہلی فطرت اس کے لئے باعث تسکین ہے۔ وہ تمام جہان کا خالق ہے۔ کیا اس خالق کو جس نے سارے جہان کو تخلیق کیا اپنے شاہکار سے محبت نہیں ہوگی؟

ہم اپنی دنیا پر ایک نظر ڈالتے ہیں ایک مصور کو ہی دیکھ لیں وہ ایک تصویر بناتا ہے تو اس کو ہر زاویہ سے دیکھتا ہے کہ کوئی خامی تو نہیں رہ گئی۔ ایک شاعر ایک غزل لکھ لیتا ہے تو لہک لہک کر لوگوں کو سناتا ہے اور دادخواہ کا طالب ہوتا ہے اس کی غزل اس کے افتخار کا باعث ہوجاتی ہے۔ حالانکہ مصور نے جو تصویر کشی کی اور شاعر نے غزل لکھی تو یہ تخیل اور صلاحیت کس نے بخشی؟

تو وہ مالک جو عظیم ہے اور جس کی قوت کی انتہا نہیں جو ازلی ہے اور ابدی ہے اس کو اپنی تخیل اور اپنی خلقت پہ ناز نہ ہوگا؟

ضرور ہوگا۔ اس کی انا کی تسکین اسی صورت ہوسکتی ہے کہ اس کے آگے انسان سربسجود رہے اس کو خالق و مالک تسلیم کرے اور اس کی اطاعت کرے۔ انسان کو اللہ نے پیدا کیا تو اس کو علم و فضل سے نوازا فرشتوں سے برتر بنایا۔ آدم علیہ السلام کو بنایا تو فرشتوں سے سجدہ کرایا۔ فرشتے حجت کرنے لگے تو امتحان لیا اور فرشتوں نے دیکھا کہ واقعی حضرت آدمؑ افضل ہیں۔ حضرت آدمؑ کی دلبستگی کے لئے حضرت حواؑ کو تخلیق کیا۔ چاند۔ ستارے۔ شجر و حجر۔ حوش و طیور۔ آب و باد۔ خاک و آب۔ رات و دن۔ غرضیکہ کائنات عظیم تخلیق کی۔

دنیا کو ایک نظام اور قانون کے تحت قائم کیا، ہر چیز کا وقت مقرر کیا، ہر کام پر فرشتوں کی ڈیوٹی متعین کی، سورۂ نحل کی بارہویں آیت میں خداوند قدوس فرماتا ہے کہ ''ہم نے تمہارے لئے رات اور دن، سورج اور چاند اور جملہ کواکب کو خاص احکام سرانجام دینے کا حکم دیا۔ درحقیقت عقلمند لوگوں کے لئے اس میں نشانیاں ہیں۔''

قرآن کریم میں اس طرح بہت سی آیتیں ہیں جن سے کواکب اور علم نجوم کی بابت علم ہوتا ہے۔ اب سوال یہ ہے کہ ستاروں کا انسان پر کس طرح اثر پڑتا ہے؟

آپ غور کریں تو دنیا کی ہر شے میں کشش نظر آئے گی۔ یہ کشش مقناطیسی ہوتی ہے۔ مثلاً عورت کی کشش یہ ہے کہ مرد کو اپنی طرف راغب کرتی ہے۔ مرد عورت کو اپنی طرف متوجہ کرتا ہے۔ اس طرح ہر شے میں یہ مثبت اور منفی عوامل کارفرما ہے اور اس کے بغیر نامکمل ہے۔ آپ نے ہمزاد کا نام سنا ہوگا یہ آپ کی پرچھائیں ہے۔ زمین اور آسمان کے درمیان ایک جگہ ہے جس کو خلاء (Space) کہتے ہیں اور جس کی قوت Neutral ہے۔

گلیلیو نے چاند کو کشش ثقل کا ذریعہ قرار دیا۔ سر اسحاق نیوٹن کا یہ واقعہ مشہور ہے کہ ایک دن بارش ہونے والی تھی تیز ہوا چل رہی تھی چنانچہ اس نے پتنگ میں کافی ڈھیل چھوڑ دی اور پتنگ کافی بلند ہوگئی۔ ایک مرتبہ بجلی چمکی تو اسے شدید قسم کا جھٹکا لگا۔

اللہ تعالیٰ فرماتا ہے کہ ''وماارسلنک الارحمۃ للعلمین''
یہ نہیں کہتا کہ وماارسلنک الارحمۃ العالم۔

اس آیت سے یہ بات واضح ہوتی ہے کہ عالم ایک نہیں ہے بلکہ کئی ہیں اس لئے عالم کی بجائے عالمین کا لفظ استعمال ہوا۔ دو جہاں تو ہمارے سامنے ہیں ایک یہ جس

موافق اور ناموافق لوگ (شادی بیاہ کے لئے بھی یہ نقشہ کام دے گا)

برج	موافق	ناموافق		
حمل	اسد، قوس	سرطان	میزان	جدی
ثور	سنبلہ، جدی	اسد	عقرب	قوس
جوزا	دلو، میزان	سنبلہ	قوس	حوت
سرطان	عقرب، حوت	میزان	جدی	حمل
اسد	قوس، حمل	عقرب	دلو	ثور
سنبلہ	جدی، ثور	قوس	حوت	جوزا
میزان	جوزا، دلو	حمل	سرطان	جدی
عقرب	سرطان، حوت	دلو	ثور	اسد
قوس	حمل، اسد	حوت	جوزا	سنبلہ
جدی	ثور، سنبلہ	حمل	سرطان	میزان
دلو	جوزا، میزان	ثور	اسد	عقرب
حوت	سرطان، عقرب	جوزا	سنبلہ	قوس

میں ہم رہتے ہیں اور جس کا انجام کل نفس ذائقتہ الموت پر ہے اور دوسرا وہ جہان جہاں بعد مرنے کے اٹھائے جائیں گے۔

چودہ طبق روشن ہونے کی مثال بھی عام ہے۔ گویا سات زمین اور سات آسمان اور یہ سات کا ہندسہ بھی کیا خوب ہے ایسا لگتا ہے کہ کائنات کا خزانہ اسی میں پوشیدہ ہے اور تجربے سے ثابت ہوا ہے کہ جن کے نام کا نمبر ۷ ہوتا ہے وہ اچھی زندگی گزارتے ہیں۔ حقیقت تو یہ ہے کہ یہ ہندسہ بہت ہی خوش قسمت ہے۔

☆سات آسمان

☆سات زمین

☆سات ستارے

☆سات دن

☆سات سُر

☆سات عجائبات

☆۳۱۳ نبی جس کا مخرج سات ہے اور ۱,۲۴۰۰۰ پیغمبر جس کا مخرج بھی سات ہے

سات ستارے یہ ہیں

(۱) شمس (۲) قمر (۳) مشتری (۴) زہرہ (۵) عطارد (۶) مریخ (۷) زحل

ان میں سے شمس و قمر ایک ایک برج کے مالک ہیں اور سیدھے چلتے ہیں اور بقیہ پانچ سیارے الٹے سیدھے چلتے ہیں۔ ہر سیارہ ایک دن کا حاکم ہوتا ہے۔

شمس اتوار، قمر سوموار، مشتری جمعرات، زہرہ جمعہ، عطارہ بدھ، مریخ منگل اور زحل ہفتہ۔

اسی طرح آسمان میں بارہ برج ہیں ان میں سے چھ برج روزی اور چھ لیلی ہیں یعنی چھ برج کا تعلق دن سے اور چھ کا رات سے ہے۔ ان کی ترتیب یہ ہے پہلے روزی پھر روزی۔

(۱) برج حمل (۲) ثور (۳) جوزا (۴) سرطان (۵) اسد (۶) سنبلہ (۷) میزان (۸) عقرب (۹) قوس (۱۰) جدی (۱۱) دلو (۱۲) حوت

شمس اور قمر سیدھے چلتے ہیں اور دونوں ایک ایک برج کے مالک ہیں۔ شمس کا برج اسد اور قمر کا سرطان ہے۔ ان کے علاوہ بقیہ سیارے الٹے سیدھے چلتے ہیں اور ان کی تقسیم اس طرح ہے۔

(۱) برج حمل اور عقرب	سیارہ مریخ
(۲) برج ثور اور میزان	سیارہ زہرہ
(۳) برج جوزا اور سنبلہ	سیارہ عطارد
(۴) برج جدی اور دلو	سیارہ زحل
(۵) برج قوس اور حوت	سیارہ مشتری

برج سے منسوبہ حروف

(۱) حمل	ا-ل-ع-ی
(۲) ثور	ب-و
(۳) جوزا	ق-ک
(۴) سرطان	ح-ہ
(۵) اسد	م
(۶) سنبلہ	پ
(۷) میزان	ر-ت-ط
(۸) عقرب	ن-ی
(۹) قوس	ف
(۱۰) جدی	ز-ج-خ
(۱۱) دلو	غ-س-ش-ص-ث
(۱۲) حوت	د-چ

شمس کا قیام ایک برج میں

حمل	۲۱ مارچ تا ۲۰ اپریل
ثور	۲۱ اپریل تا ۲۱ مئی
جوزا	۲۲ مئی تا ۲۱ جون
سرطان	۲۲ جون تا ۲۳ جولائی
اسد	۲۴ جولائی تا ۲۳ اگست
سنبلہ	۲۴ اگست تا ۲۳ ستمبر
میزان	۲۴ ستمبر تا ۲۳ اکتوبر
عقرب	۲۴ اکتوبر تا ۲۲ نومبر
قوس	۲۳ نومبر تا ۲۲ دسمبر
جدی	۲۳ دسمبر تا ۲۰ جنوری
دلو	۲۱ جنوری تا ۱۹ فروری
حوت	۲۰ فروری تا ۲۱ مارچ

اس کو انگریزی میں اگیٹ، فارسی میں عقیق، عربی میں عقیق یمنی اور سنسکرت میں ہلیک کہتے ہیں۔ اس کا شمار مذہبی پتھروں میں ہوتا ہے۔ یہ ایک کم قیمت کا پتھر ہے جو ہر خاص و عام کی بساط میں ہے۔ اس کو زیادہ تر فقرا اور جوگی لوگ اس کی برکات کی وجہ سے پہنتے ہیں، یہی ایک ایسا پتھر ہے جس میں الٹراوائلٹ ریز گزر کر جسم کے اندر سرائیت کرتی ہیں اور انسانی جسم کی جملہ امراض پر اثر انداز ہوتی ہیں۔ تاریخ میں اس کا ذکر ۱۲۰۰ قبل مسیح ملتا ہے۔ اہرام مصر کی قبروں سے اور ان میں حفاظت شدہ لاشوں سے اس کے زیورات ملے ہیں۔ جس سے اس کی مقبولیت اور تاریخی حیثیت کا پتہ چلتا ہے۔

رنگ اور کیمیاوی مرکب

یہ بے شمار رنگوں میں پایا جاتا ہے۔ دودھیا، زردی مائل، سرخی مائل، مٹیالہ نیلا، ہرا، گلابی، لیکن کلیجی رنگ کا یا پختہ اینٹ کے رنگ سے مشابہ عقیق اعلیٰ درجہ کا شمار ہوتا ہے۔ یمنی عقیق جو دنیا میں بہترین شمار ہوتا ہے کلیجی یا پختہ اینٹ کے رنگ کا ہوتا ہے۔ اس میں مندرجہ ذیل مرکبات موجود ہوتے ہیں۔

سلیکا	۹۹ء۱ فیصد
لوہا	۸ء۰ فیصد
ساخت: سختی	۷ درجہ
پگھلاؤ کا درجہ	۱۳ء۷ درجہ
وزن مخصوص	۲ء۶۵ درجہ

اقسام: اس کی بہت سی قسمیں ہیں۔ مشہور اقسام درج ذیل ہیں جو ماہر فن بیان کرتے ہیں۔

۱۔ ڈوری دار عقیق: جس میں مختلف قسم کی دھاریاں ہوں۔
۲۔ گول عقیق: جس پر گول دھاریاں موجود ہوں۔
۳۔ مانند چشم عقیق: جس کی بناوٹ آنکھ سے مشابہ ہو۔
۴۔ قوس قزحی عقیق: جس میں قوس وقزح کے رنگوں کی ملاوٹ ہو۔

جوہری حضرات اسے ذیل میں منقسم کرتے ہیں۔

۱۔ سرخ وجگری: جس کا اندرونی رنگ بیرونی رنگ سے زیادہ سرخ ہو۔
۲۔ صاف شفاف: جو آئینہ کی طرح صاف ہو۔
۳۔ صفاقہ: جو صاف نہ ہو۔
۴۔ ابلقی: جو قدرے سفید اور قدرے سیاہ ہو۔
۵۔ ذوطبقاتی: جس میں ابرک کے پرت نمایاں ہوں۔
۶۔ شجری: جو شکل میں درخت سے مشابہ ہو۔
۷۔ سلیمانی: جس میں گول نشان ہوں۔

شناخت: اس پر کوئی عام تیزاب اثر نہیں کرتا البتہ Hydro Flouride اس کے رنگ پر اثر انداز ہوتا ہے۔ یعنی کمی پیدا کرتا ہے بڑے پتھر میں اس کی رگیں نمایاں نظر آتی ہیں اور اس کی قیمت کم ہوتی ہے۔ لہٰذا مصنوعی پتھر کی گنجائش کم ہے۔

رنگنے کا طریقہ

قدیم زمانہ سے عقیق کو رنگنے کا رواج چلا آ رہا ہے جو سینہ بہ سینہ محدود رہا ہے۔ اس پتھر کے مسام موٹے ہوتے ہیں لہٰذا رنگنے میں چنداں دقت نہیں ہوتی پہلے پتھر کو شہد خالص میں ڈال دیں حتیٰ کہ پتھر میں شہد سرائیت کر جائے۔ یہ عمل چار پانچ دن میں مکمل ہو جاتا ہے بعد میں بغیر دھوئے گندھک کے تیزاب میں ڈال کر بہت ہی ہلکی آگ میں گرم کریں تاکہ یہ خون کے لال رنگ کے مطابق ہو جائے۔ یہ عمل حسب ضرورت دہرایا بھی جا سکتا ہے۔ اس طرح عقیق کو سبز اور زرد رنگ کا بھی رنگا جا سکتا ہے۔ رنگنے کے بعد اس پر بہترین پالش ہوتی ہے اور چمک میں لاجواب ہوتا ہے رنگ اکثر دیرپا ہوتا ہے۔

☆ مفرح قلب اور مقوی بصر ہے۔ اس کو بطور لاکٹ گلے میں پہننے سے اختلاج قلب دور ہوتا ہے اور دافع خفقان ہے۔

☆ مکڑی، بچھو اور دیگر زہریلے کیڑوں کے کاٹے ہوئے زخموں پر عقیق کا سفوف ملنے سے زہر زائل ہو جاتا ہے اور زخم بھر جاتے ہیں۔

☆ اس کا کشتہ اکسیر اعظم ہے اور مندرجہ ذیل بیماریوں کا حتمی علاج ہے۔ جس کا بدل کسی اور ذریعہ علاج میں نہیں پایا جاتا۔

۱۔ پیشاب کے راستے غذا کے غیر ہضم شدہ اجزاء یعنی فاسفیٹ کا نکلنا مہلک بیماری ہے اس کا سات دن میں مکمل علاج ہو جاتا ہے۔ اس کا استعمال کسی قسم کے مضر اثرات کا حامل نہیں ہے اور کوئی پرہیز بھی نہیں ہے۔

حاصل کرنے کے لئے روشنی دواخانہ پر رابطہ کریں

طبیب جسمانی، ذہنی و روحانی
ڈاکٹر محمد فہد اقبال آرتانی

روحانی بیماری کیوں ہوتی ہے؟

اللہ تعالیٰ نے اس دنیا میں انسان کو پیدا کیا تو اس کے ساتھ اسے تین چیزیں عطا کیں۔ جسم' ذہن اور روح۔ پھر اس دنیا کو آزمائش گاہ بنا کر انسان کو ان آزمائشوں میں سے نکالا' دنیا میں کوئی انسان ایسا نہیں ہے جو کسی نہ کسی مسئلے سے دوچار نہیں ہو۔ ہر انسان کے سامنے کوئی نہ کوئی مسئلہ ضرور ہے۔ ہر انسان کا جسم یا ذہن یا روح کسی نہ کسی مشکل میں گرفتار ضرور ہے۔ اگر ان میں سے ہمارے جسم میں کوئی خرابی ہوتی ہے تو ہم ڈاکٹر سے رجوع کرتے ہیں ۔ میڈیکل سائنس نے اتنی ترقی کر لی ہے کہ ہمارے جسم کی خرابیوں اور ان سے پیدا ہونے والی بیماریوں کی تشخیص اور ان کا علاج ہو جاتا ہے۔ اسی طرح سے ذہنی معالج آپ کے ذہن کی الجھنوں پر مختلف انداز سے روشنی ڈال کر ان کی وجہ دریافت کرتا ہے اور پھر جدید نفسیاتی طریقہ علاج سے ان الجھنوں کو دور کرتا ہے۔ ذہنی گتھیوں کے سلجھنے اور لاشعوری گرہوں کے کھلنے سے آپ ذہنی طور پر صحت یاب ہو سکتے ہیں۔

بالکل اسی طرح ہماری روح بھی بیمار ہو سکتی ہے۔ عام طور پر روح کی بیماری پر لوگ سنجیدگی سے غور نہیں کرتے لیکن امریکہ اور یورپ کے سائنس دان اس بات پر متفق ہیں کہ کسی بھی انسان کی مکمل صحت یابی اسی وقت ممکن ہے جب وہ جسمانی و ذہنی اور روحانی طور پر مکمل طور پر صحت یاب ہو۔ آج کی دنیا Body Mind Spirit کی اس تثلیث کو مختلف مشقوں کے ذریعے مطمئن اور صحت یاب رکھنے کی کوشش کر رہی ہے۔ یہ بات تو دنیا کا ہر ڈاکٹر مانتا ہے کہ اگر ذہن پریشان ہو تو انسانی جسم پر اس کا اثر کمزوری اور نقاہت کی صورت میں ظاہر ہوتا ہے اور اگر کوئی شخص جسمانی طور پر ان فٹ ہو تو اس کا ذہن ہزاروں الجھنوں میں گرفتار رہتا ہے۔ کہتے ہیں کہ صحت مند جسم میں صحت مند ذہن ہوتا ہے اور صحت مند ذہن سے صحت مند جسم کی پرورش ہوتی ہے۔

لیکن روحانی معاملات میں روح کی صحت یا بیماری کے لئے آپ کو کسی ایسے شخص کے مشورے کی ضرورت ہوتی ہے جسے اللہ تعالیٰ نے آپ کے روحانی مسئلے کا مکمل جائزہ لینے کی صلاحیت بخشی ہو۔ ترقی یافتہ ممالک میں علوم مابعد النفسیات (Parapsychology) کو بطور میڈیکل سائنس قبول کر لیا گیا ہے اور ان علوم کے ماہر کو اب پیر' فقیر یا مرشد کی بجائے ڈاکٹر آف آلٹرنیٹ سائنسز (Doctor of Alternate Sciences) کے طور پر بلایا جاتا ہے۔ یہ ڈاکٹر آپ کے روحانی مسائل کا سائنسی بنیاد پر سائیکو ریسرچ کرتا ہے جس طرح سے ایک ڈاکٹر حکیم یا طبیب آپ کی جسمانی صحت کے بارے میں کوئی فیصلہ دینے سے پہلے معائنہ کرتا ہے۔ جس طرح ذہنی معالج آپ کے دماغ کا علاج کرنے کے لئے آپ کے شعور' تحت الشعور اور لاشعور کو ٹٹولتا ہے۔ اسی طرح سائیکو ریسرچر آپ کی روح کا معائنہ کرتا ہے اور پھر آپ کو بتاتا ہے کہ آپ کی روح کو کیا بیماری ہے' اس کا علاج کیا ہے۔ اگر آپ اپنے آپ کو جسمانی طور پر بیمار سمجھتے ہیں لیکن آپ کا ڈاکٹر کہتا ہے کہ آپ بالکل ٹھیک ہیں' ایکسرے اور ٹیسٹ رپورٹ بالکل صاف ہیں، اگر آپ کا ذہنی معالج آپ کی ذہنی کیفیت کو بالکل ٹھیک بتاتا ہے لیکن آپ کے

خدا کا خوف ہر وقت اپنے دل میں رکھئے۔
دنیا میں ارتکاز توجہ یا Concentration of Mind کی جتنی مشقیں
لوگ اپنی صلاحیتوں کو اجاگر کرنے کے لئے کرتے ہیں
ان سب میں بہتر یہ ہے کہ
آپ کا دل خدا کے خوف سے کبھی غافل نہ ہو۔

برتاؤ میں پریشانی ملتی ہے تو یہ ہوسکتا ہے کہ آپ روحانی طور پر بیمار ہوں۔ آپ کوئی منت مان کر اسے بھول گئے ہیں، آپ نے انجانے میں یا جان بوجھ کر کوئی گناہ کرلیا ہے، آپ نے کسی کے حق پر زبردستی قبضہ کرلیا ہے، آپ کا ضمیر آپ کی کسی بات پر غیر مطمئن ہے یا پھر لوگ آپ سے حسد کرتے ہیں اور اس جلن کے مارے آپ کے خلاف شیطانی عمل کرارہے ہیں۔ بہرحال روحانی طور پر صحت مند ہونے سے اچھے لگتے ہیں اور قیمتی کپڑے بھی میلے ہونے سے برے لگتے ہیں۔ اگر آپ ایسا کام کرتے ہیں جس میں جسم اور کپڑوں پر میل چڑھنے کا خطرہ ہو تو بھی آپ جہاں تک ممکن ہو صفائی کا خیال رکھیں۔ صفائی آپ کے ذہن کو سکون اور روح کو تازگی دیتی ہے۔

☆عبادت میں دل لگائیں۔ عبادت کو کسی صورت میں ترک نہ کریں۔ عبادت کے ذریعے آپ کی روح کو اس

> عبادت کو کسی صورت میں ترک نہ کریں۔
> عبادت کے ذریعے آپ کی روح کو اس طاقت کا احساس ہوگا
> جس کی خواہش میں لوگ زندگیاں گزار دیتے ہیں۔
> عبادت کی وجہ سے آپ اللہ تعالیٰ کے نور کو اپنے سے قریب محسوس کرتے ہیں
> اور ہماری روح کو کسی بھی بیماری سے دور رکھنے کے لئے
> عبادت ہی بہترین دوا ہے۔

ہونا بھی اتنا ہی ضروری ہے جتنا جسمانی اور ذہنی طور پر اپنی صحت کا خیال رکھنا۔

روحانی طور پر صحت مند رہنے کے چند قواعد یہ ہیں

☆خدا کا خوف ہر وقت اپنے دل میں رکھئے۔ دنیا میں ارتکاز توجہ یا Concentration of Mind کی جتنی مشقیں لوگ اپنی صلاحیتوں کو اجاگر کرنے کے لئے کرتے ہیں ان سب میں بہتر یہ ہے کہ آپ کا دل خدا کے خوف سے کبھی غافل نہ ہو۔ اپنے ہر عمل پر کڑی نظر رکھیں، کوئی ایسا کام نہ کریں جس کی وجہ سے آپ کے اہل وعیال رشتہ دار پڑوسی اور جاننے والے آپ کے اس عمل کی وجہ سے آپ کو ظالم یا ضدی تصور کریں۔ آپ دنیا کو راحت اور عزت دیں گے تو دنیا بھی آپ کو اسی طرح جواب دے گی۔

☆اپنے جسم کو پاک اور صاف رکھیں۔ جسم کی پاکیزگی کا تعلق غربت یا امارت سے نہیں ہے' معمولی کپڑے صاف

طاقت کا احساس ہوگا جس کی خواہش میں لوگ زندگیاں گزار دیتے ہیں۔ عبادت آپ کو اللہ تعالیٰ کے قریب کرتی ہے۔ عبادت کی وجہ سے آپ اللہ تعالیٰ کے نور کو اپنے سے قریب محسوس کرتے ہیں اور ہماری روح کو کسی بھی بیماری سے دور رکھنے کے لئے عبادت ہی بہترین دوا ہے۔

☆اللہ تعالیٰ کی قدرت پر مکمل بھروسہ کیجئے۔ اللہ تعالیٰ سے محبت کیجئے۔ اگر آپ کے سامنے مسئلہ ہے، کوئی مشکل درپیش ہے، آپ کے کاموں میں رکاوٹ ہورہی ہے، آپ کو یہ یقین ہے کہ کوئی آپ پر شیطانی عمل کرا رہا ہے تو یہ بات اپنے ذہن میں اچھی طرح بٹھالیں کہ آپ کی الجھن کا حل سوائے خدا کے کسی کے پاس نہیں ہے۔ دنیا کا کوئی بھی مسئلہ اللہ کے سوا کوئی حل نہیں کرسکتا۔ اگر آپ کے مسئلے کے حل میں آپ کا کوئی ساتھ' کوئی ہمدم' کوئی ہمنوا نہیں ہے آپ اپنے آپ کو تنہا محسوس کررہے ہیں تو گھبرائیں مت اللہ پر بھروسہ کریں۔ یاد رکھئے جس کا کوئی نہیں ہوتا اس کا خدا ہوتا ہے اور جس کا خدا ہے اس کو کسی اور کی ضرورت نہیں ہے۔ خدا کی شان یہ ہے کہ وہ سب پر احسان کرتا ہے اور ہر ایک اسی کی مدد طلب گار ہے۔ آپ بھی کسی وسوسے کو اپنے دل میں نہ آنے دیں۔ صرف اور صرف خدا سے مانگیں۔ وہی قادر وہی مالک' وہی داتا ہے۔

☆اپنی زبان پر قابو رکھیں۔ اپنی زبان سے کوئی ایسی بات نہ نکلنے دیں جس سے کسی کی دل آزاری ہوتی ہے۔ اگر کوئی شخص مجبوری کی وجہ سے آپ کی تلخ وترش بات سننے پر مجبور ہو تو وہ آپ کے سامنے تو کچھ نہیں کہے گا لیکن آپ کے لئے اس کے دل سے ضرور بددعا نکلے گی اور یہ بات دھیان میں رکھئے کہ دل خدا کا گھر ہے' دل کو توڑنے والا بہت بڑا گناہ گار ہے۔

☆حرام کے مال کو اپنی کمائی میں شامل نہ ہونے دیں۔ حرام کا مال کم مقدار میں بھی ہو تو وہ آپ کی زیادہ حلال کی کمائی کو بھی ناپاک کرسکتا ہے۔ حرام کا مال کھانے والے کی روح بے چین اور بیمار رہتی ہے۔ لوگ رشوت یا بلیک مارکیٹنگ کو فیشن اور اپنا حق سمجھتے ہیں اور بظاہر وہ بڑے شان وشوکت سے رہتے ہیں لیکن اگر آپ ان کو قریب سے دیکھیں تو ان کے اندر ایک دردناک تکلیف ہوگی۔ جس کا اظہار وہ کسی سے نہ کرسکتے ہوں گے لیکن اس تکلیف کا درد انہیں اندر ہی اندر زخمی کرتا ضرور ہوگا۔

اور اگر آپ کی تمام احتیاطی تدابیر کے باوجود آپ پر کوئی ایسی مشکل ہے جس کا حل آپ کو بظاہر نظر نہیں آتا یا جس کی وجہ آپ کی سمجھ میں نہیں آتی تو اللہ تعالیٰ کے مقدس ناموں کا وظیفہ کریں۔ خداوند کریم کے خوبصورت مہربان اور پاک ناموں کے وظیفے سے یقیناً آپ کے تمام مسائل حل ہوجائیں گے' خواہ وہ مسائل بظاہر کتنے ہی کٹھن اور ناقابل برداشت نظر آتے ہوں۔ اگر اس سلسلے میں آپ مجھ سے مشورہ کرنا چاہیں تو مجھے خط لکھ دیں یا فون نمبر 34923667 پر رابطہ کرلیں۔ کوئی نذرانہ فیس یا ہدیہ نہ بھیجیں ہاں جب آپ کا کام ہوجائے تو اللہ کا شکر کریں اور ہمارے لئے دعا کریں کیونکہ دنیا کے ہر شخص کو دعا کی اور اللہ تعالیٰ کی رحمت کی ضرورت ہے۔

جسمانی بیماریوں کا روحانی علاج

جسم اور روح انسانی زندگی کی دو حقیقتیں ہیں۔انسانی جسم جہاں بیرونی دنیا سے انسان کا تعلق رکھتا ہے۔ وہاں روح انسان کی اندرونی دنیا پر مبنی ہوتی ہے۔ان دونوں دنیاؤں یعنی انسان کی اندرونی اور بیرونی دنیا دونوں میں رابطے کا نام زندگی ہے۔یعنی ایک زندہ انسان دراصل جسم اور روح کے ملاپ کا نتیجہ ہے۔ایک تندرست انسان کے لئے تندرست جسم اور تندرست روح دونوں ضروری ہیں۔اگر دونوں میں سے کوئی ایک بھی بیمار ہو جائے تو دوسرے پر بھی اس کا اثر پڑتا ہے۔یعنی اگر روح بیمار (مثلاً خوف' جادو ٹونہ' نظر بد' وہم) ہو تو جسم بھی اس کے اثرات محسوس کرتا ہے اور اگر جسم میں بیماری پیدا ہو جائے (مثلاً کمر درد' ذیابیطس' بلڈ پریشر' ڈپریشن) تو انسانی روح بھی بے چینی محسوس کرتی ہے۔ایسی حالت میں اگر ایک کو دوسرے کے علاج کے لئے استعمال کیا جائے تو بہت اچّھے اثرات سامنے آتے ہیں۔اور خاص طور پر جسمانی بیماریوں کے لئے جسمانی علاج (یعنی جسم پر علاج) کے ساتھ ساتھ اگر روحانی طور پر بھی امداد کی جائے یعنی روح کا استعمال کیا جائے تو شفا جلد اور بہتر طور پر حاصل ہو سکتی ہے۔یہی وجہ ہے کہ قدیم حکماء جسمانی مرض کے جسمانی علاج کے ساتھ ساتھ روحانی علاج بھی تجویز کرتے ہیں۔

ہمارے ماہرین نے اس سلسلے میں مختلف جسمانی بیماریوں کے لئے روحانیت کا سہارا لیتے ہوئے مختلف روحانی اعمال اور علاج ترتیب دیئے ہیں۔جو کہ مرض کے جسمانی علاج کے ساتھ استعمال کئے جا سکتے ہیں۔

ماہنامہ روشنی میں جسمانی بیماریوں کے لئے روحانی علاج کا سلسلہ شروع کیا گیا ہے اور ہر ماہ کسی ایک جسمانی بیماری کے لئے روحانی اعمال اور علاج شائع کئے جائیں گے۔

دمّہ کے مرض کے علاج کے لئے روحانی عمل

اس بیماری میں سانس تنگی سے آتا ہے' سانس کی تنگی کے دورے پڑتے ہیں دورہ کے وقت مریض کو شدید تکلیف اور نقاہت ہوتی ہے دمے کا دورہ عام طور پر رات کے وقت زیادہ پڑتا ہے مریض اپنا دم گھٹتا ہوا محسوس کرتا ہے دورہ کے وقت سامنے کی طرف سر جھکا کر کہنیاں گھٹنوں پر سر کو ہاتھوں پر سہارا دیئے بیٹھا رہتا ہے اور تنگی سے سانس لیتا ہے سانس لیتے وقت سیٹی کی آواز نکلتی ہے جب کھانسی کا دورہ پڑتا ہے تو اس کے گلے اور سینے میں خراش ہوتی ہے وہ کوشش کرتا ہے کہ کسی طرح کھانسی کے ساتھ بلغم باہر نکلے تا کہ اُسے چین آئے مگر اس کی کھانسی میں بلغم نہیں نکلتا جب تھوڑا سا بلغم تھوک لیتا ہے تو اُسے تھوڑا سا سکون ہوتا ہے۔

دمہ کے مرض کے علاج کے لئے ضروری ہے کہ مریض تازہ ہوا کی آمد و رفت کا خاص خیال رکھے۔اگر کسی دوسری بیماری کی وجہ سے دمہ ہو گیا ہو تو اس بیماری کا مناسب علاج کرائیں۔

رات سونے سے پہلے پیلے رنگ کے برتن پر انگلی سے ''القائمُ الرحمٰن'' لکھیں اور اسی برتن میں پانی ڈال کر پی لیا کریں۔اور سونے سے پہلے ۱۲۱ بار ''اللہُ القائمُ الرحمٰن'' پڑھا کریں۔ایک پیلے رنگ کے کاغذ پر ۱۱ بار ''القائمُ الرحمٰن'' کالی سیاہی سے لکھ کر ساتھ رکھا کریں۔

اللہ تعالیٰ آپ کو شفاء نصیب فرمائے۔(آمین)

اچھا خواب ہے' آپ کی شادی آپ کے والدین کی پسند سے بہت اچھی جگہ ہوگی۔ (رابعہ......ملتان)

خواب آپکا اس بات کی نشاندہی کرتا ہے کہ جہاں آپ کام کرتی ہیں وہ اچھے لوگ نہیں ہیں۔ بہتر ہوگا کہ آپ یہ نوکری چھوڑ دیں ورنہ کسی بڑی مشکل میں گرفتار ہوجائینگی۔ (فاطمہ اسد......بدین)

روزگار میں ترقی کی طرف اشارہ ہے لیکن آپ کی اس ترقی سے ساتھی حسد میں مبتلا ہوسکتے ہیں۔ نقصان سے بچنے کے لئے کثرت سے درودشریف کا ورد کریں۔

(احتشام احمد......لاہور)

خواب آپ کا ظاہر کرتا ہے کہ آپ کی سہیلی درپردہ آپ سے دشمنی کررہی ہے۔ سہیلی اور اپنے شوہر پہ نظر رکھیں ورنہ آپ کا گھر خراب ہونے کا اندیشہ ہے۔

(نیلوفر سعید......ایبٹ آباد)

خواب آپ کا اچھا ہے آپ کے بھائی کے ہاں بیٹی کی ولادت ہوگی۔ بیٹی کی ولادت کے بعد بھائی کے مالی حالات بہت اچھے ہوجائیں گے۔

(یُسرا خان......کراچی)

خواب آپ کا ظاہر کرتا ہے کہ آپ کی پریشانیوں کے دن ختم ہونے والے ہیں۔ نماز کی پابندی کریں۔

(ریحانہ مُغل......اسلام آباد)

اگر آپ کوئی کاروبار شروع کرنا چاہتے ہیں تو کچھ عرصہ ٹھہر جائیں۔ نئے کاروبار کے لئے یہ وقت مناسب نہیں ہے۔

(عبدالسلام......ساہیوال)

آپ کا خواب اس بات کی طرف اشارہ کرتا ہے کہ بہت جلد آپ کسی بڑے عہدے پہ فائز ہونے والے ہیں۔

(قمرضیاء......اسلام آباد)

آپ کا خواب ظاہر کرتا ہے کہ آپ کسی بڑی مشکل میں پھنسنے والے ہیں۔ نماز کی پابندی کریں۔ درود شریف کا مستقل ورد کریں۔ (امتیاز بیگ......کراچی)

آپ کے شوہر کی عنقریب ترقی ہونے والی ہے۔

(عفت جہاں......صادق آباد)

آپ کا خواب اس بات کی طرف اشارہ کرتا ہے کہ اپنے عمل درست کرلیں ہر وقت باوضو رہیں' توبہ استغفار کی تسبیح پڑھیں' درود شریف کا ورد کریں۔

(صمد عرفان......کراچی)

آپ کا خواب ظاہر کرتا ہے کہ آپ اپنے بچوں پہ بالکل توجہ نہیں دے رہی ہیں خاص طور سے بڑے بچوں کا خیال رکھیں۔ (انیتا نواب......سانگھڑ)

آپ بہت جلد پریشانیوں پہ قابو پالیں گے' ہمت سے کام لیں۔ ساتھ ہی آپ قلندری جماعت میں شمولیت اختیار کرلیں۔ ہر جمعرات کو درود شریف کے ورد کے اختتام پر اللہ تعالیٰ سے اپنی پریشانیوں سے نجات کے لئے دُعا کریں۔ (سلیمہ......کراچی)

آپ کسی بزرگ کی مدد سے روحانیت میں ایک مقام حاصل کریں گی۔ نماز کی پابندی کریں۔

(اریبہ......کراچی)

آپ کے شوہر کو بہت جلد مڈل ایسٹ میں ملازمت مل جائیگی۔ آپ کی پریشانیوں کے دن تقریباً ختم ہونے والے ہیں۔ اللہ کا شکر ادا کریں۔

(مسز ثمینہ نعمان......راولپنڈی)

انشاء اللہ بہت جلد آپ کو اس بیماری سے نجات مل جائیگی۔ (جاوید عالم......گجرانوالہ)

آپ بہت جلد رشتۂ ازدواج میں منسلک ہونے والی ہیں آپ کا جیون ساتھی ایک نیک اور شریف النفس انسان ہو گا۔ (امینہ......گجرات)

آپ کی سہیلی ایک بُری عورت ہے۔ آپ کو کسی غلط چکر میں الجھا دیگی۔ بہتری اسی میں ہے کہ آپ اس عورت کا ساتھ چھوڑ دیں اسی میں آپ کی بھلائی مضمر ہے۔

(ہُما......ٹنڈوآدم)

آپ کا دشمن آپ کو مالی طور پر بالکل قلاش کردینا چاہتا ہے احتیاط سے کام لیں۔ صدقہ خیرات کریں اور اللہ تعالیٰ سے دُعا کرتے رہیں۔ (فیض احمد......نواب شاہ)

آپ کا خواب ظاہر کرتا ہے کہ آپ اپنے گردوپیش اور اپنے اہل خانہ کے ساتھ بہت جابرانہ رویہ رکھتی ہیں۔ آپ سب کے ساتھ اپنے رویہ میں لچک پیدا کریں۔

(فرح امین......کراچی)

ایسے تمام افراد جو خواب کی تعبیر جاننا چاہتے ہیں ان سے استدعا ہے کہ وہ مکمل تفصیل سے خواب لکھا کریں۔

ذہن پر زور دے کر ایک ایک جزیات لکھنے کی کوشش کریں تاکہ صحیح صحیح تعبیر بتائی جاسکے ساتھ ہی ساتھ وقت اور تاریخ خواب ضرور لکھیں ممکن ہو تو تاریخ پیدائش یا برج بھی لکھ دیں تاکہ صحیح حالات کا بھی تجزیہ کرلیا جائے۔

روشنی دواخانہ، چاندنی چوک' اسٹیڈیم روڈ' کراچی۔

زندگی میں کامیابی اور کامرانی کے حصول کے لئے تعویذ

زندگی کے مختلف شعبوں میں دفاتر میں، کاروبار میں، امتحانات میں یا زندگی میں کسی بھی آزمائش میں کامیابی کے لئے سخت محنت اور کوشش ضروری ہے۔ لیکن اکثر دیکھا گیا ہے کہ سخت محنت اور جدوجہد کے باوجود کامیابی نہیں مل پاتی۔ اور اتنی کوششوں کے بعد کامیابی نہ ملنے پر انسان مایوس ہو جاتا ہے۔ ایسے میں انسان کو دنیاوی کوششوں کے ساتھ ساتھ روحانی مدد کی بھی ضرورت پڑتی ہے۔

زندگی کے کسی بھی موڑ پر کامیابی حاصل کرنے کے لئے آپ مجوزہ تعویذ استعمال کرسکتے ہیں۔ یہ تعویذ مختلف شعبہ ہائے زندگی خاص طور دفاتر میں کام کرنے والے خواتین وحضرات، کاروبار میں ناکام حضرات، امتحانات دینے والے طالب علموں کے لئے کامیابی اور کامرانی کے حصول کے لئے، بہت مفید ہے۔

استعمال کرنے کا طریقہ اور احتیاطیں

تعویذ کو پانچ اگربتیوں کی دھونی دے کر کالے کپڑے میں سی کر کالے دھاگے کے ساتھ گلے میں ڈال لیں۔ اس عمل سے آپ کی کامیابی سوفیصد 100% یقینی ہے۔ اس کے ساتھ مندرجہ ذیل عمل بھی ضروری ہے۔ ورنہ کامیابی کے امکانات کم ہوجاتے ہیں۔

- اللہ تعالیٰ کی مہربانیوں پر پورا یقین رکھئے کیونکہ اللہ کے علاوہ کوئی مدگار نہیں اور نہ ہی کوئی حامی ہے نہ ناصر۔
- صرف تعویذ پر بھروسہ مت کریں۔ دل لگا کر محنت بھی کریں اور پھر دعا کریں کہ اللہ تعالیٰ محنت کا پھل دیں۔
- جب کوئی کام کرنے لگیں یا کچھ یاد کرنے کے لئے بیٹھیں۔ تو پہلے ۳۳ بار اللّٰہ العلیمُ الغفار پڑھ لیں۔
- رسالے میں شائع شدہ اصلی Original تعویذ استعمال کریں۔ اس کی نقل یا فوٹو کاپی کرنے کی کوشش نہ کریں۔
- جب خدا سے کامیابی کی دعا کریں تو گڑگڑا کر چپکے چپکے دل سے دعا کریں۔
- تعویذ گلے میں ڈالنے سے پہلے ۵ روپے کسی مسجد میں دے دیں۔ اس تعویذ کا کوئی ہدیہ۔ نذرانہ یا فیس نہیں ہے۔
- تعویذ کی پشت پر دی گئی تفصیلات ضروری پُر کریں۔
- یہ تعویذ ۲۱ یوم تک پہنے رکھیں ۲۱ یوم بعد سمندر میں ٹھنڈا کر دیں اور اگر مزید استفادہ کی ضرورت محسوس کریں تو اگلے ماہ کا تعویذ نئے شمارے سے حاصل کیجئے۔ انشا اللہ ہزاروں لوگوں کی طرح آپ بھی فیض پائیں گے۔

تعویذ برائے زندگی میں کامیابی اور کامرانی

ل	ی	ک	و	ل	ا
م	ی	ر	ک	ل	ا
م	ء	ا	ق	ل	ا
د	ح	ا	و	ل	ا

تعویذ استعمال کرنے والی/والے کا نام
والدہ کا نام
تاریخ پیدائش اور برج
کس پریشانی کے لئے تعویذ استعمال ہو رہا ہے

عمر کی پیمائش

بڑھتی ہوئی عمر بظاہر مایوسی کی پیامی ہے لیکن یہ امنگوں اور ولولوں کی دنیا بھی بسا سکتی ہے۔ ہوتا یہ ہے کہ جب آپ کی زندگی کا کوئی مقصد نہیں رہتا تو آپ زندگی سے بیزار ہوجاتے ہیں اور اسی وقت آپ کو اپنے بوڑھے ہونے کا احساس ہونے لگتا ہے۔ یہی عمر ہوتی ہے جب آدمی صحیح طور پر کسی سوال کا جواب نہیں پاسکتا۔ کسی مسئلے پر ٹھیک ڈھنگ سے نہیں سوچ سکتا۔ اس وقت آدمی یہ سوچ کر بھی ناامید ہوجاتا ہے کہ اس کی آدھی سے زیادہ زندگی گزر چکی ہے اور ابھی سے وہ کچھ بھی حاصل نہیں ہوا جسے وہ حاصل کرنا چاہتا تھا اس عمر میں آپ کے بچے بھی بڑے ہوچکے ہوتے ہیں اور اپنی الگ دنیا میں مگن ہوجاتے ہیں جب آپ دیکھتے ہیں کہ آپ کے بال سفید ہورہے ہیں۔ آنکھوں کے پاس جھریاں پڑ رہی ہیں۔ پیشانی پر شکنیں دکھائی دینے لگی ہیں تو آپ کو بوڑھے ہونے کا احساس زیادہ ہونے لگتا ہے۔ یہ بوڑھا ہونے کا احساس کسی وقت بھی ہوسکتا ہے۔ کچھ لوگوں کو تو صرف تیس سال کی عمر میں ہی اپنے بڑھاپے کا احساس شروع ہوجاتا ہے۔

آیئے ہم آپ کو بتاتے ہیں کہ کس طریقے سے اپنے آپ کو جلد بڑھاپا آنے سے بچاسکتے ہیں اور صحت منداور خوبصورت نظر آسکتے ہیں۔ اگر آپ ان نکتوں پر دھیان دیں تو ہمیشہ جوان اور تروتازہ رہیں گے۔

لباس اور فیشن

زیادہ تر لوگوں کی پہلی پہچان ان کے لباس سے ہوتی ہے۔ کیونکہ سب سے پہلے ظاہری روپ سے ہی پوری شخصیت کا اندازہ لگایا جاتا ہے۔ اس لئے لباس اور فیشن کی اہمیت کو نظرانداز نہیں کرنا چاہئے لیکن لباس کے ساتھ اپنی عمر کا بھی خیال رکھیں۔

ورزش

اگر آپ روزانہ ورزش نہیں کرتے تو ہوسکتا ہے کہ آپ کا جسم بہت زیادہ پھیل جائے کیونکہ ورزش نہ کرنے سے انسان کے جسم پر چربی جمنی شروع ہوجاتی ہے۔ اس لئے روزانہ صبح کو اٹھ کر ورزش کرنا بہت ضروری ہے۔

اگر آپ چاہتے ہیں کہ آپ کا جسم ہمیشہ چھریرا اور متناسب رہے اور آپ پر موٹاپا کبھی نہ چڑھے تو اس کے لئے بہتر ہے کہ کھیلوں میں حصہ لیجئے' تیراکی کیجئے' ٹینس اور بیڈمینٹن وغیرہ کھیلئے۔ ایسا کرنے سے آپ کو دوہرا فائدہ ہوگا۔ ایک تو آپ کا فرصت کا وقت اچھا گزرے گا۔ دوسرے آپ کی چستی برقرار رہے گی۔ اگر ان تمام معمولات میں سے کسی کو بھی اپنانا آپ کے لئے ممکن نہیں ہے تو کم از کم روزانہ صبح یا شام کو چہل قدمی ضرور کیجئے ورزشیں انسان کے جسم کو مضبوط اور پھرتیلا بناتی ہیں لیکن کوئی بھی نئی ورزش شروع کرنے سے پہلے ڈاکٹر سے اپنا چیک اپ ضرور کرالیں۔

میڈیکل چیک اپ

اگر آپ تیس سال یا اس سے زیادہ عمر کے ہوگئے ہیں تو سال میں کم از کم ایک دفعہ اپنا میڈیکل چیک اپ ضرور کرائیں۔ ایسا کرنے سے آپ کو اپنی صحت کی خرابی کے بارے میں علم ہوتا رہے گا۔ اکثر بیماریاں ایسی ہوتی ہیں جن کا پتہ میڈیکل چیک اپ کے بعد ہی ہوتا ہے۔

غذا

انسانی صحت کو برقرار رکھنے کے لئے سب سے زیادہ ضروری چیز خوراک ہے۔ اگر آپ ورزش کرتے ہیں لیکن ٹھیک متوازن غذا نہیں کھاتے تو یہ تمام کام بالکل بیکار ثابت ہوں گے۔ کھانا پینا ہمیشہ وقت پر ہونا چاہئے۔ یہ نہ ہو کہ آپ ہر وقت کھاتے رہیں صرف یہ سوچ کر کہ زیادہ کھانے سے آپ کی صحت اچھی رہے گی اور جلد بوڑھے نہیں ہوں گے۔

کام

اگر آپ نوکری پیشہ ہیں اور سارے دن یعنی صبح سے شام تک آپ کام میں مصروف رہتے ہیں اور اس کام میں آپ کو دلچسپی نہیں ہے تو آپ خود کو بہت زیادہ اکتاہٹ میں مبتلا محسوس کریں گے۔ آپ کام کو ایک بوجھ سمجھیں گے اور اس کو اتنی لگن سے نہیں کر پائیں گے جتنی لگن سے کرنا چاہئے۔ اس سے آپ کی صحت پر بھی برا اثر پڑے گا۔

اگر آپ ایک گھریلو عورت ہیں اور یہ سمجھتی ہیں کہ گھر کی تمام ذمہ داریاں انجام دینے کے بعد بھی آپ کے پاس فالتو وقت ہے تو اس وقت کو گھر میں خالی رہ کر ضائع کرنے سے بہتر یہ ہے کہ آپ کوئی ایسا کام کریں جس سے آپ کا وقت بھی کارآمد بنے اور آپ کو مالی طور پر کچھ فائدہ بھی ہو ایسی مصروفیت سے آپ کی شخصیت میں نکھار اور انفرادیت پیدا ہوگی۔

دوست اور رشتہ دار

آپ کے کچھ دوست اور رشتہ دار ایسے ضرور ہونے چاہئیں جو آپ کے برے وقت میں کام آسکیں۔

یاد رکھئے کہ دوستی اور رشتوں کو قائم رکھنا باہمی لین دین کا معاملہ ہے۔ آپ دوسروں سے جتنی محبت' خلوص اور ہمدردی برتیں گے دوسروں سے بدلے میں اتنی ہی محبت' خلوص اور ہمدردی پائیں گے۔ آپ خود اچھی دوست اور اچھی رشتے داروں کی کمی کبھی محسوس نہیں ہوگی جو ہر آن آپ کی مدد کرنے کے لئے تیار رہیں گے۔ اس طرح دوستی اور رشتہ داری بھی آپ کے لئے ذہنی سکون و(اور نتیجے میں سدابہار سراپا) کی ضمانت بن جائے گی۔

(عائشہ رحمٰن......لاہور)

(آج کا مسئلہ)

شک

ایک خود ساختہ رویہ

خواتین سن گن میں رہتی ہیں کہ صاحب دیر سے گھر لوٹتے ہیں' آخر وہ اتنا وقت کہاں گزارتے ہیں' بیویاں آفس میں بار بار فون کر کے اپنے شوہروں کی تفتیش کرتی ہیں۔ صاحب کس وقت آفس آئے تھے' کتنی دیر سے باہر ہیں' شوہر کا موبائل اتنے بجے سے اتنے بجے تک بند کیوں تھا؟

کہتے ہیں کہ شک کا کوئی علاج نہیں۔ یہ انسان کا ایک خود ساختہ رویہ ہے جو منفی سوچ وفکر کی وجہ سے پیدا ہوتا ہے اور اندر ہی اندر نمو پاتے پاتے تناور درخت بن جاتا ہے۔ جسے فوری طور پر اُکھاڑ پھینکنا خاصا مشکل ہوجاتا ہے۔ اگر آپ اپنے اردگرد نظر دوڑائیں تو شک کی وجہ سے کئی گھرانے بے سکون ہوجاتے ہیں' شک کسی پر بھی کیا جاسکتا ہے۔ بھائی بہن پر کرسکتا ہے' میاں بیوی پر' بیوی میاں پر اور والدین اولاد پر۔ شک کرنے کی وجہ سے آپ کی ہیں۔ بعض دفعہ خواتین بھی شک میں مبتلا ہوکر گھر کا سکون ختم کردیتی ہیں۔ انہیں اپنے مجازی خدا پر بھروسہ نہیں ہوتا' دیر سے گھر لوٹتے ہیں' آفس میں بار بار فون کر کے بیویاں اپنے شوہروں کی تفتیش کرتی ہیں' شوہر کا موبائل اتنے بجے سے اتنے بجے تک بند کیوں تھا' چاہے شوہر کسی آفیشل میٹنگ میں ہی کیوں نہ مصروف ہو۔ اس طرح کے عمل سے ذہنی پریشانیوں میں اضافہ ہوتا ہے' گھر کا ماحول خراب ہوتا ہے' بیویاں شوہر کو کریدتی ہیں' بات بات پر طنز کرتی ہیں اور اپنے جاننے والوں سے جو شوہر کے قریب ہوں ان سے اپنے شوہر پر نظر رکھنے کو کہتی ہیں۔

اسی طرح بعض مردوں کی بھی عادت ہوتی ہے' وہ اپنی بیویوں پر شک کرتے ہیں۔ اگر بیوی فون پر کسی سے ہنس ہنس کر بات کرے تو وہ ٹوہ میں رہتے ہیں۔ باتوں باتوں میں بیوی سے ماضی کے متعلق سوالات کرتے ہیں۔

> **شک انسان کا ایک خود ساختہ رویہ ہے جو منفی سوچ وفکر کی وجہ سے پیدا ہوتا ہے اور اندر ہی اندر نمو پاتے پاتے تناور درخت بن جاتا ہے**

خوبصورت زندگی الجھنوں' پریشانیاں اور ٹینشن کے دائرے میں گھومنے لگتی ہے اگر شک آپ کے مزاج میں داخل ہوگیا ہے تو سمجھ لیں کہ آپ آہستہ آہستہ خلوص ومحبت سے بھرپور رشتوں کو اپنی اس روش کی وجہ سے بداعتمادی کی طرف لے جائیں گے اور پھر یہی بداعتمادی ایک نہ ایک دن نفرتوں کی آبیاری کا سبب بنے گی۔ اکثر اوقات آپ ان ہی لوگوں پر شک کر رہے ہوتے ہیں جن سے آپ شدید محبت کرتے ان سے دوستوں اور رشتہ داروں کے متعلق پوچھتے ہیں۔ میکے جارہی ہوں تو وہاں پہنچ جاتے ہیں۔ وہاں کون کون آتا جاتا ہے معلومات کرتے ہیں۔ شادی سے پہلے کسی سے چکر تو نہیں تھا۔ ہزاروں قسم کے اندیشے وسوسے انہیں گھیرے رہتے ہیں۔ اگر خواتین نوکری کر رہی ہوں تو ان کی پریشانیوں میں اضافہ ہوجاتا ہے' شکی مزاج مردوں کی کوشش ہوتی ہے کہ ان کی خواتین صرف ان کے ساتھ آئیں جائیں' وہ اکیلی آنے جانے والی خواتین میں ہزاروں عیب گنوادیتے ہیں' خواتین پر بے جا پابندیوں کی وجہ سے آئے دن لڑائی جھگڑے شروع ہوجاتے ہیں۔ اکثر خواتین کو مردوں کی غیر حاضری میں کئی کام انجام دینے پڑتے ہیں انہیں گھر سے باہر نکلنا پڑتا ہے اس طرح کی پابندیاں انہیں زندگی کی خوشیوں سے دور لے جاتی ہیں۔

خاندان کے ہر فرد کو دوسرے پر اعتماد اور بھروسہ ہونا چاہئے۔ چھوٹی چھوٹی کھینچا تانی سے الجھنوں میں اضافہ ہوتا ہے ایک دوسرے پر اعتماد ختم ہوجاتا ہے لوگ ایک دوسرے کی شکلوں سے بیزار ہوجاتے ہیں وہ چاہتے ہیں کہ اس ماحول سے دور رہیں' باہر نکل جائیں ایسے ماحول سے بچوں اور ساتھ رہنے والوں پر منفی اثرات پڑتے ہیں۔

اب زمانہ تو وہ نہیں رہا کہ گھر کی چار دیواری میں بیٹھ کر زندگی گزار دی جائے یا تعلیم حاصل کر کے ضائع کردیا جائے کام کے سلسلے میں نکلنا پڑتا ہے اس کے لئے ذہنی ہم آہنگی ضروری ہے ایک دوسرے پر بھروسہ کرنا پڑتا ہے' جب ہی زندگی کی گاڑی آسانی سے گزرتی ہے۔

شک کی وجہ سے کئی دفعہ طے کئے ہوئے رشتے ختم ہوجاتے ہیں' ہمیں چاہئے کہ سنی سنائی باتوں پر یقین نہ کریں بلکہ یہ سوچیں کہ آپ کا دل کیا کہہ رہا ہے کیونکہ دل ہمیشہ سچ کہتا ہے۔ ایسا نہ ہو کہ جب حقیقت کا علم ہو تو وقت گزر جائے۔ ہمیں یہ سوچنا چاہئے کہ ہم جن پر شک کر رہے ہیں یہ ہمارے اپنے ہیں اور شک کرنے سے ہماری زندگی تباہ ہوسکتی ہے۔ تو کیوں نہ ہم اس شک کو ذہن سے نکالنے کی پریکٹس کریں' اپنے آپ کو یہ سمجھائیں کہ ایسا کر کے ہم اپنے آپ پر شک کر رہے ہیں' ہم خلوص کے رشتوں کو مضبوط کرنے کے بجائے بداعتمادی کی طرف لے جارہے ہیں۔ خدارا شک کرنا چھوڑ دیں زندگی مختصر اور خوبصورت ہے انجوائے کریں خوش رہیں اور دوسروں کو بھی خوش رہنے دیں۔

(میمونہ جمال...... کراچی)

RQ030416

روشنی
۲۵۰ ملی لیٹر
روشنی
عرقِ ہاضم
روشنی دواخانہ' CA-27' چاندنی چوک' اسٹیڈیم روڈ'
کراچی۔ فون: 4923667
غذا
سے
غذائیت تک
پیٹ درست
آپ تندرست
حاصل کرنے کے لئے روشنی دواخانہ پر رابطہ کریں

نئی نسل
ذہنی اور اخلاقی پسماندگی کا شکار

اس کا بڑا سبب والدین کی ناقص تربیت میں مضمر ہے

جس قوم کے بچے اور نوجوان ذہنی اور اخلاقی پسماندگی کا شکار ہو جائیں اس قوم کے مستقبل کو کوئی تاریک ہونے سے نہیں بچا سکتا۔ ظاہر ہے جب بنیاد ہی کھوکھلی ہوگی تو عمارت کہاں سے پائیدار ہوگی۔ جب ذہن ہی مفلوج ہو جائیں تو پھر ''بے روح'' جسموں کو زیر کرنا کون سا مشکل کام ہے۔ ہم رات دن رو نا رہے ہیں، واویلا مچا رہے ہیں کہ آج کی نسل بگڑ رہی ہے۔

(۱) ماحول خراب ہو گیا ہے چھوٹوں کو بڑوں کا پاس، ادب نہیں رہا۔

(۲) منشیات کا استعمال سرطان کے مرض کی طرح نئی نسل کے ذہنوں اور جسموں کو چاٹ رہا ہے اور یہ نہ صرف معاشرے سے بلکہ اپنے آپ تک سے متنفر ہیں۔

(۳) جرائم کی رفتار میں روز افزوں اضافہ اور وہ بھی پڑھا لکھا طبقہ زیادہ ملوث ہے۔

(۴) نئی نسل سہل پسند ہو گئی ہے، راتوں رات امیر بننے کا جنون تباہی کا منہ بولتا ثبوت ہے۔ لیکن کیا آپ نے کبھی غور کیا، سنجیدگی سے دل کی گہرائیوں کے ساتھ اس نسل کی تباہی کا ذمہ دار کون ہے؟

کیا اس کا گھر جو اس کی پہلی تربیت گاہ ہے، اس کے استاد جو انہیں اخلاقیات کی پہلی سیڑھی سے آخری سیڑھی تک اس کا آئیڈیل ہوتے ہیں یا پھر معاشرہ یا وہ ماحول جہاں وہ رہتا ہے، جہاں وہ انسانی قدروں کی عظمت سیکھتا ہے یا پھر منفی رویئے اپناتا ہے، ایک بات روزِ روشن کی طرح عیاں ہے کہ یہ آج کا نوجوان کل کا بچہ تھا۔ یہ ایک دن یا ایک رات میں ان منفی رویوں کا شکار نہیں ہوا اس بے راہ روی کے پیچھے کئی طویل اور صبر آزما لمحے قید ہیں۔ ہم وہی کاٹ رہے ہیں جو کل ہم نے بویا تھا۔

اگر آپ ماں ہیں تب بھی اور اگر رب کریم نے آپ کو باپ کے عظیم رتبے پر فائز کیا ہے تب بھی آپ غور کریں کہ جب یہ بچہ آپ کی گود میں آیا تھا تو کیا یہ سب کچھ ساتھ لے کر آیا تھا، یقیناً نہیں تو اس کی شخصیت کو بنانے اور سنوارنے کی پہلی ذمہ داری کس کی تھی۔ نہ ماحول اور معاشرہ کی اور نہ استادوں کی۔ صرف اور صرف والدین کی۔ گھریلو جھگڑوں اور نااتفاقیوں نے آپ کو کبھی اس امر پر غور کرنے نہیں دیا ہوگا کہ آپ دونوں میاں بیوی جو صرف اپنے لئے حقوق کی جنگ لڑ رہے ہیں اس میں کوئی معصوم کس طرح پس رہا ہے اور کس طرح عدمِ تحفظ کا شکار ہے۔

> اگر ایک بچے کے والدین خود جھوٹ نہیں بولتے تو یقیناً ان کا بچہ بھی جھوٹ نہیں بولے گا
> بلکہ وہ گھر سے باہر اسکول میں بھی اس بات کا اظہار کرے گا
> کہ ''جھوٹ بولنا گناہ ہے''
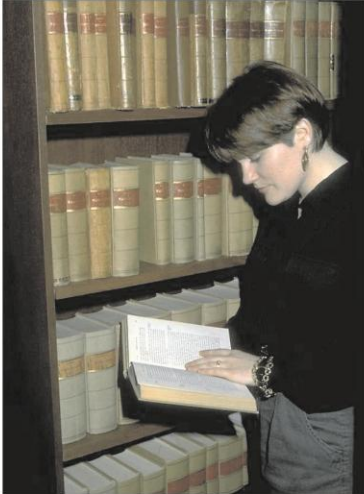
اگر میاں بیوی کی ذہنی ہم آہنگی بھی نہ ہو، گھر میں غربت اور افلاس ہو، آئے دن کے لڑائی جھگڑے بچوں کو راہِ فرار سکھاتے ہیں۔ اگر خدانخواستہ فریقین میں طلاق ہو گئی ماں نے اور جگہ شادی کر لی، والد نے دوسری جگہ تو بچہ ان دونوں کی موجودگی میں ہی اپنے آپ کو یتیم سمجھنے لگے گا اور نتیجہ گھر کے حالات سے باغی ہوگا اور پھر ہر وہ منفی سوچ اپنائے گا جس کا آج ہم رونا رو رہے ہیں۔

آج کا نوجوان اپنے آپ کو جن مسائل اور مشکلات سے دو چار پاتا ہے اس کا بڑا سبب اس کے والدین کی ناقص تربیت میں مضمر ہے۔ ایک زمانہ تھا جب بچے آنکھیں کھولتے تو والدین کو اپنے رب، اپنے دین، اپنے ماں باپ کا تابع پاتے تھے، بولنا سیکھتے تو کلمہ طیبہ سکھایا جاتا۔

(۱) وہ عدمِ تحفظ کا شکار کیوں نہ تھے؟

(۲) معاشرتی اور طبقاتی فرق تو تب بھی تھا؟

(۳) بہت سارے کنبوں میں سفید پوشی کا صرف بھرم ہی رکھا جا سکتا تھا کیونکہ غربت و افلاس تب بھی تھا؟

(۴) اس زمانے میں بھی بے شمار مسائل، بے شمار مصائب و آلام تھے؟

ہم سے پہلے والی نسل نہ بھٹکی اور نہ اس نے والدین سے ناروا سلوک روا رکھا، نہ معاشرے اور استادوں کو بگاڑ کا سبب ٹھہرایا آخر کیوں؟ اس اطمینان اور سکونِ قلبی کا ایک ہی حل نظر آتا ہے کہ والدین اپنے بچوں کی تربیت پر بھرپور توجہ دیتے تھے لیکن اخلاقی اور معاشرتی سوچوں کو مذہب کے رنگ میں رنگ کر دو آتشہ بنا دیتے تھے خود صبر و ضبط کا

پیکر بن کر بچوں کو محبت وقربانی کا درس سکھاتے تھے۔

ذرا سوچیں کیا ہم اپنے بچوں کو صحیح اور مناسب وقت دے رہے ہیں اپنے مسائل میں الجھ کر کہیں انہیں اس طرح نظر انداز تو نہیں کر رہے کہ وہ عدم تحفظ کا شکار ہو جائیں؟ کیا ہم خود صبر وضبط اور قربانی وایثار کا عملی ثبوت دے رہے ہیں؟

کیا ہم ان معصوم ذہنوں میں جذبہ ملی وقومی اجاگر کر رہے ہیں؟

کیا ہم انہیں ایک سچا مسلمان اور پاکستانی بنانے کا سوچ رہے ہیں؟

ہم کیوں اور کب تک لوگوں پر، ماحول پر، معاشرے پر اور استادوں پر نئی نسل کے بگڑنے کا ذمہ دار ٹھہرائیں کیونکہ یہ سب تو ثانوی حیثیت کے حامل ہیں۔ پہلی تربیت کا درس تو آپ کی گود، آپ کا گھر، آپ کا کردار ہے۔ اگر ایک بچے کے والدین خود جھوٹ نہیں بولتے تو یقیناً ان کا بچہ بھی نہیں بولے گا بلکہ وہ گھر سے باہر اسکول میں بھی اس بات کا اظہار کرے گا کہ ''جھوٹ بولنا گناہ ہے'' اس مثال سے ثابت ہوا کہ بچے کے وہ ابتدائی سال جو سادہ سلیٹ کی طرح ہوتے ہیں وہی بنیادی اور اہم ہیں۔

(رافعہ منصور.....سانگھڑ)

J920930

اپنے بچوں کی صلاحیتوں کو پہچانئے

بچے کس کو پیارے نہیں ہوتے پیار ومحبت کی شدت ہی کا ایک پہلو یہ ہے کہ ہم اس کی ضرورت سے زیادہ دیکھ بھال اور نگرانی کرتے ہیں اور چاہتے ہیں اس کو کسی قسم کا ضرر نہ پہنچے جسمانی طور پر بھی وہ تندرست رہے اور ذہنی و جذباتی لحاظ سے بھی صحت مند، اس کے کردار اس کی عادات اچھی رہیں اور وہ بڑا ہو کر ایک متوازن اور کامیاب انسان بنے شاید اس شدت آرزو ہی کا نتیجہ ہوتا ہے کہ ہم بچے کو متوازن بنانے کی کوشش میں خود متوازن نہیں رہتے اور اکثر وبیشتر تنبیہہ تجدید میں حد سے زیادہ آگے بڑھ جاتے ہیں اور زیادہ تر منفی پہلو اختیار کرتے ہیں۔

غالباً تصور یہ ہوتا ہے کہ اگر بچے کو بری عادات سے بچا لیا جائے تو سمجھئے اس کی تربیت کا حق ادا ہو گیا چنانچہ ہماری نصیحت کا انداز عموماً یہ ہوتا ہے کہ یہ نا کرو! وہ نہ کرو! یہ کام نہیں کرتے! وہ کام اچھا نہیں ہے! یوں نہیں کرتے! یہ کام اس طرح نہ کرو! یہ کیوں کیا یہ کیا کر دیا!۔

ہم بچے کو متوازن بنانے کی کوشش میں خود متوازن نہیں رہتے اور اکثر وبیشتر تنبیہہ تجدید میں حد سے زیادہ آگے بڑھ جاتے ہیں اور زیادہ تر منفی پہلو اختیار کرتے ہیں

اس انداز تخاطب کا تجزیہ کیجئے تو صرف دو اجزا آپ کو نظر آئیں گے ایک نفی دوسرا تحکم، یہ دونوں اجزا تعمیر کے نہیں تخریب کے ہیں اور تربیت کے لئے سخت مضر ہے آپ کا مقصد تو نہایت نیک ہے یعنی آپ چاہتے ہیں کہ اپنے بچے کو انسان بنائیں لیکن آپ کا طریقہ موزوں نہیں ہے آپ جو کچھ چاہتے ہیں اس کے لئے طریقہ بھی وہی اختیار کیجئے جو کامیاب ہو آپ تعمیر چاہتے ہیں انداز بھی تعمیری ہوں۔

جہاں تک ممکن ہو بچے کو تعمیری مشورے دیجئے۔

بچے بھی ایک مستقل شخصیت ظاہر کر سکے آپ اس کی اپنی شخصیت کو دبایئے نہیں سب سے اہم یہ کہ اپنی شخصیت کو اس پر مسلط نہ کیجئے اس کی شخصیت آپ سے بھی مختلف شخصیت ہو سکتی ہے آپ سے بھی اچھی۔

جہاں تک ممکن ہو اپنے ''بڑے پن'' کو کام میں نہ لائیے۔ بچے سے معمولی (نارمل) لہجے میں بات کیجئے بات

چیت اور رویے میں غصے، جھلاہٹ، جھنجھلاہٹ، اکتاہٹ، چڑچڑے پن اور کھردرے پن کا ثبوت نہ دیجئے۔ بچہ آپ ہی سے سیکھتا ہے آپ ہی کی نقل کرتا ہے اور ہر بات میں ویسا ہی عمل ظاہر کرنے کی کوشش کرتا ہے جیسا آپ کرتے ہیں اس کے اقوال واعمال کے لئے نمونہ آپ ہی ہیں جیسا دیکھے گا ویسا ہی کرے گا، جیسا سنے گا ویسا ہی کہے گا آپ کے رویے میں درشتی کے ساتھ ساتھ ضرورت سے زیادہ نرمی اور لجاحت اور گراوٹ بھی نہیں ہونی چاہئے کیونکہ بچوں کو متوازن بنانا ہے اخلاق اور گفتگو میں بھی افراط و تفریط نہیں ہونی چاہئے اپنے بچے کو ہمیشہ تعمیری مشورے دیجئے، دوستانہ رہنمائی کا انداز اختیار کیجئے منفی کے بجائے مثبت رویہ اختیار کیجئے اگر ایک کام کو آپ غلط یا برا بتائیں تو صحیح اور اچھے کام کی بھی نشاندہی کر دیجئے اس طرح ایک مثبت ذہن تیار ہوگا۔ ذہنی صحت و توازن کی بنیاد پڑے گی اور بچے ذہنی طور پر زیادہ توانا ہوگا۔

(افشاں اکبر.....لاہور)

MR8912

تعویذ حل المشکلات وحصول المقاصد

ہر مشکل کو حل کرنے اور آپ کے مقاصد کو حاصل کرانے والی ذات اللہ تعالیٰ کی ہے۔لیکن اللہ تعالیٰ نے کچھ وسیلے اور طریقے رکھے ہیں جنہیں بزرگوں نے عام لوگوں کی سہولت کے لئے ظاہر کیا ہے۔ان ہی بزرگوں کی فضیلت کے طفیل ہم یہ تعویذ شائع کررہے ہیں۔اس تعویذ کو یہاں سے کاٹ کر استعمال کیا جاسکتا ہے۔

اس تعویذ کومختلف مسائل اور مشکلات کے حل کے لئے استعمال کیا جاسکتا ہے۔مثلاً

...... روزی میں بندش ہو،کوششوں کے باوجود کاروبانہ چلتا ہو۔

...... نوکری حاصل کرنا چاہتے ہوں مگر بے روزگاری پیچھا نہ چھوڑتی ہو۔

...... لڑکے یا لڑکیوں کے رشتے نہ آتے ہوں یا رشتے آتے ہوں تو بات طے نہ ہوتی ہو۔

...... کسی خاص جگہ شادی کرنا چاہتے ہوں لیکن اس جگہ شادی میں رکاوٹ ہو۔

...... شوہر بیوی کے ساتھ یا بیوی شوہر کے ساتھ برا سلوک کرتے ہو۔

...... ملک سے باہر جانا چاہتے ہوں لیکن تمام کوششیں ناکام ہوجائیں۔

...... ایسی بیماری ہو جس کا مسلسل علاج کرنے کے بادجود بیماری نہ جاتی ہو۔

...... آپ کو شک ہو کہ جادوٹونے کے ذریعے آپ کے ہر کام میں رکاوٹ پیدا کی جاتی ہو۔

استعمال کرنے کا طریقہ اوراحتیاطیں

آپ اس تعویذ کو کسی بھی روز (اگر جمعرات میسر آجائے تو بہتر ہے) کو دی گئی جگہ سے کاٹیں پلاسٹک کوٹنگ یا موم جامہ کرکے پانچ اگر بتیوں کی دھونی دیں اور کالے کپڑے میں سی کر گلے یا سیدھے ہاتھ پر کہنی سے اوپر باندھ دیں۔ایک تعویذ ایک ہی شخص کے لئے اوراکیس روز پہنا جائے گا۔گزرے ہوئے ماہ کا تعویذ استعمال نہ کریں ہوسکتا ہے کہ آپ کے مقصد میں کامیابی میں تاخیر ہو اور آپ کو کئی ماہ تک یہ تعویذ استعمال کرنے پڑے مگر یہ تعویذ کسی بھی صورت میں کسی کے لئے بھی نقصان دہ نہیں ہے۔

اس تعویذ کو استعمال کرنے سے پہلے اور بعد میں یہ بات اچھی طرح سمجھ لیں کہ آپ کی حفاظت کرنے والی اور آپ کی مشکلات کو حل کرنے والی ذات صرف اللہ تعالیٰ کی ہے۔اللہ پر ہی بھروسہ کریں اسی سے مانگیں وہی ہمارا آقا اور مددگار ہے۔تعویذ استعمال کرنے کے لئے نماز جمعہ کے بعد پانچ روپے کسی بھی مسجد میں دے دیں۔ہماری طرف سے اس تعویذ کا کوئی ہدیہ،نذرانہ یا فیس نہیں ہے۔

ہوسکتا ہے تعویذ کے ایک دفعہ کے استعمال سے آپ کا مسئلہ حل نہ ہو تو اس صورت میں اگلے ماہ کے رسالے سے نیا تعویذ استعمال کریں۔اگر آپ چاہیں تو ٹیلی فون یا خط کے ذریعے مزید تفصیلات معلوم کرسکتے ہیں۔

روشنی سینٹر, چاندنی چوک،اسٹیڈیم روڈ،کراچی۔فون 34923667

تعویذ حل المشکلات وحصول المقاصد

یا اللّٰہ	یا اللّٰہ	یا اللّٰہ	یا اللّٰہ	یا اللّٰہ
یا غفار	یا غفار	یا غفار	یا غفار	یا غفار
یا ستّار	یا ستّار	یا ستّار	یا ستّار	یا ستّار
یا عزیز	یا عزیز	یا عزیز	یا عزیز	یا عزیز
یا جبّار	یا جبّار	یا جبّار	یا جبّار	یا جبّار

May 2016 یہ مہینہ کیسا رہے گا؟

ARIES برج حمل

اس ماہ کاروباری حضرات کاروبار میں خصوصی دلچسپی لیں تاکہ آمدنی میں غیر معمولی اضافہ ہوسکے جبکہ ملازمت پیشہ افراد پہلے ہفتے کے دوران بہت زیادہ احتیاط برتیں۔ رہائش کی تبدیلی نتیجہ خیز ثابت ہوسکتی ہے حصول جائیداد کا امکان ہے شریک حیات کی صحت خاصی خراب رہے گی۔

TAURUS برج ثور

اس ماہ آپ کی عزت وشہرت میں غیر معمولی کمی واقع ہوجائے گی' آپ کا مزاج قدرے گرم اور خشک رہے گا' کسی نزدیکی سفر کی بدولت کوئی دیرینہ الجھا ہوا مسئلہ بھی سلجھ سکے گا' ملازمت میں ترقی کا امکان ہے۔ اس ماہ آمدنی و اخراجات برابر رہیں گے۔

GEMINI برج جوزا

اس ماہ بہ سلسلہ کاروبار آپ کو اچھے مواقع میسر آئیں گے آپ اگر پوری توجہ کے ساتھ محنت کریں تو نہ صرف کاروبار وسعت اختیار کرے گا بلکہ آپ کی آمدنی میں بھی غیر معمولی اضافہ ہوجائے گا' گھریلو ماحول خوشگوار رہے گا' اولاد سے وابستہ توقعات پوری ہوسکیں گی۔

CANCER برج سرطان

اس ماہ کے دوسرے یا تیسرے ہفتے کے دوران غیر متوقع طور پر رقم ملے گی' ملازمت نو ملنے کا امکان ہے جبکہ ملازمت پیشہ افراد کو موجودہ ملازمت میں ترقی ملے گی' والدین سے فائدہ ہوگا' بھائی کے ساتھ تعلقات مضبوط ہوں گے' گھریلو اخراجات میں غیر معمولی اضافہ ہوگا۔

LEO برج اسد

اس ماہ اپنے کاروبار میں خصوصی دلچسپی لے کر اسے چلاتے رہیے۔ ملازمت سے تعلق رکھنے والے افراد بدستور سابق احتیاطوں کا دامن مضبوطی کے ساتھ تھامے رکھیں اس ماہ کے آخری دس دن آپ کے لئے بعض امور کے سلسلے میں بہت زیادہ بہتر ثابت ہوں گے۔

VIRGO برج سنبلہ

اس ماہ کا دوسرا ہفتہ آپ کی خوش قسمتی میں غیر معمولی اضافہ لائے گا' گھریلو ماحول خوشگوار رہے گا اولاد سے وابستہ توقعات پوری ہوسکیں گی کوئی پرخلوص حقیقی دوست بہ سلسلہ کاروبار آپ کی کافی اعانت کرے گا' صحت کی جانب سے غفلت نہ برتیں' کوئی دیرینہ آرزو پوری ہوگی۔

LIBRA برج میزان

اس ماہ گھریلو معاملات خاصے الجھے رہیں گے۔ نئی ملازمت کے لئے دوسرے ہفتے کے دوران زیادہ کوشش کریں جبکہ موجودہ ملازمت میں بھی ترقی کا امکان ہے۔ سفر بامقصد اور نتیجہ خیز ثابت ہوگا' موسمی امراض اس ماہ پریشانی کا سبب بن سکتے ہیں۔

SCORPIO برج عقرب

اس ماہ پہلے ہفتے کے دوران آپ کے ذاتی اور گھریلو اخراجات میں غیر معمولی اضافہ ہوسکتا ہے' آپ کی کاروباری ساکھ پہلے سے بھی زیادہ مضبوط ہوسکے گی' جبکہ جائیداد کے سلسلے میں موجودہ کامیابی متوقع طور پر ناکامی کی صورت میں بدل جائے گی' بہ سلسلہ تعلیم میں کامیابی ہوگی۔

SAGITTARIUS برج قوس

اس ماہ بہ فضل خدا کاروبار وسعت اختیار کرے گا اور آپ کی آمدنی بھی بڑھ جائے گی۔ دوسرے ہفتے کے دوران خود حالات کی رفتار حسب منشاء ہوگی اور آپ تھوڑی سی جدوجہد کر کے ناکامیوں کا رخ تبدیل کرلیں گے۔ گھریلو حالات قدرے بہتر رہیں گے۔

CAPRICORN برج جدی

کاروباری پوزیشن قدرے کمزور رہے گی جبکہ دوسرے ہفتے کے دوران چند اہم رکاوٹوں کا خاتمہ ہوگا' آپ کو حصول ترقی و آمدنی کے لئے بہت زیادہ جدوجہد کرنی پڑے گی' ملازمت پیشہ افراد کے تبادلے کا امکان ہے' گھریلو ماحول خوشگوار رہے گا' صحت جسمانی کا خاص خیال رکھئے۔

AQUARIUS برج دلو

اس ماہ ملازمت سے وابستہ افراد کو دوسرے ہفتے کے دوران دشواریوں کا سامنا رہے گا' ترقی کے سلسلے میں کوئی رکاوٹ پڑسکتی ہے' گھریلو حالات درست رہیں گے' سفر وسیلہ ظفر ثابت ہوگا' تعلیمی امور میں محتاط رہیں' آخری ہفتے کے دوران آپ کو کہیں سے کثیر رقم ملنے کا بھی امکان ہے۔

PISCES برج حوت

اس ماہ کے پہلے تین ہفتوں کے دوران کاروباری پوزیشن بہت مضبوط ہوگی اخراجات میں غیر معمولی اضافہ ہوگا' اپنے مخالفین کی جانب سے بھی ہوشیار رہیں خصوصاً وہ افراد جو ملازمت کرتے ہیں کسی مخالفانہ سازش کا شکار ہوسکتے ہیں قریبی رشتہ داروں سے مراسم قدرے مضبوط ہوں گے۔

دہی آپ کے حسن کی ضمانت

تاریخ گواہ ہے کہ مختلف تہذیبوں اور مختلف زمانوں میں دنیا کے مختلف حصوں میں دہی کا استعمال ہوتا رہا ہے۔ حضرت عیسیٰ علیہ السلام کے زمانے میں بھی دہی رومیوں اور فلسطینیوں کی ایک مرغوب غذا تھی اور یونانی تہذیب میں بھی اس کا بول بالا تھا۔ حضرت ابراہیم علیہ السلام کے زمانے میں بھی لوگ دہی استعمال کرتے تھے اور یہ نعمت بنی اسرائیل کی خوراک کا بھی حصہ تھی۔ مارکوپولو نے اپنے سفرنامے میں ذکر کیا ہے کہ اہل چین دہی خوب استعمال کرتے تھے چنگیز خان کے سپاہیوں کو بھی کھانے کے ساتھ دہی دیا جاتا تھا۔ قدیم عرب میں یہ اونٹنی کے دودھ سے بنایا جاتا تھا۔ دودھ چاہے بکری کا ہو یا گھوڑی کا' گائے کا ہو یا بھینس کا' دہی کی شکل اختیار کرنے کے معاملے میں ایک ہی اصول کے پابند رہتا ہے یعنی گرمی پا کر دودھ میں پائے جانے والے بیکٹر یا جراثیم تیزی سے پرورش پانے لگتے ہیں اور دودھ میں موجود قدرتی شکر Lactose کو لیکٹک ایسڈ میں بدل ڈالتے ہیں۔ لیکٹک ایسڈ کی موجودگی ہی دودھ کے ہلکے میٹھے ذائقے کو دہی کے تیکھے' ترش مگر پسندیدہ ذائقے میں بدل دیتی ہے۔

قدیم زمانے سے ہی طبیب دہی اور چھاچھ سے معدے کے مختلف امراض کا علاج کرتے رہے ہیں۔ جدید طبی سائنس نے بھی دہی کی اہمیت کو مانا ہے اور دہی کو آنتوں کی تیزابیت دور کرنے کا کارگر نسخہ تسلیم کیا ہے۔ روس اور امریکہ کسی بات پر صدق دلی سے شاید ہی متفق ہوتے ہوں مگر دہی کے معاملے میں دونوں ممالک میں کوئی اختلاف رائے نہیں ہے۔ دونوں ہی ملکوں میں دہی کو ایک صحت بخش اور قدرتی طور پر خوب صورتی میں اضافہ کرنے والی شے سمجھا جاتا ہے۔ دہی کی یہ عالم گیر مقبولیت بے وجہ بھی نہیں ہے کیونکہ اس میں پروٹین (لحمیات) کیلشیم اور کئی وٹامنز کی وافر تعداد پائی جاتی ہے۔

ان ہی غذائی افادیت کے باوجود' دہی ایک زود ہضم شے ہے' جس کو مرد عورت' بچے بوڑھے سب ہی آسانی سے ہضم کر سکتے ہیں۔ پروٹین کی وافر مقدار کے باوجود دہی موٹاپا پیدا نہیں کرتا اور آنتوں میں سڑن اور تیزابیت پیدا کرنے کی بجائے آنتوں کو صاف کر کے ان کو تقویت پہنچاتا ہے۔

موسم گرما میں دہی کی لسی یا چھاچھ کا ایک گلاس بہترین مشروب مانا جاتا ہے کیونکہ یہ معدے اور دانتوں کی خشکی کو دور کر کے ہاضمہ میں مدد دیتا ہے' دوسری طرف یہ دماغی نظام کو بھی سکون اور فرحت بخشتا ہے' چھاچھ میں چکنائی برائے نام ہی رہ جاتی ہے لیکن بعض معاملوں میں چھاچھ' چکنائی والے دودھ سے تیار کئے ہوئے دہی سے بھی زیادہ مفید ثابت ہوتی ہے۔ دہی اور چھاچھ دونوں اعصاب کو سکون اور تقویت دیتے ہیں۔

دہی کے بیرونی استعمال سے خوبصورتی میں اضافہ کرنے کے طریقے

ایک حسن افزا شے کی حیثیت سے دہی سے سر یا چہرے کی مالش بہت سے ملکوں میں زمانہ قدیم سے رائج ہے۔ آج مغربی ممالک میں بھی دہی کی حُسن افزا افادیت کو عملی طور پر تسلیم کیا جا چکا ہے' دراصل دہی میں شامل بیکٹر یا جراثیم جلد کو نرمی' چکناہٹ اور چمک فراہم کرتے ہیں۔

☆ دہی کو بالوں کی جڑوں میں اچھی طرح ملیں اور پندرہ

بیس منٹ تک لگا رہنے دیں۔ اس کے بعد پانی سے اچھی طرح سر دھولیں۔ دہی کسی بھی اچھے شیمپو سے زیادہ کارگر ثابت ہوگا اور آپ کے بال ملائم' چکنے اور چمکدار نکل آئیں گے۔ اگر دہی کی نفاست پسند طبیعت کا تقاضا ہو تو کوئی اچھا سا صابن بہت تھوڑا سا لگا کر ایک بار اور بال پانی سے صاف کرلیں۔

☆ بالوں کی خوب صورتی کی دشمن یعنی بالوں کی جڑوں میں پیدا ہونے والی خشکی Dandruff جس کو بفا بھی کہا جاتا ہے' دہی کے استعمال سے ختم کی جاسکتی ہے۔ اس کے لئے کھٹا دہی جو تین دن باورچی خانہ میں (فریج میں نہیں) رکھا رہا ہو استعمال کیا جائے' اس کو زیادہ موثر بنانے کے لئے اس میں انڈے کی سفیدی بھی شامل کی جاسکتی ہے۔ صرف دہی یا دہی اور انڈے کی سفیدی کے آمیزے سے بالوں کی جڑوں میں اچھی طرح مالش کر کے آدھا گھنٹہ انتظار کریں اور پھر سر دھولیں۔

☆ چاول یا جو کے آٹے میں دہی شامل کر کے لیپ بنائیں اور یہ لیپ چہرے اور ہاتھوں پر لگا کر بیس منٹ بعد نیم گرم پانی سے دھوئیں۔ جلد کی رنگت کو نکھارنے کے لئے یہ ایک بہترین ترکیب ہے۔ (جلد اگر انتہائی خشک ہو یا پھنسیاں ہوں تو یہ طریقہ استعمال نہ کریں)

☆ چہرے پر داغ دھبوں کے لئے مولی کے رس میں ہم وزن چھاچھ ملا کر چہرے پر ملیں اور ایک گھنٹے بعد ٹھنڈے پانی سے دھوڈالیں۔

☆ چھاچھ میں کوئی ملائم کپڑا بھگوئیں اور اس کو چہرے پر اوڑھ لیں۔ دس منٹ بعد اسی کپڑے کو یا ایک دوسرے کپڑے کو چھاچھ میں بھگوئیں اور چہرے کو دوبارہ سے ڈھانپ لیں تین بار ایسا کرنے کے بعد خشک تولیے سے چہرہ صاف کرلیں۔ زیادہ سے زیادہ تولیے کو گرم پانی میں بھگو کر نچوڑ کر استعمال کریں۔ دن بھر کے میک اپ کو اتارنے کے لئے رات کے وقت یہ طریقہ قدرتی طور پر کام کرے گا۔

☆ دہی میں انڈے کی سفیدی' لیموں کا رس اور چمچہ بھر شہد شامل کر کے چہرے کا ماسک بھی بنایا جاسکتا ہے لیکن اس ماسک کو زیادہ خشک جلد والی عورتیں' عمر رسیدہ عورتیں اور وہ عورتیں استعمال نہ کریں جن کو دہی سے الرجی ہوتی ہے۔ الرجی کا پتہ لگانے کے لئے چہرے پر ذرا سا دہی لگا کر چند منٹ میں ردعمل دیکھا جا سکتا ہے۔ الرجی ہونے کی صورت میں جلد میں سوزش' سرخی یا کھنچاؤ پیدا ہوجاتا ہے۔

(نفیسہ سعید......ایبٹ آباد)

لباس شخصیت کا آئینہ

سب سے پہلے انسان ظاہری طور پر پہچانا جاتا ہے اور اس کی ظاہری شخصیت سب سے پہلے لباس سے آشکار ہوتی ہے' انسان نے جس قسم کا لباس زیب تن کر رکھا ہو اس سے پتہ چلتا ہے کہ فلاں شخص کی شخصیت کا تناسب کیا ہے' ظاہری شخصیت کی پیمائش سے ہی باطنی شخصیت کا اندازہ ممکن ہے۔

قدرت نے لباس کو انسان کی ستر پوشی کے لئے بنایا انسان کو شعور دیا کہ وہ اپنے تن کو ڈھانپے' تن کو ڈھانپنے کا طریقہ بتایا اور آج جب انسان ترقی کی تمام منازل طے کرچکا ہے۔ آج اسے پتوں سے جسم کو ڈھانپنے کی ضرورت نہیں رہی ہے بلکہ اس کے پاس ایسے ایسے نایاب اعلیٰ اور بیش قیمت ملبوسات موجود ہیں کہ بعض کو انتخاب کرنا مشکل ہوجاتا ہے۔

آج آپ کسی مارکیٹ میں نکل جائیں اور دیکھئے کہ انواع واقسام کا کپڑا موجود ہے' کلر' میٹریل' ڈیزائن اور ساخت کے اعتبار سے اتنا کپڑا ہوتا ہے کہ نظر نہیں ٹھہرتی' کپڑا مہنگا بھی ہوتا ہے اور سستا بھی۔ دکانیں تھانوں سے بھری ہوتی ہیں اور رش بھی اسی قدر ہوتا ہے لیکن دیکھنے میں ہمیشہ یہی آتا ہے کہ اکثر خواتین میں سے صرف چند خواتین ہی اچھے کپڑے کا انتخاب کرتی ہیں' یہی انتخاب انہیں دوسری خواتین سے ممتاز کردیتا ہے حالانکہ ان میں سے کچھ خواتین تو بالکل نارمل قیمت پر کپڑا خریدتی ہیں' عموماً یہ کپڑا مہنگا بھی نہیں ہوتا بلکہ کئی دفعہ تو اچھا خاصا سستا ہوتا ہے لیکن بات وہی ناں کہ انتخاب اچھا ہوتا ہے' سارا دارومدار تو خوب صورت انتخاب پر ہے' اگر پسند لاجواب ہے تو ہر طرف سے تحسین ملے گی کیونکہ اچھی پسند زندگی کے ہر مرحلے میں کامیابیاں اور خوشیاں بانٹتی رہتی ہے۔

خیر بات ہو رہی تھی لباس کی اور لباس میں بھی اچھی پسند اولین حیثیت رکھتی ہے' اچھے انتخاب کے ذریعے ہی آپ ایک اچھے لباس کی تیاری کرسکتی ہیں' ''اچھی پسند'' کی تعریف بھی ضروری ہے۔

قیمتی چیز لازمی طور پر خوب صورت یا اچھی نہیں ہوسکتی۔

(قدسیہ عباس......جھنگ)

دھواں بنتی زندگی

سگریٹ نوشی ہمارے معاشرے ہمارے گھروں کا اب ایک معمول کا حصہ بن گئی ہے‘ شب و روز ہمارے اس تفریح میں (جو کہ اب ہماری ہر لمحہ کی ضرورت) ہے‘ اسی میں گزرتے ہیں۔ ہمارے اسکولوں‘ کالجوں غرض کہ ہر جگہ ہم کو انسانوں کے ہاتھوں پر انگلی کے بیچ میں یہ لغویات دبی نظر آئیں گی جو زندگی کو بخارات کی طرح اُڑا دیتی ہے۔ ہر آنے والے سال میں کروڑوں نوجوان اس تباہ کن مشغلے کا شکار ہو جاتے ہیں‘ ہر روز ہر منٹ پر لاکھوں افراد بلکہ ملین لوگ ہر منٹ پر جانوں کو گنوا دیتے ہیں۔

ہمارا دعویٰ ہے کہ ہم جہالت کو ختم کر رہے ہیں اور تعلیم کے standard کو مزید ترقی دے رہے ہیں۔ بے شک تعلیم ہمارے یہاں پہلے کے مقابلے میں کافی رائج ہو چکی ہے اس کا standard بھی کافی بہتر سے بہتر ہو رہا ہے لیکن تربیت بہت پیچھے بہت پیچھے کہیں رہ گئی یا شاید کھو گئی پہلے اسکولوں کے معیار بے شک کم تر سہی لیکن اسی کم تر معیار تعلیم میں پڑھ کر بڑے بڑے مایہ ناز قدردان تعلیم بھی نکلے‘ کامیاب ہوئے اب جبکہ ہم وقت کے تقاضوں کے حساب سے تعلیم کو کافی معیاری کر چکے ہیں کیونکہ یہ عصری تقاضے ہیں ہم کو ترقی کرنا ہے مگر اس تعلیمی عروج میں ہم نے یہ کبھی غور کیا ہے کہ ”پہلے اسکولوں کے بچے کسی نشے میں یا بری عادت میں ملوث نہیں ہوتے تھے۔“

اب یہ معمار مستقبل ہر وقت تعلیمی اداروں میں دھواں اڑاتے پھرتے ہیں اور اسکول وہ واحد تعلیمی ادارہ ہے جہاں ہر عمر کے بچے موجود ہوتے ہیں تو نتیجتاً کیا ہوتا ہے؟ وہ بھی بڑوں کی اس برائی میں شریک ہو جاتے ہیں‘ وہ اپنے سے بڑی عمر کے لوگوں کو اس کیفیت میں ہیرو بنے ہوئے دیکھتے ہیں تو ان کے چھوٹے سے دماغ میں یہ بات سمجھ آتی ہے کہ بڑی ہی لذیذ اور سکون آور چیز ہے اور وہ بھی پھر اسی راہ کے مسافر بن جاتے ہیں‘ جو لوگ اپنی زندگی میں اس قدر کم عمری میں کسی بھی نشہ کا استعمال شروع کریں گے وہ اپنے آگے سفر کرتی زندگی میں کون سا اور کس قدر زور آور نشہ استعمال کریں گے۔ کیونکہ کسی بھی نشہ کی سب سے بڑی اور اہم بات یہ ہے کہ جب کم عمری میں بلکہ نہایت کم عمری میں ابتداء سگریٹ نوشی سے ہو گئی تو آگے نہ جانے ہم کون کون سے اور کس قدر مہمل نشہ استعمال کریں گے! وہ دھواں جو ہمارے منہ اور ہاتھ میں دبی سگریٹ سے نکلتا ہے‘ کبھی ناک کے ذریعے ہوا میں تحلیل ہوتا ہے وہ دراصل دھواں ہی نہیں ہوتا بلکہ اس دھوئیں میں رفتہ رفتہ زندگی بھی ہوا بن کے غائب ہو رہی ہوتی ہے دھواں منہ کے ذریعے مختلف معصوم عضو سے گزرتا ہوا پھیپھڑوں میں جاتا ہے اور پھیپھڑے جہاں اللہ نے وافر مقدار میں آکسیجن کو خون میں شامل کرنے کا کام رکھا ہے وہاں پر یہ مضر صحت دھواں کاربن کو جگہ دے دیتا ہے نتیجتاً کاربن خون میں شامل ہونا شروع ہو جاتی ہے اور صحت مند خون اور غذا جسم کو ملنا بند ہو جاتی ہے یہ کاربن ملا ہوا خون جہاں جہاں سے گزرتا ہے وہاں وہاں تباہی پھیلاتا چلا جاتا ہے اور آخر میں پورے جسم کو ملوث کر لیتا ہے لیکن سب سے پہلے اس نکوٹین (Nicotene) کے مضر اور جان لیوا اثرات منہ میں‘ گلے میں اور پھیپھڑوں پر پڑتے ہیں اور ایک لمبی بیماریوں کی قطار سامنے آ جاتی ہے۔

وقت کے ساتھ ساتھ اس کی مقدار میں اضافہ کرنا پڑتا ہے کیونکہ وقت گزرنے کے ساتھ تھوڑی مقدار یا وہ مقدار جو آپ نے بالکل شروع میں لینی شروع کی وہ ناکافی ہو جاتی ہے اور آخر میں مقدار بڑھتی ہی چلی جاتی ہے

سگریٹ نوشی کے اتنے زیادہ مضر اثرات جسم کے ہر حصے پر ہو جاتے ہیں کہ اگر ہم غور کریں تو تقریباً ہر بیماری کی جڑ سگریٹ نوشی ہے۔ یہاں تک کہ سگریٹ نوشی گردوں کو ختم کر دیتی ہے۔ السر‘ معدے اور آنتوں کی سوزش‘ امراض قلب یہاں تک کہ مردانہ کمزوری کو جنم دیتی ہے‘ دانت اور ناخن پیلے جو کہ نکوٹین کا گہرا اثر ہے اور پھیپھڑے سرخ سے کالے‘ سانس لینے میں تکلیف اور خون میں آکسیجن کی کمی‘ گردوں کا کینسر اور ٹی بی جیسے وبائی امراض ہلاکت کا باعث بنتے ہیں۔ ہم سگریٹ پی کر صرف اپنے آپ کو ہی نقصان نہیں پہنچا رہے ہوتے بلکہ دوسرے لوگ جو اس دھوئیں کو سانس کے ذریعے اندر لیتے ہیں وہ بھی زیر اثر آتے ہیں۔ سگریٹ نوشی سے اگر کوئی وبائی بیماری ہو جائے تو بھی دوسرے لوگ اس میں مبتلا ہو سکتے ہیں۔ مگر ہمارے معاشرے اور گھروں کا المیہ یہ ہے کہ تعلیم کا رجحان بہت بڑھا اور بڑھایا مگر ”عمل“ اور ”تربیت“ بہت ہی پس پشت چلی گئی۔ آج کل سگریٹ ہمارے معاشرے کا لازمی جزو بنتا جا رہا ہے۔ جو چیز انسان کی عقل کو نیست و نابود کر دے (جس کی بنیاد پر وہ اشرف المخلوقات کہلایا) وہ کبھی جائز ہو ہی نہیں سکتی اور پھر نا ختم ہونے والی بیماریوں کی ایک لمبی قطار منہ کھولے کھڑی ہوتی ہے‘ جو کسی ایک فرد کے ساتھ ساتھ پورے ماحول اور معاشرے کو لپیٹ میں لے لے وہ بہتر اور پسندیدہ عمل کیسے ہو سکتا ہے‘ نہ دنیاوی نقطہ نظر سے اور نہ دینی۔

یاد رکھئے! آپ کی پیدائش میں آپ کا کوئی دخل نہیں ”یہ صرف“ وہ ”ذات پاک“ ہے جس نے آپ کو بنایا اس نے آپ کو پیدا کرنے کا ارادہ کیا اور بس تخلیق کر دیا تو جب آپ اپنی مرضی سے پیدا ہی نہیں ہوئے تو پھر آپ کو اس کی تخلیق کو مارنے کا بھی کوئی حق نہیں پیدائش اس کی مرضی سے تو پھر موت بھی اسی کی مرضی سے ہونی چاہئے ان اشیاء کے ذریعے نہیں ”جس کو اس نے (اللہ نے) منع کیا ہے۔“

(سید اکبر علی......اسلام آباد)

ڈاکٹر محمد فہد اقبال آرتانی

کمزور حافظہ

(عنبر فاطمہ......لاہور)

مسئلہ = کچھ عرصہ ہوا ایک بہن نے آپ کو اپنی ذہنی حالت کے بارے میں لکھا تھا کہ وہ ایک دفعہ مضمون یاد کرتی ہے تو ان کو یاد رہتا ہے۔ میں چاہتی ہوں کہ میرا دماغ بھی ایسا ہو جائے مجھے بھی ایسا علاج بتائیں کہ میں جو یاد کروں وہ مجھے ہمیشہ یاد رہے۔ والدین اور عزیز و اقارب سب مجھے طعنے دیتے ہیں میں یہ سب برداشت نہیں کر سکتی دل اس دنیا سے اچاٹ ہو گیا ہے۔

جواب = صبح سویرے جب بیدار ہو جائیں تو باوضو ہو کر کھلی چھت پر یا بالکنی میں چلے جائیں جہاں سے سورج نکلتا نظر آسکے۔ سورج طلوع ہونے سے پہلے پانچ یا سات منٹ پہلے مشرق کی طرف منہ کر کے کھڑی ہو جائیں اور گہرے سانس لیں۔ سورج کی کرن نظر آنے پر دل ہی دل میں اللہُ الوکیلُ الکریم پڑھنا شروع کر دیں اور تقریباً دو منٹ تک پڑھتی رہیں۔ یہ مشق ایک ماہ تک کریں اور حالات سے آگاہ کریں۔

غیب سے مدد

(احمد جمال......سکھر)

مسئلہ = معاشی حالات کی سنگین ابتری کے باعث ذہنی سکون ختم ہو گیا ہے۔ محترم فہد آرتانی صاحب! مجھے کوئی ایسی دعا بتا دیں کہ غیب سے میری مدد ہو اور میں معاشی طور پر خوشحال ہو جاؤں۔

جواب = چاندی کی انگوٹھی پر نو خانوں میں ۹ کا ہندسہ کندہ کروالیں اور عصر اور مغرب کے درمیان گیارہ بار ''یا حفیظ'' گیارہ بار ''یا حی یا قیوم'' دم کر کے انگوٹھی سیدھے ہاتھ میں سب سے چھوٹی انگلی کے برابر والی انگلی میں پہن لیں۔ رات سوتے وقت سیدھے لیٹ کر آنکھیں بند کر کے یہ تصور کریں کہ انگوٹھی سے روشنی نکل کر جسم سے گزرتی ہوئی دماغ میں ذخیرہ ہو رہی ہیں، اسی تصور میں سو جائیں عمل کی مدت گیارہ روز ہے انگوٹھی مستقل پہنے رہیں۔

قرض کا انبار

(حبیب احمد......کراچی)

مسئلہ = میرا مسئلہ یہ ہے کہ میرے والد صاحب وفات پا چکے ہیں ان کے بعد کاروبار کی ذمہ داری مجھ پر آن پڑی ہے کاروبار چل رہا ہے مگر بازار سے پیسے نہیں ملتے۔ پیسے لیٹ ہونے کی وجہ سے مجھ پر بہت قرض ہو گیا ہے جب پیسے لیٹ ملتے ہیں تو گھر پر خرچ ہو جاتے ہیں اور بازار کا قرضہ سر پر ہی ہوتا ہے میں گھر والوں سے کہتا ہوں کہ گھر کے اخراجات کم کریں وہ میری بات نہیں سنتے والدہ صاحبہ ہر وقت پیسے مانگتی رہتی ہیں اگر میں کہتا ہوں کہ میں نے آپ کو کل ہی تو دیئے تھے تو وہ آگے سے فرماتی ہیں کہ تم مجھے بے ایمان سمجھتے ہو۔ میں سکون کی خاطر اور یہ سمجھتے ہوئے خاموش رہتا ہوں کہ والدہ صاحبہ ناراض ہو گئیں تو نہ دین کا رہوں گا نہ دنیا کا۔ جس کی وجہ سے میں سخت پریشان ہوں میری اولاد جوان ہے اور مجھ پر قرض کا انبار ہے۔ والدہ صاحبہ کہتی ہیں جہاں سے مرضی ہو قرضہ ادا کرو اور گھر کا خرچہ چلاؤ اس پریشانی میں رات رات بھر جاگتا ہوں۔

جواب=رات کوسونے سے پہلے اول وآخر گیارہ باردرودشریف کے دساتھ ۱۰۰ بار آیت کریمہ پڑھ کر ہاتھوں پردم کرکے ہاتھ تین بار چہرے پر پھیر کر دعا کیا کریں اور لوگوں سے بار بار خوش اخلاقی کے ساتھ تقاضا کریں۔ ہر وقت ''یا اللہُ یا کریم'' پڑھتے رہا کریں۔ ہر جمعرات کو پانچ روپے خیرات کر دیا کریں۔ والدہ صاحبہ کوسکون کے ساتھ ساری بات سمجھائیں۔

روحانی قوت

(صابر یونس......کراچی)

مسئلہ=میں چاہتا ہوں کہ مجھ میں روحانی قوت بیدار ہوجائے اور مجھے عبادت میں یکسوئی حاصل ہواور مجھے یہ یقین ہوجائے کہ میری عبادت بھی رب العالمین قبول فرمارہے ہیں۔

جواب=ہرنماز سے پہلے ۱۰۰ بار ''اللہُ الاوّلُ الآخر'' پڑھ کر آنکھیں بند کرکے یہ تصور کریں کہ میں اللہ تعالیٰ کے سامنے ہوں۔ پانچ منٹ کے بعد نماز قائم کریں انشاءاللہ نماز میں حضوری قلب نصیب ہوگا۔

رکاوٹ

(نائلہ انور......کراچی)

مسئلہ=میری تین بہنوں کی شادیاں چھوٹی عمروں میں ہوگئی تھیں مگر میرا رشتہ ابھی تک طے نہیں ہوسکا۔ میرے رشتے تو بہت آتے ہیں لیکن ہر بار کچھ نہ کچھ رکاوٹ کا سامنا رہتا ہے آپ سے ہزاروں لوگوں نے فیض اٹھایا ہے میرا یہ مسئلہ بھی حل فرمادیجئے۔

جواب=فجر کی نماز اس طرح ادا کریں کہ سورج نکلنے سے پہلے آپ اول وآخر درودشریف کے ساتھ ۴۱ بار ''سورۂ فاتحہ'' پڑھ لیں۔ نماز کے بعد آنکھیں بند کرکے خشوع وخضوع کے ساتھ گرگرا کر دعا کریں۔ شادی ہونے تک یہ عمل جاری رکھیں ہر جمعرات کو پانچ روپے خیرات کریں۔

ٹیلی پیتھی

(عمیر الٰہی......ملتان)

مسئلہ= کیا ٹیلی پیتھی ان روحانی علوم میں شامل ہے جن کو حاصل کرکے بندہ خدارسیدہ ہو جاتا ہے؟ براہ مہربانی وضاحت فرمادیجئے۔

جواب=ٹیلی پیتھی کی مشقیں کرنے والے کے اندر ذہنی یکسوئی پیدا ہو جاتی ہے۔ ذہنی یکسوئی کے ساتھ جو بھی کام کیا جاتا اس کا نتیجہ بہتر مرتب ہوتا ہے۔ مثلاً اگر کوئی نماز حضور قلب کے ساتھ اور ذہنی یکسوئی کے ساتھ نماز قائم کرتا ہے تو یہ نماز عام نماز سے مختلف ہوسکتی ہے۔ روحانی علوم میں بھی ذہنی یکسوئی اور ارتکاز توجہ کو اہمیت حاصل ہے۔ ٹیلی پیتھی کے طریقہ پر کوئی آدمی مشق کرکے روحانی دنیا کی طرف متوجہ ہوجاتا ہے تو اس علم کا شمار روحانی علوم میں ہوگا بصورت دیگر یہ علم استدراج ہوسکتا ہے۔

انا

(امجد علی......کراچی)

مسئلہ=دومرتبہ مختلف جگہ میری منگنی ٹوٹ گئی اب بظاہر منگنی ہونے کا کوئی امکان نہیں کوئی ایسا عمل بتائیں کہ میری شادی ہوجائے۔

جواب=بہت زیادہ چھاننے سے 'چھان پھٹک کا مفہوم ہی ختم ہوجاتا ہے آپ نے رشتے کے بارے میں اتنی زیادہ جگہوں پر قسمت آزمائی کی ہے کہ اب قسمت بھی اس پریشانی میں ہے کہ وہ آپ کو کہاں سے درنایاب لاکردے۔ منگنی کے ٹوٹنے کی وجہ بھی آپ کی انا ہے۔ صبر اور شکر کے ساتھ اپنی شادی کا معاملہ والدین کے اوپر چھوڑ دیں۔ انشاءاللہ والدین کی دعاؤں سے کام بن جائے گا' شادی ہوجائے گی۔

روحانی علاج

(محسن رضا......کراچی)

مسئلہ=میرے حالات مسلسل زوال پذیر ہیں۔ ذہنی' جسمانی روحانی' مالی حالت انتہائی پسماندہ ہوگئی ہے۔ ہر طرف سے مایوس ہوکر آپ کو آخری امید سمجھ کر مخاطب ہوا ہوں براۂ کرم خصوصی روحانی توجہ فرمائیں' عمر بھر ممنون رہوں گا۔

جواب=رات کوسونے سے پہلے وضو کرکے ہوسکے تو غسل کرکے مصلیٰ پر بیٹھ کر ۱۰۰ بار ''اللہ الربُ الرحیم'' پڑھیں اور آنکھیں بند کرکے یہ تصور کریں کے کہ آپ ایک سبزہ زار میں ہیں اور آپ کے اوپر ہلکی ہلکی پھوار پڑ رہی ہے۔ یہ عمل روزانہ بلاناغہ پندرہ منٹ تک کریں ۲۱ دن کے بعد آپ اپنے اندر نمایاں تبدیلی محسوس کریں گے اور اس کے بعد حالات بتدریج اچھے ہوجائیں گے میری دعائیں آپ کے ساتھ ہیں۔

سورۂ فاتحہ

(عظمیٰ بشیر......کراچی)

مسئلہ=جب سے ہوش سنبھالا ہے گھر میں معاشی پریشانیاں دیکھی ہیں گھر میں پیسے کی کمی کی وجہ سے کئی مسائل کھڑے ہوجاتے ہیں ہم چار بہنیں ہیں۔ میں ایم۔ اے کی طالبہ ہوں 'چاہتی ہوں کہ جلد ہی گورنمنٹ جاب مل جائے کوئی سفارش وغیرہ بھی نہیں ہے۔ آپ سے استدعا ہے کہ مجھے کوئی وظیفہ بتائیں کہ مجھے جاب مل جائے۔

جواب=نماز کی پابندی کریں ۔ فجر کی نماز کے بعد ایک سو گیارہ بار'' اللہُ الجامع ُ الجلیل''اور اکیس بار درودشریف پڑھیں۔ دس پندرہ منٹ کے بعد دعا کریں اور دوسرے مشاغل میں مصروف ہوجائیں۔ انشاءاللہ جلد ہی مسئلہ حل ہوجائے گا۔

ڈپریشن کی مریضہ

(فرزانہ حمید......حیدرآباد)

مسئلہ=میرا رشتہ ہوئے چار سال ہوگئے ہیں نہ تو وہ لوگ شادی کرتے ہیں اور نہ ہی انکار

کرتے ہیں میری وجہ سے باقی بہنوں کے رشتے بھی رکے ہوئے ہیں۔ میں خود اس تمام صورتحال کی وجہ سے ڈیپریشن کی مریضہ بن گئی ہوں۔

جواب= آپ کے والدین کو چاہئے کہ وہ حوصلے کے ساتھ سسرال والوں کے ساتھ بات کریں گومگو کا معاملہ اچھا نہیں ہوتا اس سلسلہ میں وظیفے کی نہیں عملی تدبیر کی ضرورت ہے۔

بیماریوں کا بسیرا

(ربیعہ فاروقی......ٹنڈو آدم)

مسئلہ= ہمارا خاندان ۳۵ افراد پر مشتمل ہے گزشتہ چند سالوں سے ہمارے گھر میں بیماریوں اور نا اتفاقیوں کا بسیرا ہے۔ گھر میں ایک صحت مند ہوتا ہے تو دوسرا بیمار ہو جاتا ہے بچوں کی وجہ سے ہر وقت بڑوں میں لڑائی جھگڑا رہتا ہے۔ قریبی رشتے داروں میں سے بعض ہمارے خاندان میں پھوٹ ڈال رہے ہیں کچھ ایسا روحانی عمل بتائیں کہ گھر میں ہر ایک دوسرے سے پیار محبت کرے۔

جواب= فجر کی نماز کے بعد ۹۹ (ننانوے) بار اللہ الظاہرُ الباطن پڑھ کر گھر کی وہ جگہ جہاں بیٹھ کر سب کھانا کھاتے ہیں دم کر دیا کریں۔ گھر کا ہر فرد ایک دوسرے کے جذبات کا احترام کرے اور جو اپنے لئے چاہے وہی دوسرے کے لئے کرے، یہی مسئلے کا حل ہے۔

''اللہُ الوہاب''

(مریم رزاق......لاہور)

مسئلہ= ڈاکٹر فہد آرتانی صاحب السلام وعلیکم! میرا مسئلہ یہ ہے کہ مجھے شادی کے ڈیڑھ سال بعد ہی طلاق مل گئی اور میں ایک بیٹے کے ہمراہ والدہ کے گھر آ گئی۔ وہ ڈیڑھ سال میں نے انتہائی اذیت میں گزارے، میرے شوہر انتہائی لالچی تھے۔ اس بات کو آٹھ سال کا عرصہ گزر چکا ہے میں ایک اسکول میں ملازمت کر رہی ہوں اور اپنے بچے کا خرچ اُٹھا رہی ہوں میں خوشیوں اور اپنے گھر کے سائبان کو ترسی ہوئی ہوں۔ آپ سے التجا ہے کہ خدارا کوئی ایسا وظیفہ بتائیں کہ میری راہ کی تمام رکاوٹیں دور ہو جائیں اور مجھے ایسا شریک حیات مل جائے جو میرے لئے بہترین شوہر ثابت ہو، مجھے معاشرے میں باعزت مقام دلائے اور میری تمام محرومیاں دور ہو جائیں۔

جواب= آپ ہر روز عشاء کی نماز کے بعد ۳۰۰ بار ''اللہُ الوہاب'' پڑھیں اس کے بعد اللہ تعالیٰ کے حضور سجدہ ریز ہو کر دعا کریں انشاءاللہ آپ کا مسئلہ حل ہو جائے گا۔

عجیب کیفیت

(شاکرہ ندیم......کراچی)

مسئلہ= میں ایک عجیب مسئلہ کا شکار ہوں مسئلہ لکھنے سے پہلے یہ بتا دوں کہ یہ کیفیت میری ۱۶،۱۵ سال کی عمر سے ہے اور اب میری عمر ۲۲ سال ہے۔ پہلے یہ کیفیت ہر دوسرے تیسرے روز ہوتی تھی مگر اب کبھی کبھی ہوتی ہے لیکن میں اس کیفیت کو سمجھ نہیں پا رہی ہوں آپ کی مہربانی ہو گئی اگر آپ میری الجھن دور کر دیں گے کہ ایسا کیوں ہے؟ اور اس کا آسان حل بھی بتا دیں۔ کیفیت یہ ہے کہ کبھی کبھی جب میں رات کو سونے کے لئے لیٹتی ہوں تو جب ذرا غنودگی طاری ہوتی ہے تو مجھے یوں لگتا ہے کہ جیسے میرا جسم بھاری ہو گیا ہے اس وقت اگرچہ مجھے پورا ہوش ہوتا ہے میں اس وقت ہاتھ کی انگلی بھی ہلانے کی کوشش کروں تو نہیں ہلتی۔ مجھے ایسا محسوس ہوتا ہے کہ میرے جسم سے روح نکل رہی ہے اکثر تو ایسا لگتا ہے کہ دماغ کے راستے روح نکل رہی ہے پوری روح نکل جاتی ہے جسم میں اس کا کچھ حصہ باقی رہتا ہے کہ میں پوری قوت سے اپنا ہاتھ ہلا دیتی ہوں۔ اس پوری کیفیت کے دوران یہی کوشش کرتی ہوں کہ میرا ہاتھ پیر ہل جائے جب میں اس کامیاب ہو جاتی ہوں تو یہ کیفیت ختم ہو جاتی ہے۔ اس پوری کیفیت کے دوران اور اس کے بعد میں بہت ڈرتی رہتی ہوں ایک اور بات یہ ہے کہ کسی بھی جگہ جہاں کافی لوگ ہوں مجھے گھبراہٹ ہونے لگتی ہے میرے ہاتھ اور ٹانگیں کپکپانے لگتی ہیں اور بات کسی سے کرنا چاہوں تو آواز نہیں نکلتی مجھے بعد میں اپنی حالت پر بہت رونا آتا ہے۔

جواب= آپ روزانہ رات کو وضو کر کے نماز کی طرح بیٹھ جائیں آنکھیں بند کر کے یہ دیکھیں کہ پیٹ کے پاس ایک نقطہ روشن ہے اور اس نقطہ میں سے زرد رنگ کی روشنی نکل رہی ہے جو دونوں آنکھوں کے درمیان سے ہو کر آپ کے دماغ میں داخل ہو رہی ہیں۔ یہ عمل روزانہ پانچ یا دس منٹ کریں۔ اس کے بعد سیدھی لیٹ کر یہ محسوس کریں کہ اس روشنی سے آپ کے دماغ میں تازگی پیدا ہو رہی ہے، سکون پیدا ہو رہا ہے اور آپ کا دماغ چارج ہو رہا ہے۔ یہ عمل ۴۵ دن کریں۔ یہ خط لاہور سے لکھا گیا ہے آپ کا جب بھی کراچی آنا ہو تو ''روشنی دواخانہ'' میں روزانہ شام ۴ سے ۷ بجے اتوار کے علاوہ کسی بھی روز بالمشافہ ملاقات کریں۔

''یارحمٰنُ یارحیم''

(مسز اکبر علی......حیدرآباد)

مسئلہ= آپ جس طرح انسانیت کی خدمت کر رہے ہیں اللہ تعالیٰ آپ کو اس کا اجر دے (آمین) میں بھی اوروں کی طرح ہمیشہ پریشانی میں آپ سے رجوع کرتی ہوں اور آپ کے مشوروں سے فیضیاب ہوتی ہوں۔ آج پھر آپ کی خدمت میں حاضر ہوں امید کرتی ہوں خالی ہاتھ نہیں لوٹائیں گے میرے شوہر جو کہ گزشتہ دو سال سے باہر ہیں پہلے پہل تو باقاعدگی سے خط اور فون آتے تھے لیکن اب گزشتہ چھ ماہ سے ہر ماہ صرف پیسے بھیج دیتے ہیں اس کے علاوہ کوئی رابطہ نہیں کرتے میں چاہتی ہوں کہ آپ میرے لئے کوئی وظیفہ عنایت کریں۔

جواب= آپ چلتے پھرتے کثرت سے ''یارحمٰنُ یارحیم'' کا ورد کیا کریں انشاءاللہ شوہر کی جانب سے خاطر خواہ جواب موصول ہوگا۔

چلتا پھرتا سایہ

(تحسین فاطمہ......کراچی)

مسئلہ= میری عمر 23 سال ہے، بی اے کی طالبعلم ہوں۔ مسئلہ یہ ہے کہ مجھے اپنے گھر میں کوئی سایہ سا چلتا پھرتا محسوس ہوتا ہے خوف سے میرا جینا دوبھر ہوگیا ہے، کوئی ورد یا وظیفہ پڑھنے لگتی ہوں تو پڑھتے پڑھتے اچانک زبان سے بے ربط جملے نکل پڑتے ہیں۔ میں نے ایک دو جگہ اپنا مسئلہ لکھ بھیجا لیکن کہیں سے بھی مطمئن نہیں ہوسکی آپ سے درخواست ہے کہ مجھے کوئی روحانی عمل بتائیں۔

جواب= صبح سورج طلوع ہونے سے پہلے پانی کے ایک گلاس پر ۴۱ بار "اللہُ الودود" پڑھ کر شمال رخ بیٹھ کر پی لیا کریں چالیس روز یہ عمل کریں۔

ذہنی کوفت

(نائلہ ناز......سکھر)

مسئلہ= میری عمر تینتیس سال ہوگئی ہے رنگ سانولا ہے رشتہ آتا ہے لیکن لوگ پلٹ کر نہیں آتے دیکھ کر چلے جاتے ہیں جس سے ذہنی کوفت ہوتی ہے۔ کوئی ایسا وظیفہ بتائیں کہ لوگ آئیں اور رشتہ طے ہوجائے۔

جواب= آپ روزانہ رات سونے سے پہلے سورہ اخلاص گیارہ بار پڑھ لیا کریں اور اپنے مسئلے کے حل کے لئے پورے خشوع وخضوع کے ساتھ دعا کیا کریں۔

خود اعتمادی کی کمی

(عمر نیاز......کراچی)

مسئلہ= میرے ساتھ مسئلہ یہ ہے کہ کچھ دنوں سے میرے ذہن پر ایک خوف سا طاری رہنے لگا ہے کہ میں جو بھی کام کروں گا وہ خراب ہوجائے گا۔ یہ خیال میرے ذہن پر حاوی ہوگیا ہے کہ میں کبھی اپنے پاؤں پر کھڑا نہیں ہوسکوں گا اور اپنے ماں باپ کا سہارا نہیں بن سکوں گا۔ میں اپنی زندگی سے بالکل مایوس ہوچکا ہوں آپ سے التماس ہے کہ آپ میرے مسئلے پر غور کرتے ہوئے کوئی وظیفہ تجویز کردیں۔

جواب= رات کو سونے سے پہلے ایک گلاس دودھ پر ۱۰۰ بار آیت کریمہ پڑھ کر کے دم کر کے پی لیں یہ عمل چالیس روز تک کریں انشاء فرق محسوس ہوگا۔

شادی میں رکاوٹ

(خالدہ انعام......اسلام آباد)

مسئلہ= میں پانچ بھائیوں کی اکلوتی بہن ہوں، میرا ایک بھائی جس کی عمر تیس سال ہوچکی ہے اب تک غیر شادی شدہ ہے دو مرتبہ اس کی منگنی ٹوٹ چکی ہے۔ ماشاء اللہ ذہین، خوبصورت، اچھی عادتوں کا مالک اور لاکھوں میں کھیلنے والا کامیاب بزنس مین ہے، جہاں بھی رشتے کے لئے پیغام بھیجتے ہیں لڑکی والے انکار کردیتے ہیں۔ وہ اب دلبرداشتہ ہوگیا ہے کہتا ہے ملک چھوڑ کر چلا جاؤں گا آپ کوئی روحانی عمل بتائیں جس کی برکت سے میرے بھائی کا رشتہ اچھی جگہ طے ہوجائے۔

جواب= عشاء کی نماز کے ۲۱۲ بار "اللہُ المغنی" پڑھ کر دعا کریں۔ ۴۰ دن کے اس عمل سے آپ کا مسئلہ حل ہوجائے گا۔

حالات میں بہتری

(نوید عالم......سانگھڑ)

مسئلہ= میری عمر ۳۱ سال ہے جب سے ہوش سنبھالا ہے میں نے اپنے گھر میں آسودگی نہیں دیکھی قرض تو کبھی ختم ہی نہیں ہوا۔ والد صاحب حالات کی وجہ سے نشے کے عادی ہوگئے ہیں آہستہ آہستہ جائداد بکنے لگی اور حالات ابتر سے ابتر ہونے لگے۔ میری ماں اللہ سب کو ایسی ماں عطا کرے، درد دل رکھنے والی خاتون ہیں رب العزت میری والدہ کو دو جگ کے سردار کی شفاعت نصیب فرمائے انہی کی عظمتوں کے طفیل اللہ تعالی نے ہمیں سلامت رکھا ہوا ہے۔ لوگ کہتے ہیں کہ ہمارے گھر پر جادو ہے پیروں، فقیروں، عملیات، ورد، وظائف، ختم، درود تمام جتن کر ڈالے لیکن بات بنتی نظر نہیں آتی۔ میں نے جب استخارہ کیا تو معلوم ہوا کہ والد محترم نے جو لوگوں پر ظلم کئے ہیں یہ اس کا ردعمل ہے۔ میں نے حسب استطاعت صدقہ خیرات کئے اور مرنے والوں کے لئے ایصال ثواب بھی کیا لیکن حالات میں کوئی سدھار نہیں۔ جناب فہد آرتانی صاحب! آپ سے درخواست ہے کہ کوئی ورد بتائیں تاکہ ہماری سزا جلد از جلد ختم ہوجائے۔

جواب= چلتے پھرتے کثرت سے "یارحمٰن، یاکریم" کا ورد کیا کریں ان اہل خانہ کی حتی المقدور خدمت کریں جو آپ کے والد کی وجہ سے متاثر ہوئے ہیں اور ان سے کہیں کہ وہ آپ کے گھریلو حالات صحیح ہونے کی دعا کریں۔ انشاء اللہ اس تدبیر سے حالات اچھے ہو جائیں گے۔

مختصر، مختصر

(نزہت عثمان......کراچی)

جواب= دشمنوں کی دشمنی اور حاسدوں کے حسد سے بچنے کے لئے ہر نماز کے بعد ۱۲۱ بار "اللہُ القائمُ الوکیل" پڑھ کر اپنے اوپر دم کر لیا کریں۔

(حسن خان......لاہور)

جواب= ہر نماز کے فرضوں کے بعد آٹھوں انگلیوں پر "بسم اللہ الرحمٰن الرحیم اللہُ الحق، النور" گیارہ دفعہ دم کر کے انگلیوں کو آنکھوں پر پھیر لیا کریں اللہ کے کلام میں بہت برکت ہے۔

(زہرہ منظور......کراچی)

جواب= رات سوتے وقت ۱۳۱ بار "اللہُ النورُ الودود" پڑھ کر بھائی کے لئے دعا کیا کریں۔

نوٹ: اپنے مسئلے کے روحانی حل کے لئے مسئلہ صاف کاغذ پر لکھ کر روانہ کریں۔ لفافے پر " آپ کے مسائل اوران کا روحانی حل " ضرور لکھیں۔

خوبانی

عربی	مشمس	فارسی	زردآلو
سندھی	زردآلو	انگریزی	Apricot

اس کا رنگ زرد اور سرخی مائل سفید ہوتا ہے۔ اس کا مزاج سرد تر اور اس کے مغز گرم و تر ہوتے ہیں۔ اس کا ذائقہ شیریں ہوتا ہے اور مقدار خوراک دس عدد تک ہے۔

خوبانی کے فوائد

☆خوبانی باعث اخراج صفرا ہے۔
☆ڈکاریں آنے کو روکتی ہیں۔
☆جملہ اعضاء کو طاقت دیتی ہے۔
☆خوبانی خون اور جوش خون کو فائدہ دیتی ہے۔
☆خوبانی کے درخت کے پتے اگر دو تولہ رگڑ کر پلائے جائیں تو پیٹ کے کیڑے اس سے مرجاتے ہیں۔
☆سوزش معدہ اور بواسیر کے لئے مفید ہے۔
☆سرد مزاج والے ضعیف اشخاص اور کمزور معدہ والوں کے لئے خوبانی کا استعمال مناسب نہیں۔
☆جگر کی سختی کو دور کرتی ہے۔
☆تپ کے بخار میں خوبانی کھلانے کے بعد گرم پانی شہد ملا کر پلانا قے لاتا ہے اور بخار اتر جاتا ہے۔
☆اس کے رس کے چند قطرے کانوں میں ڈالنے سے بہرہ پن دور ہوتا ہے اور کان کے درد سے افاقہ ہوتا ہے۔
☆خوبانی ملین، مسکن اور پیاس کو روکتی ہے۔
☆دس دانہ خوبانی اگر ہمراہ لسی استعمال کیے جائیں تو غذا کی نالی کی جلن دور ہوتی ہے۔
☆نزلہ، زکام، گلے کی خراش اور منہ کی بدبو دور کرنے کے لئے روزانہ دس دانہ خوبانی ہمراہ گرم پانی یا چائے استعمال کرنا مفید ہوتا ہے۔
☆اگر کسی کی بھوک بند ہو جائے، معدہ بوجھل، اپھارہ ہو تو رات سوتے وقت دو تولہ خشک خوبانی، سونف اور کالی ہرڑ ہم وزن ہمراہ کھانا بے حد مفید ہوتا ہے۔
☆سر چکرانے اور صبح اٹھنے کو اگر دل نہ چاہتا ہو تو پندرہ دانے خوبانی ایک پاؤ دودھ میں رات کو ابال کر اور مزید اس میں سونف ایک تولہ، دانہ بڑی الائچی تین ماشہ ملا کر ابال کر رکھیں اور صبح نہار منہ استعمال کریں بے حد مفید ہے۔
☆جسم میں توانائی پیدا کرتی ہے۔
☆ کھٹی خوبانی استعمال نہیں کرنی چاہئے کیونکہ اس سے پیٹ میں اپھارہ پیدا ہوتا ہے۔
☆ہائی بلڈ پریشر میں خوبانی کا استعمال بالکل نہیں کرنا چاہئے۔
☆خوبانی کے استعمال سے خون میں حدت اور حرارت پیدا ہوتی ہے۔
☆خونی و بادی بواسیر میں خوبانی کا استعمال مفید ہے اس سے مسوں کی جلن اور چبھن نہیں ہوتی۔
☆خوبانی قبض کشا ہوتی ہے اور خوراک کو جلد ہضم کرتی ہے۔
☆خوبانی کا مربہ بنایا جاتا ہے جو مقوی دل، مقوی معدہ اور مقوی جگر ہوتا ہے۔
☆خوبانی کے مغز کے فوائد مغز بادام کے فوائد کے برابر ہوتے ہیں۔
☆خوبانی میں بہترین غذائیت ہوتی ہے۔ جو انسانی جسم کے لئے بے حد مفید ہے۔
☆اگر خون میں تیزابیت ہو جائے تو روزانہ خشک خوبانی ایک چھٹانک اور دو تولے عناب رات کو بھگو کر صبح نہار منہ مل چھان کر ایک گلاس پانی چند روز تک متواتر پینے سے فائدہ ہوتا ہے۔
☆بعض اطباء نے لکھا ہے کہ خوبانی کھانے سے عمر بڑھتی ہے۔

کیا آپ ہارنا چاہتے ہیں؟

وقت سانسوں کی رفتار سے مقابلہ کرتا ہوا آگے بڑھ رہا ہے۔ جیسے جیسے ہماری سانسیں ہجر و وصال کا سفر کرتی ہیں' وقت بھی ان کے ساتھ ہمسفر بن جاتا ہے' ہم وقت کی رفتار کا اندازہ نہیں کرسکتے

ہم ازل سے ایک مسئلے کا شکار ہیں جس کا حل کسی کے پاس نہیں۔ ہم ہر لمحے یہ سوچتے رہتے ہیں کہ کوئی ایسا طریقہ سامنے آجائے کہ یہ مسئلہ حل ہوجائے مگر سوچ اور فکر کے دروازے بالکل بند ہیں۔

پھر اس کا کیا حل ہے؟ کیا صرف سوچتے رہنے سے ہی کام چلے گا؟ آخر یہ مسئلہ کیا ہے؟

مسئلہ وقت کا ہے جس کے بارے میں مولانا رومیؒ نے فرمایا تھا ''وقت ہمارے پاس اس طرح آتا ہے جیسے کوئی دوست تحفے لے کر آئے' اگر ہم اس کی قدر نہیں کرتے تو وہ چپ چاپ اپنے تحفوں کے ساتھ واپس چلا جاتا ہے۔'' یہ وہ مسئلہ ہے کہ جب کسی کام کو کرنے کے بارے میں سوچیں وقت نہیں ہوتا' جب یہ سوچا جائے کہ ذہن پر آنے والی سوچوں کو کاغذ پر منتقل کردیا جائے تو وقت نہیں ملتا' کوئی دوسرا کام یاد آجاتا ہے۔

آخر وقت کیا ہے؟

وقت کو واضح کرنا آسان ہے نہ وقت کی کوئی جامع تعریف ممکن ہے' بس یہ سمجھ میں آتا ہے کہ وقت ایک احساس ہے۔ لمحہ' امید' آس اور فطرت کا عطا کردہ عطیہ ہے۔ سورج کے طلوع وغروب ہونے کا وقت مقرر ہے' اس میں کوئی تبدیلی نہیں آسکتی۔ ہمیں احساس ہے کہ سورج غروب ہوگیا۔ دن بھر کے وہ لمحات گزر گئے جو سورج نے طلوع ہونے کے ساتھ ہمیں عطا کئے تھے۔ زندگی رواں دواں ہے' رات اس انتظار میں گزرتی ہے کہ صبح کب آئے گی۔ صبح کہتی ہے کہ یہ رات کب گزرے گی اور ہم سوچتے ہی رہ جاتے ہیں کہ ہمیں کام کرنے کا وقت کب ملے گا۔

وقت ایک فطری احساس ہے' رات ہوتے ہی ہم سونے کا اہتمام کرتے اور صبح کی آمد کے ساتھ ہی کام کا آغاز کرلیتے ہیں۔ اہم بات یہ ہے کہ ہم وقت کے ساتھ کیا کرتے ہیں؟ وقت کے ساتھ ناقدری کرکے ہم اپنے ساتھ کیا کرتے ہیں؟ بہت سے سوالوں کے ساتھ ایک سوال ذہن میں یہ بھی اُبھرتا ہے کہ وقت کیا ہے؟ ہم وقت کو گزار بھی رہے ہیں اور اس کے ہر لمحے کو امید میں بدل رہے ہیں۔ پھر بھی کہتے ہیں کہ وقت نہیں ہے۔ کہاں ہے وقت؟ غور کریں تو اس لمحے جب آپ ان سطور کو پڑھ رہے ہیں تو بھی وقت گزر رہا ہے۔ آپ کیا سوچ رہے ہیں؟ وقت کو کیا کہیں؟ ایک بے لگام گھوڑا' ایسا گھوڑا جس کی لگامیں اگر آپ نے قابو میں کرلیں تو زندگی آسان ہے اور اگر آپ ایسا نہ کرسکے تو گھوڑا بے قابو ہوجائے گا اور آپ ایسی جگہ کھڑے رہ جائیں گے جہاں آپ کو گھوڑے کو قابو میں کرنا تھا۔ وقت کو ایک لمحے کے لئے سمندر سے تشبیہ دیں۔ سمندر کی اپنی دنیا اور اپنی کائنات ہے' اس کی لہروں کا شور' ان کا بے قابو انداز سب کچھ اس کا اپنا ہے لیکن ہر لہر جو ایک بار کنارے تک آتی ہے' وہ دوبارہ کنارے کو نہیں چھو سکتی' اس کے بعد پھر کوئی اور لہر کنارے تک آتی ہے۔

وقت بھی تو اس طرح ایک لمحہ ہی ہے' آیا اور گزر گیا۔ آپ نے اگر اس لمحے کو حاصل کرلیا تو ٹھیک ورنہ وہ لمحہ بھی گزر جائے گا اور اس کی جگہ دوسرا لمحہ آپ کے پاس ہوگا۔

ان تمام لمحوں کو ہم چوبیس گھنٹے کہتے ہیں جو ہم سب کے پاس ہیں' بات صرف اتنی ہے کہ آپ ۲۴ گھنٹوں کو کس طرح استعمال کرتے ہیں۔ آپ روزانہ صبح اسکول' یونیورسٹی یا جاب پر جانے کے لئے گھر سے نکلتے ہیں' سارا دن اپنے مخصوص کاموں میں مصروف رہتے ہیں۔ دوپہر یا شام تک گھر واپس آتے ہیں۔ اس کے بعد دوسری مصروفیات میں لگ جاتے ہیں۔ ٹی وی دیکھنا' دوستوں سے فون پر بات کرنا' رشتے داروں سے ملنا اور کمپیوٹر پر بیٹھنا' یہ سب کچھ آپ کے روز کے معمولات ہیں۔ پھر جب آپ صبح کی تیاری کرنے لگتے ہیں تو وقت اپنے حساب سے گزر کر ۲ یا ۳ بجا رہا ہوتا ہے اور آپ اس وقت پریشان ہوکر سوچتے ہیں کہ صبح کوئی اسائنمنٹ دینا تھا' کسی پراجیکٹ کو فائنل کرنا تھا اور پھر یا تو قوت ارادی سے آپ وہ کام رات کو نظر انداز کئے بغیر کرلیتے ہیں یا پھر وہ کام اگلے دن پر ٹال دیا جاتا ہے۔ ایسے میں اگر آپ یہ کہتے ہیں کہ وقت نہیں ملا بڑی زیادتی کی بات ہوگی۔

ذرا سوچئے! آپ نے دن بھر کے معمولات کو کس طرح استعمال کیا؟ وقت زندگی میں ایک بار ہی میسر آتا ہے' وقت پر چلنے والے کبھی راستہ نہیں بھولتے' طوفانوں کا مقابلہ کرتے ہیں اور منزل کو حاصل کرنے کی تگ و دو میں ان کا یہ عمل جاری وساری رہتا ہے کیوں کہ وہ وقت کو سمجھتے ہیں' اس کی افادیت کو جانتے ہیں' اس بات کو ذہن سے نکال دیجئے کہ آپ کیا ہیں؟ صرف یہ ذہن میں رکھیں کہ آپ کو کرنا کیا ہے؟ آپ سوچ کیا رہے ہیں؟ وقت کو الزام

وقت زندگی میں ایک بار ہی میسر آتا ہے، وقت پر چلنے والے کبھی راستہ نہیں بھولتے، طوفانوں کا مقابلہ کرتے ہیں اور منزل کو حاصل کرنے کی تگ و دو میں ان کا یہ عمل جاری وساری رہتا ہے کیوں کہ وہ وقت کو سمجھتے ہیں، اس کی افادیت کو جانتے ہیں

دینے سے بہتر ہے کہ اپنے اندر جھانکیں اور اپنی خامیاں تلاش کریں۔ فرض کیجئے، آپ کو دو بجے کہیں بلایا گیا تھا۔ آپ ڈھائی بجے پہنچتے ہیں اور وجہ یہ بتاتے ہیں کہ ''دیر ہوگئی وقت ہی نہ ملا۔'' تو سوچئے کہ آپ مقررہ وقت پر کیا کررہے تھے۔

پلاننگ کو اگر اپنی زندگی میں شامل کرلیں تو وقت کی کمی کا رونا ہی نہیں رہے گا۔ ہر فرد کے پاس چاہے وہ ملک کا صدر ہو، طالب علم ہو یا کوئی مزدور ہو، ہر ایک کے پاس صرف ۲۴ گھنٹے ہیں، اس کے ساتھ ہر شخص کے پاس ایک پرعزم صبح اور احتساب کی رات بھی موجود ہوتی ہے۔ آپ ایک ماہ کے لئے ایک فائل بنایئے جس کے ہر صفحے پر تاریخ اور دن لکھ کر پورے ماہ کی تاریخیں لکھ لیجئے، اب دن بھر کئے گئے کاموں کی فہرست ہر دن کے خانے میں لکھتے جائیں اور رات کو یہ دیکھئے کہ جو کام دن بھر میں سرانجام دینے تھے، ان میں سے کتنے کام پورے کئے، کتنے کام ادھورے چھوڑے اور کتنے کام ایسے تھے جو آپ کرہی نہ سکے۔ مہینے کے آخر میں ۳۰ دنوں کا موازنہ کرکے یہ اندازہ لگایئے کہ کیا وقت آپ پر حاوی ہوا یا آپ نے وقت کو زیر بار کیا۔

رات کو سونے سے پہلے اگلے دن کے کاموں کی فہرست تیار کریں اور اگلی رات کو خود اپنا تجزیہ کریں کہ آپ کس حد تک مستقل مزاج ہیں۔ اس طرح ہوسکتا ہے کہ ایک ماہ کے احتساب اور موازنے کے بعد ایک ترتیب آپ کی زندگی میں آجائے، اچانک آنے والی صورتحال پر قابو پانا بھی آپ کے لئے آسان ہوسکتا ہے بشرطیکہ آپ اس بات کو اچھی طرح سمجھتے ہوں کہ آپ کے لئے وقت کس قدر قیمتی ہے۔

وقت سانسوں کی رفتار سے مقابلہ کرتا ہوا آگے بڑھ رہا ہے۔ جیسے جیسے ہماری سانسیں، ہجر و وصال کا سفر کرتی ہیں، وقت بھی ان کے ساتھ ہمسفر بن جاتا ہے۔ ہم وقت کی رفتار کا اندازہ نہیں کرسکتے۔ ہم لمحوں، سیکنڈوں، گھنٹوں، دنوں، ہفتوں، مہینوں، سالوں اور صدیوں کا حساب تو لگا سکتے ہیں، ان کا ریکارڈ رکھ سکتے ہیں۔ ہر دن کی، ہر برس کی وضاحت کرسکتے ہیں مگر وقت کی جامع تعریف اور وضاحت نہیں کرسکتے سوائے اس کے کہ وقت ہمارا ہمسفر بن کر ہر لمحہ ہمارے ساتھ رہتا ہے اور ہم اس ہمسفر کے ساتھ ہونے کے باوجود تاخیر کو بھی زندگی کی مسافت میں شامل کرلیتے ہیں۔

وقت قدرت کی جانب سے عطا کردہ اہم ترین تحفہ ہے۔ کسی مفکر کا کہنا ہے ''وقت کو ضائع مت کیجئے ورنہ یہ آپ کو ضائع کردے گا۔'' فطرت نے چاند، سورج، بارش و ہوا، آندھی، طوفان، زلزلہ و سیلاب وغیرہ کو مقررہ وقت کی حدود میں قید کیا ہوا ہے۔ اس سے اندازہ لگایئے کہ دنیا میں ہر شے کے لئے ایک واضح ٹائم ٹیبل مقرر ہے، اگر خود کو اس کے مطابق ڈھال لیا جائے تو کامیابی کی منزل صاف اور واضح نظر آئے گی۔

(یاسمین حیدر......جہلم)

پیروں کی خوبصورتی برقرار رکھیں

یہ حقیقت ہے کہ پیروں کی بدصورتی کا اثر آپ کی پوری شخصیت پر پڑتا ہے۔ لہٰذا آپ کے پیر بھی آپ کی اتنی ہی توجہ چاہتے ہیں جتنی کہ آپ کا چہرہ اور آپ کے ہاتھ۔ یہاں آپ کے پیروں کی خوبصورتی سے متعلق کچھ کارگر طریقے بتائے جارہے ہیں جن کو آزما کر آپ اپنے پیروں کی خوبصورتی نہ صرف برقرار رکھ سکتی ہیں بلکہ اس میں اضافہ بھی کرسکتی ہیں۔ پنجے ایڑھی اور ناخنوں کی صفائی کرنے کو پیڈی کیور کہتے ہیں۔ اس میں سب سے پہلے ناخنوں پر پرانی نیل پالش لگی ہو تو ریمور سے صاف کرلیں اور نیل فائیلر کی مدد سے ناخنوں کو خوبصورتی کی شکل دیں۔ تھوڑا سا پانی لیکر اس میں کسی اچھی کمپنی کا شیمپو ڈال دیں۔ اب اس پانی میں تھوڑی دیر تک اپنے دونوں پاؤں بھگو دیں اور پھر ایڑھیاں اچھی طرح صاف کرلیں۔ ناخنوں کے اوپری حصہ اور اندرونی حصہ سے میل نکال کر صاف کرلیں اس کے بعد کولڈ کریم یا زیتون کے تیل سے پاؤں کے نیچے سے اوپر کی طرف مالش کریں دس منٹ کے بعد ایک گیلے تولیہ سے پیروں کو خوب صاف کرلیں اب آپ کے پیروں کے ناخن نیل پالش لگانے کے لئے تیار ہیں۔

نیل پالش لگانے سے پہلے اپنی جلد کی رنگت کو دھیان میں رکھیں۔ اگر آپ کے پیروں کا رنگ سانولا ہے تو ناخنوں پر چاکلیٹ، میرون یا کافی کے رنگ کی نیل پالش استعمال کریں اگر گورا ہے تو سب ہی ہلکے رنگ اچھے لگیں گے۔ نیل پالش کو تین بار لگانا چاہئے تاکہ وہ ایک سی ہوجائے۔ اس طرح اپنے پیروں، ناخنوں اور ایڑھیوں کی دیکھ بھال مہینہ میں دو بار کریں اگر آپ کے پاؤں چھوٹے ہیں تو پیروں کے ناخن تھوڑے لمبے کرلیں اس طرح پاؤں اور انگلیاں لمبی نظر آئیں گی۔ پتلی چین والی پازیب پہننے سے آپ کے پیروں کی خوبصورتی میں چار چاند لگ سکتے ہیں چھوٹے پیروں پر اونچی ہیل کی سینڈل پہننے سے بھی پیر لمبے نظر آتے ہیں۔

(نائلہ مغل......لاہور)

فیشن

خواتین دوسروں سے ممتاز اور بہتر نظر آنے کے لئے اپنی شخصیت میں ظاہری تبدیلیوں پر خصوصی توجہ دیتی ہیں جوں جوں انسانی ذہن ترقی کرتا گیا ویسے ویسے انسان خود کو خوبصورت بنانے کے لئے نت نئے راستے اور انداز ایجاد کرتا گیا۔ جب انسان غار سے نکل کر مکان تک پہنچا اس وقت تک ظاہری بناؤ سنگھار کی معاشرتی حیثیت مستحکم ہو چکی تھی۔ بناؤ سنگھار ایک ضرورت بن چکا تھا۔ اب چاہے کسی حبشی کے چہرے پر سفیدے سے کھینچی لکیریں ہوں یا ہالی ووڈ کی کسی اداکارہ کے چہرے پر غازے کی تہیں ہوں ہر انسان اپنی ضرورت کے مدنظر اور ماحول کی طلب کے مطابق اپنے آپ کو بناتا سنوارتا ہے۔ اسی طرح لباس کا مسئلہ ہے پتوں سے تن ڈھانپنے سے لیکر ریشم اور سوت کے قیمتی ملبوسات تک انسانی ضرورت کے علاوہ ظاہری خوبصورتی کی خواہش بھی کارفرما رہی ہے۔ جب انسان قبیلوں اور ملکوں میں تقسیم ہوا تو لباس اور سنگھار میں جغرافیائی تبدیلیاں بھی وقوع پذیر ہوئیں اور لباس و سنگھار اپنے علاقے یا ملک کی شناخت کا باعث بننے لگے۔ مثلاً شلوار قمیص پاکستانی باشندوں کی پہچان ہے۔ کمینو جاپانی لڑکیاں سکرٹ اور ساڑھی ہندوستانی عورت کی پہچان ہے۔ ایشیاء میں خواتین کے ملبوسات کو شروع سے ہی بہت اہمیت دی گئی۔ خواتین نے خود لباس میں بہت تبدیلیاں کی ہیں اور یہ شوق کسی ایک طبقے تک محدود نہیں رہا۔ ساری دنیا کی طرح ہماری خواتین بھی لباس کو بہت اہمیت دیتی ہیں ہر موسم اور موقع کے مطابق لباس میں ضروری تبدیلیاں ہوتی رہتی ہیں کبھی کھلے پائنچے فیشن میں ہوتے ہیں کبھی بند چاک لیکن ہمیں فیشن کرنے سے پہلے اس کی حد متعین کر لینی چاہئے کبھی کبھی ہم فیشن کے نام پر اندھا دھند ایک انداز اپنا لیتے ہیں اس بات سے قطع نظر کہ وہ ہماری شخصیت پر جچتا بھی ہے یا نہیں۔ جیسا کہ ہم نے پہلے عرض کی کہ فیشن انسانی فطرت کا حصہ ہے ایک خاص حد تک یہ شخصیت کو سنوارتا ہے اس کی اپنی ایک اہمیت ہے لیکن ایک چیز جو اس سلسلے میں بے حد اہم ہے وہ اس کی حد ہے۔ ہمیں فیشن کرتے ہوئے یہ بات ضرور مدنظر رکھنی چاہئے کہ آیا یہ لباس ہماری شخصیت سے مناسبت رکھتا ہے یا نہیں۔ ایک انگریزی قول کے مطابق فیشن کا مطلب ہے ''میں بھی'' اور سٹائل کا مطلب ہے ''میں ہی'' اگر اس فرق کو ہم سمجھ لیں تو شاید ہم بہتر انتخاب کر سکیں اور فیشن کے نام پر جو بھیڑ چال شروع ہو جاتی ہے اس کا تدارک ہو سکے۔ یونیورسٹی میں داخلے کے بعد ہم نے جو چیز تمام طلبہ میں مشترک پائی وہ بناؤ سنگھار کا شوق تھا۔ صبح ڈیپارٹمنٹ جانے سے پہلے کپڑوں کے انتخاب کا مسئلہ کسی قومی مسئلے سے کم نہیں ہوتا۔ فرق صرف اتنا ہے کہ یہ مسئلہ چند لمحوں میں حل ہو جاتا ہے۔ اس کے بعد جب ڈیپارٹمنٹ پہنچتے ہیں تو یہ فکر کہ دوسرے لوگوں نے کس قسم کے کپڑے پہن رکھے ہیں کس نے کونسا جوڑا اس ہفتے مین دوسری مرتبہ پہنا ہے کس کے جوتے اس کے کپڑوں سے مطابقت نہیں رکھتی۔ اگر کسی نے اپنے کپڑوں سے زیادہ اچھے کپڑے پہن رکھے ہیں تو اس سے فوراً کپڑے کی قیمت اور دکان کا پتہ پوچھنا' کس کی لپ اسٹک صحیح نہیں لگی ہوئی وغیرہ وغیرہ کلاس روم میں ایک دوسرے کے معیار زندگی کا اندازہ اس کے لباس ہیئر اسٹائل زیور کی مقدار یا اس کی جوتوں سے لگایا جا سکتا ہے۔ ہمارے خیال میں یہ رجحان ایک خاص حد تک کافی صحت مندانہ ہے۔ صبح صبح بن ٹھن کر نکلنے سے آپ دن بھر چست رہتے ہیں۔ ہم نے تو یہاں تک دیکھا ہے کہ وہ استاد جو بے ترتیب لباس اور بے ڈھنگی شخصیت کے ساتھ کلاس میں آتے ہیں وہ کلاس کی توجہ کما حقہ حاصل کرنے میں ناکام رہتے ہیں۔ جبکہ وہ استاد جو بہتر لباس اور عمدہ تاثرات کے ساتھ کلاس میں آتے ہیں' معلمی کا فریضہ زیادہ عمدگی سے سر انجام دیتے ہیں طلبہ ان کی شخصیت سے متاثر ہوتے ہیں اور ان کے لیکچر میں نسبتاً زیادہ دلچسپی کا مظاہرہ کرتے ہیں۔ لیکن جب فیشن شخصیت کو سنوارنے کی بجائے شخصیت کی بنیاد بن جائے انسان کا احترام اس کی خوبیوں کی بناء پر نہیں بلکہ اس کی ظاہری بناوٹ دیکھ کر کیا جانے لگے۔

آج کے دور میں انسان کا احترام اس کی خوبیوں کی بناء پر نہیں بلکہ اس کی ظاہری بناوٹ دیکھ کر کیا جانے لگا ہے

فیشن کی خواہش زندگی کے اہم مسائل پر غالب آ جائے۔ آپ اپنے اردگرد بلکہ اپنے آپ کو بھی دیکھئے کہ کیا ہم ظاہری شخصیت کو باطنی شخصیت پر اہمیت نہیں دیتے؟ کیا ہم انسان کا احترام اس کی گاڑی' اس کی کوٹھی' اس کے لباس کی بناء پر نہیں کرتے؟ ہماری اخلاقی گراوٹ تو یہاں تک پہنچ چکی ہے کہ اپنی مادری زبان یا قومی زبان بولنے والے کو پس ماندہ اور ناقابل توجہ سمجھتے ہیں۔ البتہ انگریزی بولنے والے شخص سے چاہے وہ کتنا ہی جاہل' بدتمیز اور ذہنی طور پر پس ماندہ ہو' ہم فوراً متاثر ہو جاتے ہیں فیشن کی یہ قسم ہمارے دفاتر اور شعبوں میں (چاہے وہ کوئی سے بھی ہوں) وبا کی طرح پھیلی ہوئی ہے اور ہم روز بروز قومی معیار کو گراتے چلے جا رہے ہیں۔ ہمیں چاہئے کہ انسانی مقام کا تعین صحیح طور پر کر سکیں جیسا کہ ہم نے ابتداء میں درج ہے کہ فیشن میں ایک خاص حد تک کوئی خرابی نہیں ہے۔ یہ انسانی فطرت کا حصہ ہے اور اس کا شخصیت پر ایک مثبت اثر بھی ہوتا ہے لیکن ہمیں اس کے لئے ایک حد کا تعین کرنا ہوگا۔

(شگفتہ نسیم......حیدرآباد)

J901121

ناقابل فراموش

اس واقعہ کو زیادہ عرصہ نہیں گزرا مگر میرا خیال ہے کہ میں اسے ساری عمر نہیں بھلاسکوں گا۔ ہم تین دوست تھے سہیل، عامر اور میں۔ ہم تینوں ایک ہی کلاس میں پڑھتے تھے اور ایک ساتھ کھیلنے جاتے تھے، ہمارے امتحانات قریب آئے تو ہمارے والدین نے ہمیں ٹیوشن پڑھنے کی اجازت دے دی۔ ایک ٹیوٹر ٹیوشن پڑھانے میں خاصا تجربہ رکھتے تھے ہماری خواہش تھی کہ ہم ان سے پڑھیں ہمارے والدین راضی نہیں تھے کیونکہ ان کا گھر ہمارے گھروں سے بہت دور تھا ہم نے متفقہ فیصلہ کیا کہ ہم تینوں ایک جگہ اکٹھے ہو کر ایک ساتھ پڑھنے جایا کریں گے اس فیصلے کے بعد بمشکل والدین نے ہمیں ٹیوشن پڑھنے کے لئے وہاں جانے کی اجازت دے دی۔ اسکول سے واپس آ کر ہم جلدی جلدی کھانا کھاتے تھے اور پھر پڑھنے چلے جاتے تھے ماسٹر صاحب دوپہر کو سوتے نہیں تھے وہ دوپہر بھر ہمیں پڑھا کر پانچ بجے فارغ ہو کر سو جاتے تھے۔

ایک روز عامر کو گھر سے آنے میں دیر ہوگئی وہ آیا تو ہم تقریباً بھاگتے ہوئے جا رہے تھے راستہ بالکل ویران تھا گرمی کی وجہ سے دور دور تک کوئی شخص چلتا پھرتا دکھائی نہیں دے رہا تھا۔ راستے میں ایک ویران مندر پڑتا تھا ہم عموماً اس کے قریب سے گزرتے تھے وہاں مکمل خاموشی رہتی تھی مگر اس روز خلافِ معمول مندر کے اندر سے ڈھول بجانے کی آوازیں آ رہی تھیں۔

عامر متجسس طبیعت کا لڑکا تھا اس کے کان کھڑے ہو گئے کہنے لگا "چلو دیکھتے ہیں اندر کون ڈھول بجا رہا ہے۔" میں نے اسے منع کیا کہ ہمیں پہلے ہی بہت دیر ہو چکی ہے ماسٹر صاحب ناراض ہوں گے مگر وہ کہاں باز آنے والا تھا ہمیں مجبوراً اس کا ساتھ دینا پڑا مندر کا دروازہ اندر سے بھڑا ہوا تھا ہم نے اسے کھولنے کے لئے ہاتھ رکھا تو وہ کھل گیا ہم نے تجسس میں اپنے سر اندر گھسیڑ دیئے اندر گھپ اندھیرا لگا مگر آواز بدستور آ رہی تھی کوئی زور زور سے ڈھول پیٹ رہا تھا ہم نے ہمت کی اور اندر داخل ہو گئے۔ ذرا سا آگے چلنے کے بعد بائیں طرف ہلکی سی روشنی دکھائی دی، وہ بھی ایک غار نما کمرہ سا بنا ہوا تھا اس کا دروازہ بھی بند تھا مگر اس کے اندر سے روشنی آ رہی تھی ہم تینوں نے اس کی جھری سے اوپر نیچے اپنے سر سجالئے۔ ہمارا خیال تھا کہ اس کے اندر ناچ گانے کی کوئی محفل ہو رہی ہوگی مگر جب ہماری نظروں نے اندر کا منظر دیکھا تو ہماری رگوں میں لہو جمنے لگا، مندر کے پکے مگر بوسیدہ فرش پر ایک نوجوان لڑکی چت لیٹی تھی اور اس کی گردن سے خون کی پتلی لکیر بہتی ہوئی دور تک چلی گئی تھی اس پر ایک نوجوان جھکا ہوا تھا اس کے ہاتھ میں لمبا سا چھرا تھا جو وہ گردن کی کھال میں پھیر رہا تھا شاید وہ اس بدنصیب لڑکی کی گردن اس کے تن سے الگ کرنے کی جدوجہد کر رہا تھا اور اس کے پاس ہی ایک بوڑھا آدمی ڈھول بجا بجا کر ہندی میں منتر پڑھ رہا تھا۔ ہمارے محلے میں دو چار ہندی گھرانے رہتے ہیں اس کی وجہ سے ہمیں ہندی زبان کے چند لفظ بولنا آ گئے ہیں مگر اس منتر کا تو ایک لفظ بھی ہمارے پلے نہیں پڑ رہا تھا۔ اس منظر میں سب سے بھیانک وہ پُر ہیبت بت تھا جس پر وہ نوجوان لڑکی کے خون کے چھینٹے اُڑا رہا تھا، ہم سے چند ہی منٹ یہ منظر دیکھا گیا پھر ہم تینوں چیختے چلاتے وہاں سے بھاگے۔ سب سے پہلے میں پہنچا، میرے بعد سہیل، عامر ہم دونوں کو بھاگتے دیکھ کر ہمارے پیچھے دوڑا مگر بدقسمتی سے وہ پھسل کر گر پڑا۔ ہمارے حواس تو جیسے معطل ہو چکے تھے عامر کو اُٹھانے کی ہمت نہ رہی وہ خود ہی اٹھا اور ہمارے پیچھے بھاگا۔

ہم تینوں خدا معلوم کیسے گھر پہنچے، گھر والے حیران ہو گئے کہ میں اتنی جلدی کیسے واپس آ گیا۔ مجھ سے کچھ بولا نہ گیا وہ پوچھتے رہے مگر میں ایک لفظ نہ بول سکا، مجھے تیز بخار چڑھا اور ہذیانی کیفیت میں مندر، لڑکی، خون اور ایسے ہی بے ربط جملے بولتا رہا۔ بمشکل بخار اُترا، سہیل کی بھی میری ہی جیسی کیفیت رہی مگر عامر کا ذہنی توازن بگڑ گیا وہ بہکی بہکی باتیں کر رہا تھا کسی کو بھی نہیں پہچان رہا تھا، جب ہم یہ واقعہ بتانے کے قابل ہوئے تو کسی نے اس پر یقین نہ کیا۔ کچھ لوگوں نے مندر جا کر دیکھا وہاں کوئی ایسا نشان نہ ملا کہ ہمارے بتائے ہوئے واقعہ کی تصدیق ہو سکتی اور ہمیں پورا یقین ہے کہ اس لڑکی کی بھینٹ دینے کے بعد ان شقی القلب لوگوں نے نشانات تک مٹا دیئے ہوں گے مگر ہم بچوں کی بات پر کسی کو اعتبار نہ آیا اور میں سہیل تو اللہ کے فضل سے چند ہفتوں بعد نارمل ہو گئے مگر بیچارا عامر ٹھیک نہ ہو سکا وہ ڈیڑھ سال تک اسی پاگل پن کے مرض میں مبتلا رہ کر انتقال کر گیا۔ اس کے مرنے پر ہم دونوں بہت روئے۔

کاش ہم اس ڈھول کی آواز پر مندر کی طرف نہ جاتے۔

(توصیف بٹ......ٹنڈو آدم)

J930707

اس واقعہ کو زیادہ عرصہ نہیں گزرا مگر میرا خیال ہے کہ میں اسے ساری عمر نہیں بھلا سکوں گا۔ ہم تین دوست تھے سہیل، عامر اور میں۔ ہم تینوں ایک ہی کلاس میں پڑھتے تھے اور ایک ساتھ کھیلتے جاتے تھے، ہمارے امتحانات قریب آئے تو ہمارے والدین نے ہمیں ٹیوشن پڑھنے کی اجازت دے دی۔ ایک ٹیوٹر ٹیوشن پڑھانے میں خاصا تجربہ رکھتے تھے ہماری خواہش تھی کہ ہم ان سے پڑھیں ہمارے والدین راضی نہیں تھے کیونکہ ان کا گھر ہمارے گھروں سے بہت دور تھا ہم نے متفقہ فیصلہ کیا کہ ہم تینوں ایک جگہ اکٹھے ہو کر ایک ساتھ پڑھنے جایا کریں گے اس فیصلے کے بعد بمشکل والدین نے ہمیں ٹیوشن پڑھنے کے لئے وہاں جانے کی اجازت دے دی۔ اسکول سے واپس آ کر ہم جلدی جلدی کھانا کھاتے تھے اور پھر پڑھنے چلے جاتے تھے ماسٹر صاحب دوپہر کو سوتے نہیں تھے وہ دوپہر بھر ہمیں پڑھا کر پانچ بجے فارغ ہو کر سو جاتے تھے۔

ایک روز عامر کو گھر سے آنے میں دیر ہو گئی وہ آیا تو ہم تقریباً بھاگتے ہوئے جا رہے تھے راستہ بالکل ویران تھا گرمی کی وجہ سے دور دور تک کوئی شخص چلتا پھرتا دکھائی نہیں دے رہا تھا۔ راستے میں ایک ویران مندر پڑتا تھا ہم عموماً اس کے قریب سے گزرتے تھے وہاں مکمل خاموشی رہتی تھی مگر اس روز خلافِ معمول مندر کے اندر سے ڈھول بجانے کی آوازیں آ رہی تھیں۔

عامر متجسس طبیعت کا لڑکا تھا اس کے کان کھڑے ہو گئے کہنے لگا ”چلو دیکھتے ہیں اندر کون ڈھول بجا رہا ہے۔“ میں نے اسے منع کیا کہ ہمیں پہلے ہی بہت دیر ہو چکی ہے ماسٹر صاحب ناراض ہوں گے مگر وہ کہاں باز آنے والا تھا ہمیں مجبوراً اس کا ساتھ دینا پڑا مندر کا دروازہ اندر سے بھڑا ہوا تھا ہم نے اسے کھولنے کے لئے ہاتھ رکھا تو وہ کھل گیا ہم نے تجسس میں اپنے سر اندر گھسیڑ دیئے اندر گہرا اندھیرا لگا مگر آواز بدستور آ رہی تھی کوئی زور زور سے ڈھول پیٹ رہا تھا ہم نے ہمت کی اور اندر داخل ہو گئے۔ ذرا سا آگے چلنے کے بعد بائیں طرف ہلکی سی روشنی دکھائی دی، وہ بھی ایک غار نما کمرہ سا بنا ہوا تھا اس کا دروازہ بھی بند تھا مگر اس کے اندر سے روشنی آ رہی تھی ہم تینوں نے اس کی جھری سے اوپر نیچے اپنے سر سجا لئے۔ ہمارا خیال تھا کہ اس کے اندر ناچ گانے کی کوئی محفل ہو رہی ہو گی مگر جب ہماری نظروں نے اندر کا منظر دیکھا تو ہماری رگوں میں لہو جمنے لگا، مندر کے پکے مگر بوسیدہ فرش پر ایک نوجوان لڑکی چت لیٹی تھی اور اس کی گردن سے خون کی پتلی لکیر بہتی ہوئی دور تک چلی گئی تھی اس پر ایک نوجوان جھکا ہوا تھا اس کے ہاتھ میں لمبا سا چھرا تھا جو وہ گردن کی کھال میں پھیر رہا تھا شاید وہ اس بدنصیب لڑکی کی گردن اس کے تن سے الگ کرنے کی جدوجہد کر رہا تھا اور اس کے پاس ہی ایک بوڑھا آدمی ڈھول بجا بجا کر ہندی میں منتر پڑھ رہا تھا۔ ہمارے محلے میں دو چار ہندی گھرانے رہتے ہیں اس کی وجہ سے ہمیں ہندی زبان کے چند لفظ بولنا آ گئے ہیں مگر اس منتر کا تو ایک لفظ بھی ہمارے پلے نہیں پڑ رہا تھا۔ اس منظر میں سب سے بھیانک وہ پُر ہیبت بت تھا جس پر وہ نوجوان لڑکی کے خون کے چھینٹے اُڑا رہا تھا، ہم سے چند ہی منٹ یہ منظر دیکھا گیا پھر ہم تینوں چیختے چلاتے وہاں سے بھاگے۔ سب سے پہلے میں پہنچا، میرے بعد سہیل، عامر ہم دونوں کو بھاگتے دیکھ کر ہمارے پیچھے دوڑا مگر بدقسمتی سے وہ پھسل کر گر پڑا۔ ہمارے حواس تو جیسے معطل ہو چکے تھے عامر کو اُٹھانے کی ہمت نہ رہی وہ خود ہی اٹھا اور ہمارے پیچھے بھاگا۔

ہم تینوں خدا معلوم کیسے گھر پہنچے، گھر والے حیران ہو گئے کہ میں اتنی جلدی کیسے واپس آ گیا۔ مجھ سے کچھ بولا نہ گیا وہ پوچھتے رہے مگر میں ایک لفظ نہ بول سکا، مجھے تیز بخار چڑھا اور ہذیانی کیفیت میں مندر، لڑکی، خون اور ایسے ہی بے ربط جملے بولتا رہا۔ بمشکل بخار اُترا، سہیل کی بھی میری ہی جیسی کیفیت رہی مگر عامر کا ذہنی توازن بگڑ گیا وہ بہکی بہکی باتیں کر رہا تھا کسی کو بھی نہیں پہچان رہا تھا، جب ہم یہ واقعہ بتانے کے قابل ہوئے تو کسی نے اس پر یقین نہ کیا۔ کچھ لوگوں نے مندر جا کر دیکھا وہاں کوئی ایسا نشان نہ ملا کہ ہمارے بتائے ہوئے واقعہ کی تصدیق ہو سکتی اور ہمیں پورا یقین ہے کہ اس لڑکی کی بھینٹ دینے کے بعد ان شقی القلب لوگوں نے نشانات تک مٹا دیئے ہوں گے مگر ہم بچوں کی بات پر کسی کو اعتبار نہ آیا اور میں سہیل تو اللہ کے فضل سے چند ہفتوں بعد نارمل ہو گئے مگر بیچارا عامر ٹھیک نہ ہو سکا وہ ڈیڑھ سال تک اسی پاگل پن کے مرض میں مبتلا رہ کر انتقال کر گیا۔ اس کے مرنے پر ہم دونوں بہت روئے۔ کاش ہم اس ڈھول کی آواز پر مندر کی طرف نہ جاتے۔

(توصیف بٹ......ٹنڈو آدم)

J930707

المجیب

اللہ تعالیٰ کے ۹۹ صفاتی نام ہیں جن سے ہم بے شمار فوائد حاصل کر سکتے ہیں اس سلسلے میں قارئین کی دلچسپی کو مدنظر رکھتے ہوئے ایسا سلسلہ شروع کیا جا رہا ہے جس کے ذریعے آپ ہر ماہ اللہ تعالیٰ کے کسی نام کی مکمل تفصیل اور ان میں پوشیدہ کشفی فضائل حاصل کر سکتے ہیں

دعائیں قبول کرنے والا۔ جب بھی اس سے کوئی دعا کرے تو وہ دعا قبول کرتا ہے اور جب بھی کوئی اسے پکارے تو اس کی پکار کا جواب دیتا ہے۔ اللہ تبارک وتعالیٰ نے قرآن مجید میں مختلف مقامات پر اسمائے حسنیٰ کے ذریعے دعا کرنے کا حکم صادر فرمایا۔ ''اللہ کے بہترین نام ہیں تم انہیں ناموں کے ذریعے اسے پکارا کرو اور ان لوگوں کا طریقہ کار چھوڑ دو جو اسمائے خداوند کے منکر ہیں عنقریب ان لوگوں کو ان کے عمل کی سزا دی جائے گی۔'' ''آپ فرما دیجئے اے نبی کریم ﷺ اس ذات کو اللہ کے نام سے پکارو یا رحمٰن کے نام سے تمہارا جس نام کے ذریعے جی چاہے پکارو کیونکہ اس کے لاتعداد بہترین نام ہیں۔'' ''اللہ وہ ذات ہے کہ جس کے علاوہ کوئی عبادت کے لائق نہیں اس کے بے شمار بہترین نام ہیں۔'' ''وہی ایک ذات اللہ ہے جو خالق بھی ہے، باری بھی اور مصور بھی ہے اور اس کے علاوہ اور بھی بہت سے پاک نام ہیں۔''

اجابت کہتے ہیں جواب دینے کو اور قبول کرنے کو یعنی جو شخص اللہ تعالیٰ سے سوال کرتا ہے وہ اسے جواب دیتا ہے اور جو مانگتا ہے جو اس کے لئے اس کے علم میں بہتر ہوتا ہے عطا کر دیتا ہے۔ کسی کے سوال کو رَد نہیں کرتا اور دعا قبول کر لیتا ہے۔ ''اللہ کے علاوہ کوئی معبود نہیں وہ زندہ اور تمام اشیاء کا بندوبست کرنے والا ہے۔''

اس نام کے معنی کا اثر قائم کرنے کی شکل یہ ہے کہ اپنے پروردگار کی پوری فرماں برداری کرتا رہے اور حاجت مندوں کو اگر انکار بھی کیا جائے تو انتہائی نرمی سے انکار کرے اور اپنی مقدرت کی حد تک کسی کے سوال کو رد نہ کرے۔ ''مجھی کو پکارو، میں تمہاری دعائیں قبول کروں گا اور جو میرے پکارنے سے تکبر کرتے ہیں عنقریب وہ ذلیل وخوار ہو کر جہنم میں داخل ہوں گے۔ (سورۃ الزمر)

ارشاد نبوی ﷺ ہے۔ ''پکارنا عبادت کا گودا ہے۔''

ابن ماجہ میں حضرت عائشہ صدیقہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے کہ میں نے ایک بار نبی کریم ﷺ کو ان الفاظ میں دعا کرتے سُنا ''اے اللہ! میں آپ سے تیرے پاک و صاف اور مبارک نام کے ذریعے سوال کرتا ہوں۔ وہ نام جو آپ کو بہت محبوب ہے اور جس کے ذریعے جب بھی آپ سے دعا کی جاتی ہے تو آپ قبول فرماتے ہیں۔ جب آپ سے سوال کیا جاتا تو آپ عطا فرماتے۔ جب آپ سے رحمت کی طلب کی جاتی ہے تو رحمت فرماتے اور جب بھی اس کے ذریعے آپ سے کشادگی طلب کی جاتی ہے تو آپ کشادگی عطا فرماتے ہیں''۔

المجیب، السمیع ان دونوں اسماء کا ذکر اللہ تعالیٰ سے جو کچھ مانگے تو وہ اس کو عنایت کرتا ہے۔ اگر بائیں ہاتھ کی ہتھیلی پر المجیب اور داہنے پر السمیع لکھے اور پھر ہاتھ اٹھا کر

ال	م	ج	یب
۴۱	۱۱	۳۲	۲
۱۰	۳۸	۵	۳۳
۴	۳۴	۹	۳۹

آسمان کی طرف دعا کرے تو فوراً قبول ہو۔ اس کے خواص بہت جلد ظاہر ہوتے ہیں۔ یہ اسم جمالی ہے، عنصر بادی ہے اور اس کے اعداد 55 ہیں۔ اس اسم میں بھی اسم اعظم کا ایک حرف شامل ہے۔ اس میں قبولیت کی عجیب تاثیر ہے۔

اسم مجیب قبولیت دعا کے لئے بے حد مفید ہے۔ ہر دعا کے ساتھ اس کو پڑھنا چاہئے۔

☆ اگر کوئی اس اسم کو 100 مرتبہ آدھی رات کے بعد بلا ناغہ پڑھا کرے اپنے نفس اور شیطان کے مکر وفریب سے بچنے کا جذبہ مضبوطی سے اختیار کرے اور حفظ الٰہی میں رہے اور اگر کوئی 40 مرتبہ اپنے کو دشمن سے بچانے کے لئے پڑھے، محفوظ و مامون رہے۔

☆ اگر کوئی اس اسم پاک کو سات مرتبہ پڑھ کر اپنے مال و اسباب پر دستک دے اور اپنی شہادت کی انگلی سے اپنے مکان کا حصار کر دے اللہ تعالیٰ اس کی نگہبانی کرے اور مال دولت محفوظ رہے۔

''مجیب'' وہ ذات ہے جو سائلوں کی سائلی سنتا ہے اور فریاد رسی کرتا ہے اور پریشان حالوں کو سکون خاطر عطا کرتا ہے اور یہ تمام تر اوصاف صرف اللہ تعالیٰ کے ہیں۔ جس وقت سائل اس سے سوال کرے تو وہ اس کے سوال کو پورا کرے۔ جب کوئی دعا کرے تو اس کی دعا قبول کرے۔ اور مضطر و پریشانی کی پریشانی دور کرے بلکہ پکارنے سے قبل ہی اس پر انعام واکرام کرتا ہو اور دعا سے قبل ہی اس پر اپنا فضل وکرم فرماتا ہو۔ کیونکہ وہ ضرورت مندوں کی حاجتوں کو ان کے سوال سے قبل ہی جانتا ہے۔

روشنی کے پکوان

اس ماہ آلو سے پکانے کی مختلف تراکیب پیش کی جارہی ہیں

آلو کا کیک

(صالحہ رفیق......لاہور)

اجزاء: آلو اُبلے اور پسے ہوئے = آدھا کلو، گھی = حسبِ ضرورت، نمک = چائے کا ایک چمچ، میدہ = ۶ کھانے کے چمچ، مکھن یا پنیر = آدھا کپ، کالی مرچ = چائے کا ایک چمچ، انڈا = ایک (پھینٹ کر)۔

ترکیب: آلو میں میدہ، نمک، کالی مرچ اور انڈا ملا لیں تو اس کی شکل کے تکون ٹکڑے بنا کر گھی میں تل لیں، خستہ ہو جائیں تو اتار کر پلیٹ میں رکھ دیں اور پر پنیر یا مکھن لگا دیں۔

آلو کے پیٹیز

(سمیرا جبین......سکھر)

اجزاء: آلو =750 گرام، مکئی کے دانے = تین چوتھائی پیالی، ہری پیاز کے ڈنٹھل = تین چار عدد، نمک = آدھا چائے کا چمچ، زیرہ = آدھا چائے کا چمچ، سبز مرچ = دو عدد، انڈے کی زردی = ایک عدد، ڈبل روٹی کا چورہ = آدھی پیالی، مکھن = 30 گرام، گھی یا تیل = چار چمچ چائے کے۔

ترکیب: آلوؤں کو اُبال لیں، آلو گل جائیں تو ان کا چھلکا الگ کر دیں، مکئی کے دانے بھی اُبال لیں جب وہ نرم ہو جائیں تو پانی سے نکال کر انہیں آلوؤں میں شامل کر لیں۔ ہری پیاز کے ڈنٹھل اور ہری مرچ باریک کاٹ کر آلوؤں میں شامل کر دیں، زیرہ توے پر ہلکا سا بھون لیں اور اسے بھی آلو میں ملا دیں۔ ساتھ ہی نمک اور انڈے کی زردی اس آمیزے میں شامل کر لیں۔ آلو کا آمیزہ پتلا ہو گیا تو ڈبل روٹی کا چورا تھوڑا سا اس میں ملا دیں اور آلوؤں کی گول پیٹیز کی شکل میں ٹکیاں سی بنا لیں اور ڈبل روٹی کا بقیہ چورا ان پیٹیز پر لگا کر رکھ دیں اب مکھن اور گھی کڑاہی یا ساس پین میں گرم کریں اور پیٹیز کو مدہم آنچ پر تل لیں۔ دونوں رخ سرخ رنگت اختیار کر جائے تو پیٹیز نکال لیں نہایت لذیذ آلو کی پیٹیز تیار ہیں۔

آلو ساگ کی بُھجیا

(عنبرین حمید...... جھنگ)

اجزاء: آلو چآدھا کلو، تازہ ہری میتھی = چھ گٹھی، سویا = دو گٹھی، پالک = آدھا کلو، لہسن کے جوئے = چھ عدد، ثابت ہری مرچ = تین عدد، سیم کی پھلی = آٹھ عدد، ثابت لال مرچ = چھ عدد، مکھن = ایک بڑا کھانے کا چمچ، نمک = حسب پسند، تیل گھی = ایک کھانا پکانے کا چمچ۔

ترکیب: آلو کا چھلکا اُتار کر دو ٹکڑے کر لیں۔ پالک، میتھی، سویا اچھی طرح دھو کر کاٹ لیں، ایک کڑھائی میں تیل گرم کر لیں پھر آلو ڈال کر ہلکی آنچ پر تلیں۔ جب لال ہونے لگے تو سارا ساگ ہری مرچ، لال مرچ اور کٹی ہوئی سیم کی پھلی ڈال کر ہلکی آنچ پر پکنے کے لئے ڈھک کر چھوڑ دیں۔ جب ساگ کا پانی خشک ہو جائے تو ذرا سا بھون کر مکھن ڈال دیں اور ہلکی آنچ پر دم پر رکھ دیں، اچار کے ساتھ پیش کریں۔

نوٹ: ساگ کے لئے تمام سبزیاں تازی لیں۔

آلو پراٹھا

(حمیرا مقبول......کراچی)

اجزاء: آلو = چار عدد، ناریل (پسا ہوا) = مناسب مقدار، شکر (پسی ہوئی) = دو چمچ، ادرک = دو چمچ، کتری ہوئی ہری مرچ = دو عدد، ہرا دھنیا = حسب ضرورت، گرم مصالحہ = دو چمچ، نمک = ایک چمچ، لیموں کا رس = تین لیموں کا، سفید آٹا = ۲۰۰ گرام، ہلدی = آدھا چمچ، تل کا تیل = ۲ چمچ، گھی یا کوکنگ آئل = ۲ چمچ، پانی = ۱۰۰ ملی لیٹر۔

ترکیب: پہلے آلو کا مصالحہ تیار کرنا ہے تاکہ یہ ٹھنڈا ہو جائے۔ اس غرض سے آلوؤں کو اُبال کر نرم کر لیں اب ایک پیالے میں ان کو پسے ہوئے ناریل اور باقی تمام مصالحوں کے ساتھ مکس کر لیں اب اسے ایک سطح پر پھیلا کر سوکھنے دیں۔ اب آٹے، ہلدی اور لال مرچ کو ایک بڑے پیالے میں گوندھ لیجئے اب پہلے اس میں گھی ڈالئے اور اچھی طرح اس کو آٹے میں ملا دیں پھر تھوڑا تھوڑا پانی ڈال کر گوندھتی رہیں جب یہ سب اچھی طرح گوندھ جائے تو اس کو ایک کھلی سطح پر منتقل کر لیں۔ پھر چکلے بیلن کی مدد سے اس کی چپاتیاں بنا لیجئے اور پلیٹ میں رکھ دیجئے۔

کڑھائی میں گھی ڈالئے جب وہ کافی گرم ہو جائے تو چپاتی اس میں ڈال کر فرائی کر لیں ان کو اُلٹ پلٹ کرتے رہیں یہاں تک کہ وہ دونوں طرف سے سنہری بھوری رنگت اختیار کر لیں، اب چٹنی کے ساتھ پیش کریں۔

نانی اماں کے ٹوٹکے

گملوں کو خوب صورت بنانے کا طریقہ

گملوں کو خوب صورت بنانے کا طریقہ یہ ہے کہ بازار سے گیرو خرید کر اس میں تھوڑا سا پانی ڈالیں اور اس کی گاڑھی لئی سی بنالیں' کسی دوسرے برتن میں چونا بھگو دیا جائے۔ پورے گملے پر سوتی کپڑا بھگو کر گیرو پھیر دیا جائے اور پھر گملوں کے کناروں پر چونا پھیر دیں۔ اس طرح گملے نہ صرف خوب صورت لگیں گے بلکہ کافی دیر تک نئے معلوم ہوتے رہیں گے۔

(ثمرینہ رضا...... جھنگ)

قالین کی صفائی کے لئے

قالین صاف کرنے کے لئے ایک کپڑے کو روغن تارپین اور گرم پانی میں بھگو لیا جائے اور اس کپڑے سے قالین کو صاف کر لیا جائے تو قالین میں بے حد چمک پیدا ہو جائے گی۔

سرخ چیونٹیوں سے نجات کے لئے

سرخ چیونٹیاں بہت خطرناک ہوتی ہیں یہ جسم کے جس حصے پر کاٹ لیں وہ جگہ نہ صرف سرخ ہو جاتی ہے بلکہ اُس سطح پر اُبھار پیدا ہو جاتا ہے۔ سرخ چیونٹیوں سے نجات کے لئے ان کے بلوں پر مٹی کا تیل ڈال دیا جائے اور پھر چونے سے بلوں کو بھر دیا جائے اور آس پاس کی جگہ پر بھی چونا چھڑک دیا جائے۔ اس نسخے سے تیل کا خاتمہ بھی ہو جائے گا اور سرخ چیونٹیوں سے بھی نجات مل جائے گی۔

(سائرہ حیدر...... کراچی)

سرسوں کے تیل کی بساند دور کرنے کے لئے

سرسوں کے تیل کی بساند دور کرنے کے لئے ایک لہسن کوٹ کر اس کا پانی گرم گرم تیل میں ڈالا جائے تو سرسوں کے تیل کی بساند دور ہو جاتی ہے۔

سفید کپڑوں کی سفیدی کو برقرار رکھنے کے لئے

سفید کپڑوں کی سفیدی کو برقرار رکھنے کے لئے ایک ٹب میں سرکہ دو چمچ' نمک دو چمچ' سہاگہ دو چمچ باریک پیس کر کچھ پانی میں ملا کر رکھ دیں۔ دوسرے ٹب میں نیل اور لیکو ملا کر رکھ دیں۔ اب سفید کپڑے دھو کر کھنگال کر سرکے والے ٹب میں ڈال دیئے جائیں۔ آدھا گھنٹہ کے بعد ان کپڑوں کو نیل دے کر پھیلا دیا جائے۔ اس طرح سفید کپڑوں کی سفیدی نہ صرف برقرار رہے گی بلکہ ان میں اُجلا پن پیدا ہو جائے گا۔

(شبانہ علی...... بہاولپور)

چربی یا گھی کی صفائی کے لئے

چربی یا گھی میلے ہو جانے کی صورت میں ان کو صاف کرنے کا طریقہ یہ ہے کہ کسی بڑے برتن میں انہیں ڈال کر اوپر سے ابلا ہوا پانی ڈال دیا جائے اور دونوں کو زور سے ہلایا جائے۔ میل نیچے بیٹھ جائے گا اور ٹھنڈا ہونے پر گھی اور چربی جم جائے گی اور بالکل صاف ہو جائے گی۔

چاولوں کو کیڑا لگنے سے بچانے کے لئے

چاولوں کو کیڑا لگنے سے بچانے کے لئے ان میں پسا ہوا نمک یا ہلدی ملا دی جائے۔ اس طرح چاول کیڑے سے محفوظ رہیں گے اور اگر چاولوں میں نیم کے پتے بھی رکھ دیئے جائیں تو پھر بھی ان کو کیڑا نہیں لگے گا اور یہ محفوظ رہیں گے۔

(فیروزہ بیگم...... شیخوپورہ)

ریفریجریٹر میں زیادہ عرصہ تک انڈوں کو محفوظ رکھنا

اگر ریفریجریٹر میں زیادہ عرصہ تک انڈوں کو محفوظ رکھنا ہو تو پھر انڈوں کو کسی کپڑے میں لپیٹ کر ریفریجریٹر میں رکھنا چاہئے جس سے وہ خراب نہیں ہوں گے۔

ہاتھوں سے مچھلی اور پیاز کی بو دور کرنا

مچھلی یا پیاز کے استعمال کی وجہ سے ہاتھوں میں اس کی بو باقی رہ جاتی ہے اسے دور کرنے کے لئے نمک بیسن ملا کر ہاتھوں کو اچھی طرح رگڑا جائے اور پھر صابن سے دھوئیں تو بو ختم ہو جائے گی۔

(راشدہ عثمان...... لیہ)

مشین کے تیل کا داغ دور کرنا

مشین کو دیئے والے تیل کا داغ صاف کرنا ہو تو داغ والی جگہ کو پٹرول یا الکوحل سے صاف کریں اور پھر کچھ دیر کے بعد سیاہی چوس کو داغ پر رکھ دیا جائے اور اس پر گرم گرم استری پھیر دیں یہ داغ اسپرٹ سے بھی جا سکتا ہے۔

(ارم ناز...... کراچی)

جہاں روح ہے وہاں روحانیت ہے۔ اللہ تعالیٰ نے انسان کو بے شمار نعمتوں سے نوازا ہے' جسم' توانائی' عقل' شعور' بات چیت کا سلیقہ وغیرہ۔ ان چیزوں کے بارے میں ہم جانتے ہیں لیکن ایک چیز جس سے ہم بے خبر ہیں یا جس کی طرف ہم توجہ نہیں دیتے اور جو خداوند کریم نے ہمیں خاص طور پر بخشی ہے وہ ہماری روحانی قوت ہے۔ شیطان ہماری اس قوت سے ہی خوفزدہ ہے اس لئے شیطان انسان کو مختلف جسمانی' ذہنی اور روحانی الجھنوں میں گرفتار کرتا رہتا ہے۔

لیکن اگر ہم اللہ تعالیٰ سے مدد مانگیں تو اللہ تعالیٰ کی مدد سے ہم شیطان کا مقابلہ کر سکتے ہیں اور اس طرح ہم نہ صرف اپنے بلکہ اپنے جاننے والوں کے بھی ہر طرح کے مسائل حل کر سکتے ہیں۔ اس سلسلے میں فیضان قلندری کا قیام عمل میں آیا ہے جس کے بانی روحانی اسکالر اقبال آرتانی ہیں اگر آپ چاہیں تو فیضان قلندری میں شریک ہو کر اپنی روحانی قوتوں کو بڑھا کر دنیا میں امن' خوشی اور خوشحالی پھیلا سکتے ہیں۔ اس کے علاوہ فیضان قلندری کے ممبر مسائل اور مشکلات سے نجات کے لئے مخصوص روحانی عمل بھی کر سکتے ہیں۔ فیضان قلندری میں شمولیت کی شرائط یہ ہیں۔

نمبر ۱: فیضان قلندری کے ہر ممبر کو اللہ تعالیٰ اور اس کی طاقت اور رحمت پر مکمل بھروسہ ہونا چاہئے۔ اس کے لئے آپ کو اس بات پر بھی یقین ہونا چاہئے کہ اللہ تعالیٰ سے جو بھی دعا کریں' وہ ضرور قبول ہوتی ہے۔ ہوسکتا ہے کہ ہماری دعا کی قبولیت میں کچھ دیر لگے لیکن اللہ تعالیٰ ہمارے مسائل ضرور حل کرتے ہیں۔

نمبر ۲: فیضان قلندری کے ہر ممبر پر لازم ہے کہ اس بات پر یقین کرے کہ خداوند کریم نے بعض انسانوں کو دوسرے انسانوں پر فضیلت دی ہے۔ فضیلت پانے والے انسانوں میں اللہ کے رسول ﷺ' نبیؑ' پیغمبرؑ' غوثؒ' ابدالؒ' قطبؒ' ولیؒ' قلندرؒ' صوفیائے کرامؒ وغیرہ شامل ہیں اور اگر اللہ تعالیٰ سے ان فضیلت پانے والوں کے واسطے سے مانگا جائے تو وہ ہماری فریاد ضرور سنتا ہے۔

نمبر ۳: فیضان قلندری کے ممبر کو دنیا میں خوشحالی اور موت کے بعد جنت الفردوس کی آرزو ہونی چاہئے۔ اس خواہش کی وجہ سے وہ گناہوں سے بچنے اور اللہ تعالیٰ کی رضا مندی حاصل کرنے کے لئے اللہ تعالیٰ کی عبادت میں وقت صرف کرنے کی کوشش کرے اور ساتھ ساتھ دوسرے انسانوں کی مدد میں بھی کوتاہی نہ کرے۔ اس میں ممکنہ حد تک مالی امداد اور دوسروں کے مسائل حل کرنے کے لئے بہترین مشورے بھی شامل ہیں اور ان مشوروں کے ضرورت مند لوگوں سے کسی قسم کا مالی یا دوسرا فائدہ اٹھانے کی کوشش نہ کرے۔

نمبر ۴: فیضان قلندری کے ہر ممبر پر فرض ہے کہ وہ اللہ تعالیٰ کی وحدانیت اور حضرت محمد ﷺ کی رسالت اور ان کے آخری نبی ہونے پر مکمل یقین رکھے اور اس سلسلے میں کسی قسم کا شک' وہم یا منطق سے بالکل کام نہ لے۔

نمبر ۵: فیضان قلندری کے ہر ممبر' خواہ وہ مرد ہو یا عورت پر لازم ہے کہ وہ ہر جمعرات کو کسی بھی نماز کے بعد کسی جگہ بیٹھ کر گیارہ سو بار درود پاک کا ورد کرے اگر گیارہ سو بار درود پاک پڑھتے ہوئے دشواری محسوس ہو' آنکھیں یا جسم بھاری ہوتا محسوس ہو تو ۵۲۵ بار پڑھیں۔ اگر ۵۲۵ بار پڑھنے میں بھی دشواری ہو تو ۹۹ بار درود پاک کا ورد کریں۔ وہ جگہ پاک ہونی چاہئے۔ آپ کا لباس اور وہ جگہ بہتر ہے کہ سفید ہوں لیکن مجبوری کی وجہ سے کوئی اور رنگ بھی ہوسکتا ہے۔ درود پاک کے ختم کے بعد فاتحہ کے بعد سفید رنگ کی کھیر خود بھی کھائے اور اگر ممکن ہو تو اپنے اردگرد کے لوگوں کو بھی کھلائے۔ اللہ تعالیٰ نے چاہا تو اس عمل کی برکت سے آپ کے تمام مسائل حل ہو جائیں گے۔ (اگر کھیر نہ بانٹ سکیں تو ہر جمعرات کو بارہ روپے قریبی مسجد میں دے دیں)

فیضان قلندری کے ممبر کو ہر ماہ ماہنامہ ''روشنی'' میں شامل روحانی عمل برائے فیضان قلندری کرنے کی اجازت ہوگی۔

اگر آپ کو فیضان قلندری میں شامل ہونے کی خواہش ہے تو آپ 'فیضان قلندری کا ممبر شپ فارم' بھر کر ہمیں روانہ کریں۔

فیضان قلندری یا اس کے سربراہ ممبران کے کسی فعل یا عمل کے ذمہ دار نہیں ہوں گے۔ یہ صرف عوام کی خدمت کے لئے بنائی گئی ہے اور اس سے کسی قسم کا فائدہ مقصود نہیں ہے۔

فیضان قلندری میں ممبر شپ کا فارم

جناب ڈاکٹر محمد فہد آرتانی صاحب

صدر، فیضان قلندری

مجھے فیضان قلندری میں شمولیت کی خواہش ہے۔ اس لئے آپ سے درخواست ہے کہ آپ مجھے فیضان قلندری کا ممبر بنا لیجئے۔ آپ جب چاہیں، بغیر وجہ بتائے مجھے فیضان قلندری سے الگ کر سکتے ہیں۔ میں نے فیضان قلندری میں شرکت کی تمام شرائط پڑھ لی ہیں۔ اللہ تعالیٰ کو حاضر ناظر جا کر یہ میرا عہد ہے کہ میں ان تمام شرائط کو پورا کروں گا / کروں گی۔ فیضان قلندری میں شرکت سے کوئی ناجائز فائدہ اٹھانے کی کوشش نہیں کروں گا / کروں گی۔ میری یہ کوشش ہوگی کہ اللہ سے دعا کر کے میرے اور میرے جاننے والوں کے مسائل حل کروں، گناہوں سے دور رہوں اور نیک کام کروں گا / کروں گی۔

دستخط

نام: ______

مکمل پتہ: ______ فون نمبر: ______

فیضان قلندری میں شمولیت کی وجہ: ______

______

روشنی دواخانہ CA-27، چاندنی چوک اسٹیڈیم روڈ، کراچی۔ ۷۴۸۰۰

فیضان قلندری کے ممبران کے لئے خاص روحانی عمل

ماہ جمادی الاوّل کی گیارہ اور اکیس تاریخ کو عشاء کی نماز کے بعد اوّل و آخر گیارہ بار درود شریف کے ساتھ ۱۲۱ بار

اللہُ المالکُ المتین

پڑھیں۔ اس کے بعد اپنے مسائل اور مشکلات کے حل کے لئے صدق دل سے اللہ تعالیٰ سے اپنے لئے اور دیگر ممبران کے لئے دعا مانگیں۔ وہی سب کی سننے والا ہے اور وہی دعا قبول کرنے والا ہے۔ دعا کے بعد ۲۱ روپے نیاز کی نیت سے رکھ لیں اور اگلے دن تقسیم کر دیں۔

اس کے ساتھ ساتھ اپنی روحانی قوت بڑھانے کے لئے رات سوتے وقت ایک گلاس پانی پر ۲۱ بار

اللہُ المالکُ المتین

دم کر کے پیا کریں۔

یہ روحانی عمل فیضان قلندری کے ممبران کے لئے مخصوص ہے۔ دیگر افراد جو فیضان قلندری کے ممبر نہیں ہیں وہ یہ عمل نہ کریں کیونکہ ان کے لئے یہ لا حاصل ہے۔ دیگر افراد اپنے مسائل کے حل کے لئے "محفل دعا" کا فارم پر کر کے روانہ کر سکتے ہیں۔

فیضان قلندری میں ان خواتین وحضرات کو شامل کرلیا گیا ہے

ہر ماہ فیضان قلندری میں سینکڑوں افراد شمولیت حاصل کرتے ہیں بعض اوقات ماہنامہ "روحانی ڈائجسٹ" میں جگہ کی کمی کے باعث آپ کے نام شامل اشاعت نہیں ہو پاتے ہماری ممبران سے گزارش ہے کہ اگر آپ کا نام جگہ کی کمی کے باعث شائع نہیں ہوا تو آپ اگلے ماہ کے شمارے میں دیکھئے۔

● **کراچی**۔ شریف احمد خان۔ سید عرفان علی۔ نگہت صدیقی۔ محمد ایوب خان زمان۔ لبنیٰ شاہین۔ ڈاکٹر نور احمد۔ محمد عرفان' فریدہ بانو۔ کوثر ہاشمی۔ ثمینہ محمد صدیق۔ یاسمین حنیف۔ ظفر ملک۔ شہباز شکیل۔ محمد عمران قادری۔ نجمہ عباس۔ طاہر حمید۔ سیف الدین۔ سید توقیر بختیار۔ طاہرہ جبیں۔ محمد شعیب بٹ۔ ثمینہ ناز۔ مہرین فاطمہ۔ حامد علی' محمود علی۔ سرفراز نوید۔ تبسم فاطمہ۔ روبینہ ملک۔ زرین بیگم۔ شائلہ سلمان۔ ندا سلیم۔ صنوبر فاطمہ۔ محمد نصیر اللہ قادری۔ حلیمہ ناز۔ محمد فرمان صدیقی۔ رخسانہ۔ حمیرا یوسف۔ مسعود عالم۔ محمد اقبال۔ سید شاہد حسین۔ فہمیدہ سعید۔ عبدالرحمان۔ عفت راشد۔ محمد بلال۔ آمنہ شعیب' محمد شعیب۔ عظمیٰ یعقوب۔ عارف ناصر۔ محسن عالم۔ شمیم عارف۔ محمد انیس۔ حمزہ رحمان۔ ناہید انجم۔ زبیدہ اسحاق۔ طاہرہ تسنیم۔ محمد اشفاق بٹ۔ ممتاز بھٹی۔ احمد کمال۔ نائلہ مریم۔ طلحہٰ عمران۔ عبیدالرحمٰن۔ وقاص حیدر۔ ریاض احمد قادری۔ سعدیہ کنول۔ عبدالمجید۔ قرۃ العین۔ بدرالنساء۔ گلزار بیگم۔ ثمینہ معین۔ محمد اشرف۔ ناظم حسین۔ منیر احمد' طاہرہ منیر۔ فضل محمد۔ ڈاکٹر آفتاب۔ بابر قریشی۔ انیق علی۔ طیبہ رضی۔ خالد مغل۔ رضا احمد۔ ملک سمیع اللہ۔ ناہید یوسف۔ رضوان رفیق۔ زاہدہ میمن۔ عبدالغفور ہاشمی۔ انیق علی۔ اورنگ زیب۔ ناصر مسعود۔ عطاء محمد۔ مرزا متین بیگ' عابد بیگ۔ محمد ادریس۔ جاوید اقبال۔ پروین ساجد۔ عبدالحیٰ۔ سلمان احمد۔ صدیقہ بیگم۔ سید کاشف رضا۔ ناصر جاوید۔ سید نوید علی رضوی۔ شبانہ یاسمین۔ حمیرا عباس۔ مبینہ خان۔ راجہ محمد انور۔ عبدالقادر خان۔ رضوانہ امتیاز۔ عروج احمد۔ فاروق میر۔ محمد مجاہد۔ کشور جہاں۔ شمیم رحمان۔ محمد عادل۔ اسلم کھوکھر۔ غلام علی مغل۔ رئیسہ جبار۔ محمد ابراہیم۔ محمد شفیق۔ انیق علی۔ محمد کامل۔ سید نعیم الحسن۔ صابر بیگ۔ شکیل انجم۔ نور محمد۔ شفقت علی۔ شمس الدین۔ سلمان عالم۔

● **سکھر اور لاڑکانہ**۔ سید محمد ندیم۔ صارم ظفر۔ فرخندہ نسرین۔ صبا سلیم۔ صدف فاطمہ۔ شہلا بابر۔ ریحان احمد۔ راحیل نفیس۔ زاہدہ حسن۔ شمیم وارثی۔ اسد ملک۔ شاہ منصور حسین۔ زیبا طفیل۔ سید محمد جاوید۔ خدیجہ خالد۔ حمیدہ شفیق۔ زیب النساء۔ صائمہ جمیل۔ رخسانہ حمید۔ شفیقہ رفیق۔ حرا بیگ' احسان بیگ۔ روبی بانو۔ آصف عالم۔ زاہدہ بیگم۔ ذکیہ حسن۔

● **حیدرآباد**۔ سید ارشد حسین۔ محمد رفیق۔ ثریا حنیف۔ نسرین حسین۔ ادیبہ۔ شازیہ ملک' محمد جاوید ملک۔ محمد مزمل۔ رضا حسن بھٹی۔ ام کلثوم۔ آسیہ اجمل۔ حبیب رضا۔ شفیق حیدر۔ کنیز فاطمہ۔ سہیل بیگ۔ شاہدہ سلیم۔ شکیلہ بیگم۔ ساجدہ حسین۔ عارفہ افتخار۔ لبنیٰ خان۔ آمنہ عزیز۔ اسلام الدین۔ الیاس بٹ۔ گوہر فاروقی۔ عمر قریشی۔ بینا طاہر۔ روبینہ ناز۔ مبارک علی۔ محمد فاضل۔ عبدالستار۔ اسماء ناز۔ نسرین شوکت۔ مسز یاسمین۔ مقبول احمد۔ محمد دلاور۔ عبدالروف۔ مختار احمد۔ تجمل خان۔ رشید امین۔ الطاف ظہور۔ تسلیم اختر۔ آصفہ پروین۔

● **لاہور**۔ محمد خالد۔ ڈاکٹر صلاح الدین۔ سعادت علی۔ حنا صدیقی۔ کامران ابراہیم۔ ظہیر احمد انصاری۔ چوہدری طاہر سعید۔ محمد عثمان۔ آصف حسین۔ میر ابراہیم۔ خالد محمود۔ محمد فاروق بٹ۔ بینش عزیز۔ آفتاب عالم سلطان۔ صوبیہ شاہد۔ زینب خاتون۔ خدیجہ یونس۔ عبدالصمد۔ نگہت سلطانہ۔ شکیل احمد صدیقی۔ محمد حسنین۔ عزیز الدین۔ محمد نعمان ملک۔

● **کوئٹہ**۔ محمد اکبر۔ دلشاد پروین۔ شائستہ ناز۔ صفیہ اصغر۔ عزیز احمد۔ محمد جاوید' محمد نوید۔ معیز نور۔ فرح ناز۔ نسرین ملک۔ سلمیٰ ریاض۔ درخشاں اختر۔ حیات محمد۔ تنویر احمد۔ محمد اسلم قریشی۔ انور جہاں۔ ناہید احمد۔

● **پشاور**۔ صائمہ نورین۔ محمد عادل خان۔ سراج النساء۔ دانش احمد۔ عاصم سعید۔ ریاض بیگ۔ جاوید انور۔ نصرت شاہین۔ خان محمد صادق۔

● **اندرون پنجاب**۔ نیر اقبال۔ رفیق احمد۔ حنا زاہد۔ سید نعمان۔ عبدالحسیب۔ انجم عرفان۔ نصیر الدین۔ سید محمد خان۔ ولایت حسین۔ سید مقبول حسین۔ حسن احمد شیخ۔ کرن فیض۔ سلیم پرویز۔ ناظمہ اقبال۔ مختار احمد۔ مہوش امتیاز۔ ہما انجم۔ جنید عالم۔ مقصودہ رحیم۔ محمود قریشی۔ نازیہ سرفراز۔ کاشف انصاری۔ ریاض مسعود۔ نزہت جاوید۔ حسیب احمد۔ کوثر متین۔

● **اندرون سندھ**۔ محمد ندیم۔ مدیحہ عارف۔ ناہید فاطمہ۔ محمد سلیم۔ طاہر علی بیگ۔ حفیظ احمد۔ عارفہ نعیم۔ صالحہ بیگم۔ بیگم رئیس الٰہی۔ نثار احمد۔ اکرم بٹ۔ زہرہ جبین۔ انیسہ بانو۔ محمد افضال۔ شاہینہ جمال۔ عبدالغنی۔ حسن ناصر۔ سیدہ ارم فاطمہ۔ محمد آفتاب۔ محمد عاقل۔ مجید الحسن۔ رحمان شاہ۔ ساجد محمود۔ عبدالحمید۔ سید عدنان۔ سلمیٰ شاہد۔ شاہانہ مجیب۔ رضا طالب۔

● **بیرون ممالک**۔ حنا ارم (یوکے)۔ عرفان الحق (ابوظہبی)۔ زینب (دمام)۔ محمد حسین (یو۔ ایس۔ اے)۔ نرگس (شارجہ)۔ اجمل خان (بحرین)۔ سمعیہ اشفاق (قطر)۔ فاروق احمد (قطر)۔ فاریحہ نثار (ریاض)۔ زہرہ خان (کینیڈا)۔ صالحہ اشفاق (اجمان)۔ احسن وسیم (کویت)۔ مسز نواز (بنگلہ دیش)۔

محفل دعا

جیسا کہ قارئین "روشنی" کو معلوم ہے کہ فیضان قلندری کے تمام ممبران ہر جمعرات کو گیارہ سو بار درود شریف کا ورد کرتے ہیں۔ ورد کے اختتام پر دعا میں لوگوں کے مسائل و معاملات، الجھنوں اور پریشانیوں سے نجات کے لئے دعا کی جاتی ہے۔ جو خواتین و حضرات دعا میں شامل ہونا چاہتے ہیں وہ اپنا مسئلہ "فارم برائے محفل دعا" پر صاف صاف لکھ کر بھیجیں۔ فیضان قلندری کے تمام ممبران سے درخواست ہے کہ وہ اپنی دعاؤں کے ساتھ ان لوگوں کے لئے بھی دعا کریں۔ اگر الگ الگ نام لے کر دعا نہ کرسکیں تو ماہنامہ روشنی میں شامل دعاؤں کی درخواست کہہ کر دعا کرلیجئے۔
اللہ تعالیٰ آپ کو جزائے خیر دے۔ آمین۔

میں ماہنامہ ''روشنی'' کی مستقل قاری ہوں۔ پہلے بھی میں نے آپ کو روحانی صلاحیتوں میں اضافے کے لئے خط لکھا تھا۔ آپ نے مختلف وظائف عنایت کئے تھے جس سے حالت میں کافی بہتری ہے۔ مزید بہتری کے لئے دُعا کی درخواست ہے۔

(صائمہ طاہر.....کراچی)

میں ایک چھوٹا سا کاروباری آدمی ہوں۔ مسئلہ یہ ہے کہ مارکیٹ میں میری ادائیگی رُک جاتی ہے۔ جس کی وجہ سے میں قرض تلے دھنتا جارہا ہوں اور کاروباری ساکھ کو بھی نقصان پہنچ رہا ہے۔ آپ سے اس مسئلے کے لئے دعا کی درخواست ہے۔

(رضا زیدی.....کراچی)

میں ایک بلڈر ہوں آج سے دو سال پہلے ایک بلڈنگ پر کام شروع کیا۔ مسئلہ یہ ہے کہ اس کی تعمیر میں بہت سی رکاوٹیں حائل ہیں جبکہ اسی کے ساتھ شروع کی ہوئے دوسرے پروجیکٹ مکمل ہوچکے ہیں لیکن یہ مکمل نہیں ہوتا۔ آپ سے التماس ہے کہ فیضان قلندری میں اس کی تعمیر میں حائل رکاوٹوں سے نجات کے لئے دعا کروائیں۔

(طارق وحید.....کراچی)

ممبران قلندری سے تمام اہل خانہ کی بیماریوں سے نجات کے لئے دعا کی درخواست ہے۔

(ثمرین الیاس.....سکھر)

میں ایک ٹیلر ماسٹر ہوں میرے ساتھ مسئلہ یہ ہے کہ آج سے چھ ماہ پہلے تک تو میری دکان میں اتنا رش ہوتا تھا کہ میں گاہک لوٹا دیتا تھا لیکن ان چھ ماہ میں کام نہ ہونے کی وجہ سے میں نے تین کاریگر ہٹا دیئے ہیں۔ جبکہ آس پاس پڑوس کی دکانوں میں میرے گاہک کپڑے سلوار ہے ہیں میں مالی طور پر بہت پریشان ہوں۔ آپ سے حالات میں بہتری کے لئے دعا کی درخواست ہے۔

(امان اللہ.....کراچی)

امتحانات میں کامیابی کے لئے تمام ممبران قلندری سے دعا کی درخواست ہے۔

(سائرہ جاوید.....حیدرآباد)

میں ایک سرکاری ادارے میں اعلیٰ عہدے پر فائز ہوں۔ ہمارے محکمے میں ہر کام کی رشوت لی جاتی ہے۔ اللہ کا شکر ہے کہ میں نے اپنی کمائی میں حرام کی کمائی شامل نہیں ہونے دی۔ اسی تنخواہ میں پانچ بچوں کو پڑھایا' لکھایا اور ان کی شادیاں کیں۔ مسئلہ یہ ہے کہ اب میری سب سے چھوٹی اور آخری بچی کی شادی ہے۔ اس کو دینے کے لئے میرے پاس کچھ بھی نہیں ہے۔ بیٹے کہتے ہیں کہ رشوت لیکر بچی کی شادی کردو لیکن میں ایسا نہیں کرسکتا۔ فیضان قلندری کے تمام ممبران میری بیٹی کی شادی کے لئے دعا کریں میں تاعمر ممنون رہوں گا۔

(محمد عثمان حیدر.....لاہور)

تمام ممبران قلندری سے دادی کے ایصال ثواب کے لئے دعا کی درخواست ہے۔

(تحسین علی.....لاہور)

میں ایک اسکول ٹیچر ہوں۔ مسئلہ یہ ہے کہ میری پرنسپل مجھ سے ہر وقت نالاں رہتی ہے۔ ساتھ ہی میرے کام کی نوعیت کے حساب سے تنخواہ بھی بہت کم دیتی ہے آپ سے پرنسپل کے رویئے میں بہتری کے لئے دعا کی درخواست ہے۔

(عظمیٰ کریم.....کراچی)

میری شادی کو چھ سال ہوچکے ہیں میرے دو بچے ہیں مسئلہ یہ ہے کہ دونوں ہر تھوڑے دن میں بیمار ہوجاتے ہیں۔ علاج معالجہ پر بہت سارا پیسہ خرچ ہوجاتا ہے۔ آپ سے ان کی صحت یابی کے لئے ''محفل دعا'' میں دعا کی درخواست ہے۔

(شازیہ رضی.....جہلم)

السلام وعلیکم! ۵ سال سے میرے حالات بدل گئے ہیں خدا کا شکر ہے روٹی تو آج عزت کے ساتھ مل جاتی ہے لیکن بچت بالکل بھی نہیں ہے۔ میں تین جوان بچیوں کا باپ ہوں ان کی شادی کی عمریں نکلتی جارہی ہیں لیکن میرے پاس ایک دھیلا بھی موجود نہیں کہ ان کا جہیز تیار کرسکوں۔ آپ سے آمدنی میں برکت کے لئے تمام ممبران قلندری سے دعا کی درخواست ہے۔

(حنیف اللہ.....ٹنڈو آدم)

تمام اہل خانہ پر سے بد اثرات سے نجات کے لئے دعا کی درخواست ہے۔

(اسد علی......صادق آباد)

السلام وعلیکم! اللہ تعالیٰ نے بڑی منتوں مُرادوں کے بعد بیٹا عطا کیا۔ ہم نے کسی بزرگ کا در نہ چھوڑا۔ کتنے ہی مزاروں پر ہم نے گھی کے چراغ جلائے تب کہیں جا کر ہماری مُراد بَر آئی۔ اب جبکہ بیٹا تین سال کا ہوگیا لیکن اس کی اب تک گردن نہیں ٹھہر سکی۔ وہ سب کو پہچانتا ہے' غوں غاں کی آواز بھی نکالتا ہے لیکن صرف لیٹا رہتا ہے۔ جسمانی صحت بھی اچھی ہے لیکن ہاتھ پیر میں لگتا ہے توانائی موجود نہیں ہے۔ کچھ لوگوں نے بتایا ہے کہ یہ پیدائشی ملنگ ہے۔ آپ سے اس کی صحت یابی کے لئے دعا کی درخواست ہے۔

(زرینہ مجید......راولپنڈی)

السلام وعلیکم! میرا بیٹا ۱۵ سال کا ہے' شہر کے اعلیٰ اسکول میں پڑھتا ہے۔ سبق یاد کرتا ہے' محنت بھی کرتا ہے لیکن نتیجہ اچھا نہیں نکلتا۔ آپ اس کے لئے دعا کروائیں کہ اس کا ذہن پڑھنے میں تیز ہوجائے۔ دوسرا مسئلہ یہ ہے کہ ہمارا کاروبار بہتری کے بجائے نقصان میں جارہا ہے' لاکھوں کا مقروض ہوتا جارہا ہوں سمجھ نہیں آتا کہ کیا کروں۔ آپ سے ان دونوں مسئلوں کے لئے دعا کی درخواست ہے۔

(نورانور......اسلام آباد)

میں ہر طرف سے مایوس ہوکر ''محفل دعا'' میں دعا کے لئے خط لکھ رہا ہوں۔ مسئلہ یہ ہے کہ میری آمدنی میں برکت نہیں ہے۔ حالانکہ میری آمدنی ٹھیک ٹھاک ہے۔ لیکن اخراجات پورے نہیں ہوتے۔ تمام ممبران قلندری سے آمدنی میں برکت کے لئے دعا کی درخواست ہے۔

(خرم جمال......کراچی)

تمام ممبران قلندری سے بیماریوں سے نجات کے لئے دعا کی درخواست ہے۔

(انیلہ جمال......پنجاب)

تمام ممبران قلندری سے ذہنی انتشار سے نجات کے لئے دعا کی درخواست ہے۔

(عمران الحق......سبی)

میرا مسئلہ یہ ہے کہ میرے ہاتھ اور پیروں کی کھال ایسی ہوگئی ہے جیسے کسی بوڑھی عورت کی ہوتی ہے۔ یہ جھریاں بڑھتی ہی جارہی ہیں۔ ہر کوئی میرے ہاتھوں کو دیکھ کر مذاق کا نشانہ بناتا ہے۔ میں اس کی وجہ سے شدید احساس کمتری کا شکار ہوگئی ہوں۔ آپ سے اپنے مسئلے کے لئے دعا کی درخواست ہے۔

(کہکشاں رضی......ملتان)

میرے شوہر بینک میں ملازم تھے کچھ عرصہ قبل انہوں نے گولڈن ہینڈ شیک لے لی اور گھر بیٹھ گئے میں چاہتی ہوں کہ میرے شوہر کوئی بھی کاروبار شروع کریں تا کہ دو وقت کی روٹی عزت کے ساتھ مل سکے لیکن میرے شوہر میری کسی بات پر توجہ نہیں دیتے آپ سے اپنے مسئلے کے حل کے لئے دعا کی درخواست ہے۔

(شمیم اختر......لاڑکانہ)

السلام وعلیکم! گذشتہ 8 سال سے شدید مالی مشکلات کا شکار ہوں۔ جس کام میں ہاتھ ڈالا اس میں نقصان ہی اُٹھایا پچھلے چند سالوں سے جنرل اسٹور چلا رہا ہوں لیکن اس میں بھی اب تک کافی نقصان اُٹھا چکا ہوں' میری تین بیٹیاں ہیں ان کی ذمہ داریوں سے باعزت طور پر عہدہ برا ہونا چاہتا ہوں کبھی کبھار تو ایسا لگتا ہے جیسے کسی نے کاروبار پر بندش کروادی ہے۔ تمام ممبران قلندری سے اپنے مسئلے کے لئے دعا کی درخواست ہے۔

(ثاقب حسین......شیخوپورہ)

محترم! میری طلاق کو ایک سال ہو رہا ہے شادی کا تجربہ بہت ہی تلخ رہا۔ جس سے میں بے انتہا خوف زدہ ہو چکی ہوں' میں یتیم لڑکی ہوں اور نہ ہی میرا کوئی بھائی ہے' والدہ بہت ضعیف ہیں خدا خدا کر کے شادی ہوئی لیکن اس کا انجام ایک ہی سال میں طلاق کی صورت میں سامنے آیا۔ شروع میں بے انتہا رشتے آئے تھے والدہ یا خود میں بھی انکار کر دیتی تھی پھر جب عقل آئی تو رشتے آنا بند ہوگئے۔ چنانچہ دعا و درود شروع کیا تو یہ شادی ہوئی صرف دو ماہ شوہر کے ساتھ رہنا نصیب ہوا اور طلاق ہوگئی۔ اب میں بہت پریشان رہتی ہوں' والدہ بہت ضعیف ہیں اگر خدانخواستہ انہیں کچھ ہوگیا تو میرا کیا ہوگا۔ فیضان قلندری کے تمام ممبران سے بہتر جگہ رشتے کے لئے دعا کی درخواست ہے۔

(آصفہ نواز......پرانہ سکھر)

تمام ممبران قلندری سے مسائل کے خاتمے اور کاروبار میں ترقی کے لئے دعا کی درخواست ہے۔

(فاطمہ صابر......فیصل آباد)

کاروبار میں ترقی' رزق میں خیر و برکت اور آمدنی میں اضافے کے لئے دعا کروادیجئے۔

(علیم زبیر......کراچی)

تمام ممبران قلندری سے پریشانیوں سے نجات کے لئے دعا کی درخواست ہے۔

(محمد سلیم......کراچی)

تمام ممبران قلندری سے ہمارے بیٹے باسط کی جلد از جلد صحت یابی کے لئے دعا کی درخواست ہے۔

(نام نامعلوم......کراچی)

میں کمپیوٹر گریجویٹ ہوں اور دو سال سے بے روزگار ہوں۔ ٹیچنگ کرکے چھوڑ چکا ہوں کیونکہ مجھے ٹیچنگ سے کوئی دلچسپی نہیں ہے۔ میں چاہتا ہوں کہ اپنی فیلڈ میں ہی کوئی کام کروں بے روزگاری کی وجہ سے میرا ذہن منفی خیالات کی آماجگاہ بن چکا ہے اور میں اندر ہی اندر سے کھوکھلا ہو چکا ہوں' خود اعتمادی ختم ہو چکی ہے میرے روزگار کے لئے تمام ممبران قلندری سے دعا کی درخواست ہے۔

(علی حسین......کراچی)

اولاد نرینہ کے لئے تمام ممبران قلندری سے دعا کی درخواست ہے۔

(ثمینہ......لاہور)

میری شادی کو چار سال کا عرصہ گزر چکا ہے میرے شوہر شادی کے فوراً بعد باہر ملک چلے گئے تھے شروع میں تو انھوں نے مجھ سے رابطہ رکھا لیکن اب دو سال کا عرصہ ہو گیا ہے نہ فون کرتے ہیں اور نہ ہی پیسے بھیجتے ہیں۔ آپ تمام ممبران سے میرے مسئلے کے لئے دعا کروائیں۔

(مہناز شکیل......بدین)

میری چار بیٹیاں ہیں' سب زیر تعلیم ہیں۔ چاروں ماشاء اللہ بالکل ٹھیک ٹھاک تھیں کچھ عرصہ پہلے ہم لوگ شادی میں شرکت کی غرض سے ملتان گئے وہاں سے واپسی کے بعد میری چھوٹی بیٹی کو نجانے کیا ہو گیا ہے کہ نہ کچھ کھاتی ہے نہ کچھ پیتی ہے ہر کسی سے لڑتی جھگڑتی ہے جسکی وجہ سے اس کے مزاج میں چڑچڑا پن آ گیا ہے جب کہ میری یہ بیٹی سب سے زیادہ ملنسار تھی۔ مجھے لگتا ہے کہ اسے کسی کی نظر لگ گئی ہے آپ سے تمام بد اثرات سے نجات کے لئے دعا کی درخواست ہے۔

(مسز فاروق......کراچی)

میرا لڑکا جس کی عمر ۳۲ سال ہے تعلیم یافتہ' برسر روزگار ہے لیکن مسئلہ یہ کہ میں جہاں بھی اس کی رشتے کی بات چلاتی ہوں انکار ہو جاتا ہے جب کہ قابل اعتراض کوئی بات نہیں۔ آپ سے اس کے رشتے میں حائل رکاوٹوں سے نجات کے لئے دعا کی درخواست ہے۔

(رئیسہ بیگم......سکھر)

تمام ممبران قلندری سے قرض سے نجات کے لئے دعا کی درخواست ہے۔

(کبریٰ ظہور......کراچی)

میری بیٹی کی عمر ۲۶ سال ہے اس کی کہیں بھی بات نہیں ہوتی تھی' رشتے تو بہت آئے لیکن ہر بار کچھ نہ کچھ ہو جاتا' ایک دن آپ کا ماہنامہ ''روشنی'' دوست کے توسط سے ملا اس میں ''تعویذ برائے حل المشکلات'' شائع کیا گیا تھا کاٹ کر استعمال کیا تین ماہ کے متواتر استعمال سے ایک بہت ہی اچھی جگہ رشتہ طے ہو گیا رمضان کے بعد شادی ہے۔ آپ سے شادی کے بخیر و خوبی ہو جانے کے لئے دعا کی درخواست ہے۔

(عابدہ بیگم......فیصل آباد)

میں ایک ڈاکٹر ہوں اور آپ کے دعاؤں سے اپنی ایک پرائیویٹ کلینک بھی ہے لیکن مسئلہ یہ ہے کہ کلینک حسب توقع صحیح نہیں چل رہی ہے۔ آپ محفل دعا میں میرے لئے دعا کرائیں۔

(ڈاکٹر معین صدیقی......کراچی)

میرے شوہر گزشتہ ایک سال سے بے روزگار ہیں اس دوران ایک دو جگہ ملازمت ملی بھی تو وہاں سے بلا عذر نکال دیا گیا' گھر میں بہت پریشانی ہے فیضان قلندری کے تمام ممبران سے دعا کی درخواست ہے۔

(عظمیٰ اقبال......پڈعیدن)

میرے ساتھ مسئلہ یہ ہے کہ میرے بال بہت گر رہے ہیں اور سر میں خشکی بھی بہت زیادہ ہے بال ذرا سا بڑھتے ہیں تو ان کے دو منہ ہو جاتے ہیں' کنپٹیاں بھی بالوں سے خالی ہو رہی ہیں مجھے گھنے' لمبے سیاہ اور نرم بالوں کا جنون کی حد تک شوق ہے کسی کے ایسے بال دیکھ لوں تو اس کے سحر میں کھو جاتی ہوں۔ میں چاہتی ہوں کہ آپ ''محفل دعا'' میں میرے لئے دعا کریں۔

(ماہین رحمٰن......کراچی)

فارم برائے محفل دعا

فیضان قلندری میں اپنے مسائل و معاملات، ذہنی الجھنوں اور پریشانیوں سے نجات کے لئے دعا کے لئے یہ فارم پر کرکے روانہ کریں۔

یاد رہے کہ ایک فرد کے لئے ایک ہی فارم استعمال کیا جائے گا۔

نام:________________

پتہ:________________

مسئلہ برائے دعا:________________

____

____

نوٹ

☆ یہ فارم محفل دعا میں دعا کی درخواست کے لئے ہے۔

☆ اس فارم کے ذریعے فیضان قلندری میں شامل نہیں ہو سکتے اور فیضان قلندری کے ممبران کے لئے خاص روحانی عمل بھی نہیں کر سکتے۔

☆ فیضان قلندری میں شمولیت کے لئے فیضان قلندری ممبر شپ فارم پر کرکے روانہ کریں۔

☆ اگر جگہ کم ہو تو علیحدہ کاغذ پر مسئلہ لکھ کر روانہ کریں۔

فیضان قلندری میں شامل افراد کی کیفیات پر مبنی خطوط جو اس سے فیض حاصل کررہے ہیں۔اس کالم کے ذریعے ہم محفل درود کے دوران پیش آنے والی روحانی کیفیات کے ساتھ ساتھ اس کے عملی زندگی پر پڑنے والے اثرات بھی قارئین کی نذر کرتے ہیں۔اگر آپ نے بھی فیضان قلندری کے ذریعے سے اپنے اندر کوئی مثبت تبدیلی محسوس کی ہوتو آپ بھی اپنی کیفیات ماہنامہ "روشنی" کے پتے پر ارسال کریں۔خط کے لفافے پر (فیضان قلندری روحانی کیفیات) لکھنا نہ بھولیں۔

جناب صدر قلندری! جب سے میں نے درود شریف کا ورد شروع کیا ہے مجھے ذہنی و جسمانی دونوں سکون حاصل ہوئے ہیں' کسی چیز کی کوئی ٹینشن نہیں ہے اور نماز پڑھتے وقت بھی بہت دلی سکون ملتا ہے' میں آپ کا بہت مشکور ہوں۔

(صالحہ محمد قلندری......ملتان)

درود شریف کے ورد کے دوران میں نے محسوس کیا کہ میں جن بُرے راستوں پر چل رہا تھا وہ سب اللہ تعالیٰ نے معاف کردیئے ہیں مجھے بہت اچھا لگا اور میں نے رو رو کر خوب دُعا کی۔ یہ سب فیضان قلندری کی وجہ سے ہے کہ مجھے سیدھے راستے پر چلنے کی توفیق ہوئی۔

(فیاض رضا قلندری......کراچی)

اس بار درود شریف کے اختتام پر دوران ورد مجھے ہلکی ہلکی سی چمک محسوس ہوئی اور مجھے لگا کہ میں اس دنیا سے بہت دور آگئی ہوں جہاں نور ہی نور تھا اور رنگ برنگے پھول تھے۔یہ سب درود شریف کی برکت ہے کہ مجھے اتنے حسین نظارے دیکھنے کو ملے۔

(شائستہ نور قلندری......کراچی)

میں ہر جمعرات کو باقاعدگی کے ساتھ درود شریف کا ورد کرتی ہوں' جس سے مجھے اپنے اندر کافی تبدیلیاں محسوس ہورہی ہیں' حسد اور چڑچڑاہٹ کی عادت ختم ہوچکی ہے اور دل خلوص محبت سے روشن ہوگیا ہے اور اخلاقی لحاظ سے بھی اپنے آپ کو پہلے سے بہتر محسوس کررہی ہوں۔

(روبینہ علی قلندری......لاہور)

مجھے فیضان قلندری میں شامل ہوئے دو ماہ ہوچکے ہیں۔ورد کے اختتام پر مجھے بہت رونا آتا ہے اور مجھے اللہ یاد آجاتا ہے کیونکہ اب میری زندگی بہت پُرسکون ہوگئی ہے۔ ہر مسئلہ کا حل بآسانی مل جاتا ہے اور ہر وقت رب العزت کی یاد میرے دل میں رہتی ہے۔ میں آپ کی بہت شکر گزار ہوں کہ میری زندگی آپ کے بتائے ہوئے درود شریف کے ورد سے بہت خوبصورت ہوگئی ہے۔انشاءاللہ آئندہ کے حالات بھی آپ کو لکھ کر روانہ کرتی رہوں گی۔

(نورین اسلم قلندری......کراچی)

میں بی اے کا طالب علم ہوں۔زیادہ تر وقت میرا پڑھائی میں گزرتا ہے ۔ ماہنامہ ''روشنی'' کے مطالعے سے مجھے ورد کرنے کا شوق پیدا ہوا اور میں نے فیضان قلندری کا فارم پُر کرکے روانہ کردیا۔ پڑھائی کے ساتھ ساتھ میں نے ورد کرنے کے لئے بھی وقت نکالا۔اور اب مجھے محسوس ہورہا ہے کہ کامیابی کے دروازے میرے لئے کھل گئے ہیں۔ میں بہت خوش ہوں۔لگتا ہے کہ جلد ہی روحانی ترقی کے ساتھ ساتھ انشاءاللہ مجھے دنیاوی ترقی نصیب ہوگی کیونکہ اس سے میری ذہنی صلاحیتیں بھی بیدار ہورہی ہیں۔

(اویس احمد قلندری......کراچی)

جناب صدر قلندری! گذشتہ چار ماہ سے ہر جمعرات کو باقاعدگی سے درود پاک کے ساتھ آپ کا بتایا ہوا ورد کررہا ہوں اور اس کی برکت سے میرا حافظہ بہت مضبوط ہوگیا ہے۔ کچھ بھولتا نہیں ہوں' یہ سب آپ کی مہربانی کا نتیجہ ہے۔

(عمران وصی قلندری......حیدرآباد)

محترم صدر! جب سے آپ کے بتائے ہوئے درود شریف کا ورد کرنے لگی ہوں' میرا مسئلہ حل ہوتا دکھائی دے رہا ہے اور انشاءاللہ آپ کی مہربانی سے میں جلد ہی اس مشکل سے چھٹکارا حاصل کرلوں گی۔

(ثناء الیاس قلندری......لاہور)

محترم روحانی استاد! جب سے میں نے ورد شروع کیا ہے' میں بہت سکون سے ہوں اور انشاءاللہ میں اس ورد کو جاری رکھوں گی کیونکہ اس سے میرے بہت سے مسائل حل ہورہے ہیں۔

(عائشہ عالم قلندری......شارجہ)

جناب صدر قلندری! السلام علیکم میں نے انٹر کیا ہے تعلیم ختم ہونے کے بعد سے مجھے کچھ عجیب سی کیفیت طاری ہوگئی تھی' کسی کام میں دل نہیں لگتا تھا' نماز پڑھتے وقت بھی عجیب سے خیالات آتے تھے۔مگر جب سے میں نے ورد شروع کیا ہے۔ حالات بہتر ہوگئے ہیں' خود اعتمادی آگئی ہے اور میں خوش رہنے لگی ہوں۔

(فرح ندیم قلندری......پشاور)

میں گزشتہ چار ماہ سے ورد کررہا ہوں اور جب بھی ورد کرتا ہوں دوران ورد مجھے اپنا آپ بہت ہلکا محسوس ہوتا ہے اور ذہن بالکل فریش محسوس ہوتا ہے۔

(رحمٰن خان قلندری......کراچی)

اگر آپ کسی جسمانی، ذہنی یا روحانی مرض میں مبتلا ہیں لیکن جگہ جگہ ڈاکٹری نفسیاتی یا روحانی علاج کے بعد بھی آپ کو مکمل فائدہ نہیں ہوا تو آپ ہمارے ادارے میں تشریف لائیے۔ ہمارے ماہرین آپ کے مسئلے کا حل مکمل مہارت تجربے اور خدا داد صلاحیتوں کی بنیاد پر کرتے ہیں۔ یہی وجہ ہے کہ روزانہ سینکڑوں مریض پرانی سے پرانی پیچیدہ بیماریوں مختلف نفسیاتی اور روحانی مسائل کا حل پاتے ہیں۔

اندھیروں سے نکل کر روشنی میں آنا بہت آسان

خط لکھنے کے لئے ہمارا پتہ

مکمل ٹکٹ کے ساتھ مکمل پتہ لکھا ہوا جوابی لفافہ لازمی ڈالیں

فون نمبرز

(92-21)34923667-34923488-34920000

موبائل نمبرز

03334923667-03218778177

فون پر بات کرنے کے لئے دوپہر بارہ سے تین کے درمیان رابطہ کریں
انٹرنیشنل کالرز رات ساڑھے سات سے آٹھ بجے تک رابطہ کریں

روشنی فیس بک پیج

www.facebook.com/RoshniDawakhana

جسمانی اور روحانی علاج کے لئے ہمارا پتہ
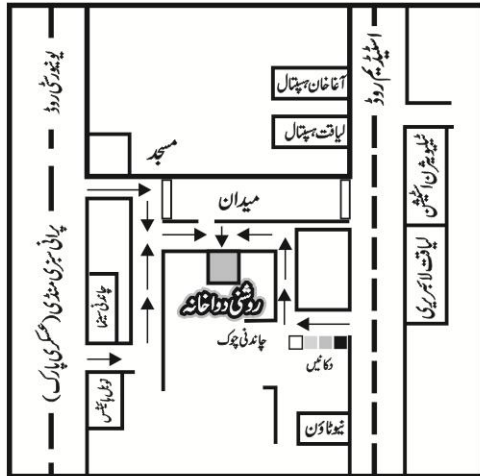
علاج کے لئے آنے والے خواتین و حضرات
شام چار سے سات کے درمیان تشریف لائیں
(خواتین کا مخصوص ایام میں آنا منع ہے)